انار کا رَس

سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لٹریسی سیریز، درجہ سوئم (عمر 13 سے 17 سال)

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک کا ایک مشترکہ منصوبہ

کاپی رائٹ© 2019 اسٹیٹ بینک آف پاکستان

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اِس کتاب یا اِس کے کسی بھی حصے کو کسی بھی انداز میں نقل یا شائع کرنا، سوائے مختصر اقتباسات کے، جو کتاب کا جائزہ لینے کے لیے استعمال ہوں، ناشر کی واضح تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے۔

بینکنگ سروسز کارپوریشن کے تعاون سے پاکستان میں شائع کی گئی ہے۔

سنِ اشاعت، 2019

NFLP-Y کے آن لائن تعلیمی پورٹل تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ملاحظہ فرمایئے:
http://bit.ly/nflpy

www.nflpy.pk

www.facebook.com/nflpypk

www.twitter.com/nflpypk

فہرست

سلسلۂ مالیاتی خواندگی — فنانشل لِٹریسی سیریز ii

اِس کتاب کا طریقۂ استعمال iii

انار کا رَس 1

انار کا رَس — عملی کتاب 6

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی 23

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی — عملی کتاب 28

پھل سے رَس تک 50

پھل سے رَس تک — عملی کتاب 55

ایک دکان سے کئی دکانوں تک کا سفر 85

ایک دکان سے کئی دکانوں تک کا سفر — عملی کتاب 91

پڑھائی کے ساتھ کمائی 116

پڑھائی کے ساتھ کمائی — عملی کتاب 119

فرہنگ 135

جوابات 141

سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لِٹریسی سیریز

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لِٹریسی سیریز (NFLP-Y، یا قومی مالیاتی خواندگی پروگرام برائے نوجوانان) کے درجہ سوئم (انار کا رَس) میں خوش آمدید۔چار کتابوں کے سلسلے کی یہ تیسری کتا ب ہے، جس کا مقصد بچّوں اور نوجوانوں کو مالیاتی منصوبہ بندی کے اصولوں کو سمجھنےاور اِن کا روز مرّہ زندگی میں اطلاق کرنے میں مدد دینا ہے۔

اِس کتاب میں آپ دو خاندانوں کی کہانیاں پڑھیں گے،جو اُن کے مالیاتی اور تجارتی معاملات سے نمٹنے کے امور پر مشتمل ہیں۔ مالیاتی خواندگی ایک شخص کی اِن معاملات کی سمجھ بُوجھ اور اِن کو سنبھالنے کے ہنر کا نام ہے -جن میں بچت کرنا، آمدنی کوسنبھالنا، اخراجات کو قابو میں رکھنا، سرمایہ کاری کرنا، اُدھار لینا، بجٹ بنانا، اور منصوبہ بندی کرنا شامل ہیں۔ ایک ایسا شخص جس کو مالیاتی معاملات کی سمجھ بُوجھ ہو گی، وہ ہی اپنے آج اور کُل کے لیے بہترمالیاتی منصوبہ بندی اور فیصلے کرے گا۔ مالیاتی خواندگی میں مہارت سے ،ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

اِس کہانی کے کردار، اپنی زندگیوں کے مختلف مرحلوں میں، مالیاتی اور تجارتی معاملات کے حوالے سے، مختلف مسائل سے نمٹتے ہیں۔ کہانی پڑھتے ہوئے آپ جانیں گے کہ ہمارے کردار کس طرح اِن مسائل کو حل کرتے ہیں۔ آپ اور آپ کے گھر والے مل کر اِس کتاب سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

اِس سلسلے کی کتابوں میں شامل ہیں:

سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ اوّل (ایک انار، دو انار) عمر 5 سے 8 سال

سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ دوئم (انار کا درخت) عمر 9 سے 12 سال

سلسلۂ مالیاتی خواندگی، درجہ سوئم (انارکا رَس) عمر 13 سے 17 سال

سلسلۂ مالیاتی خواندگی،درجہ چہارم (انار کا کاروبار) عمر 18 سے 29 سال

اگر آپ کو یہ کتاب پسند آئے، تو ہم چاہیں گے کہ آپ اِس سلسلے کی تمام کتابیں پڑھیں۔

ہم دعاگو ہیں کہ یہ مطالعہ آپ کے لیے خوش آئند ثابت ہو، اور زندگی کے ہر موڑ پہ کامیابی آپ کے قدم چُومے!

اِس کتاب کا طریقۂ استعمال

عزیز طلباء اور والدین،

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سلسلۂ مالیاتی خواندگی – فنانشل لٹریسی سیریز (NFLP-Y) کے درجہ سوئم: انار کا رَس میں خوش آمدید۔ یہ کتاب 13 سے 17 سال تک کے نو عمروں کو مدِّنظر رکھ کر لکھی گئی ہے، لیکن اِس سے تمام عمر کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔

پیسوں کے بہتر استعمال کے بارے میں جاننا سب کی ضرورت ہے، جس میں کمانا، خرچ کرنا، بچت کرنا، اُدھار لینا، منصوبہ بندی، اور دیگر بہت سی باتیں شامل ہیں. یہاں پیسوں کے معاملات سنبھالنے کے بارے میں سیکھنے کے لیے تفریحی اور آسان طریقے دیے گئے ہیں۔

طلباء، ہمیں اُمید ہے کہ اِس کتاب کو آپ اپنے والدین، بہن بھائیوں ، اور دوستوں کے ساتھ مل کر پڑھیں گے۔

والدین، ہمیں اُمید ہے کہ آپ اپنے بچّوں کے ساتھ اِس کتاب کا مطالعہ کریں گے۔ اِس کے دوران اگر آپ بچّوں سے اپنے ذاتی تجربات کے بارے میں بات کریں، تو وہ بہت کچھ سیکھیں گے۔یہ کتاب تین کہانیوں اور تین عملی کُتب پر مشتمل ہے، اور ہر عملی کتاب ایک کہانی سے منسلک ہے۔

آئیں اِن کہانیوں میں موجود کرداروں سے ملاقات کرتے ہیں۔

شہر میں رہنے والے خاندان سے ملیے

شیریں

شیریں کی عمر 15 سال ہے۔ اسکول میں اُس کے پسندیدہ مضامین میں ریاضی اور سائنس شامل ہیں۔ اُس نے اپنے کزن، علی کے ساتھ مل کر انار کا ایک چھوٹا سا کاروبار شروع کیا ہے۔

دانیال

دانیال شیریں کا 13 سالہ بھائی ہے۔ وہ کرکٹ کھیلنے کا شوقین ہے اور اُس کو جانور بہت پسند ہیں۔ مستقبل میں وہ ڈاکٹر بننے کا ارادہ رکھتا ہے۔

صفدر

صفدر، شیریں اور دانیال کے والد ہیں۔ وہ ایک پھلوں کی دُکان کے مالک ہیں۔

رابعہ

رابعہ، شیریں اور دانیال کی والدہ ہیں۔ وہ ایک مقامی اسکول میں ریاضی پڑھاتی ہیں، اور اپنے بچّوں کی ہوم ورک کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

گاؤں میں رہنے والے خاندان سے ملیے

علی

علی کی عمر 15 سال ہے۔ وہ شیریں کا کزن ہے ۔ اُس کو قدرت کے بارے میں جاننے اور سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ وہ اپنے فارغ وقت میں انار کے سات درختوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

نصرت

نصرت علی کی والدہ اور صفدر کی بہن ہیں۔ وہ اور اُن کا بیٹا ایک چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں جو اُن کے کھیت کے ایک چھوٹے حصّے پر بنا ہوا ہے۔

عملی کتابیں

عملی کُتب میں موجود مواد کی چار اقسام ہیں:

معلومات

یہ صفحات آپ کو پیسوں سے وابستہ امور کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔

سرگرمی

اِن صفحات پر مختلف مشقیں موجود ہیں۔ اِن کو خود سے، یا اپنے والدین، بھائی بہن، یا دوستوں کے ساتھ مل کر حل کرنے کی کوشش کریں۔

جوابات

اِن صفحات میں آپ کو تمام مشقوں کے جوابات مل جائیں گے۔

فرہنگ

اِن صفحات میں آپ کو مالیاتی امور سے وابستہ الفاظ کے معانی ملیں گے۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ اِس کتاب کو پڑھنا آپ کو بھرپور تفریح دینے کے ساتھ ساتھ آپ کی معلومات میں بھی اضافہ کرے گا۔

دعاگو،

شیریں

انار کا رَس

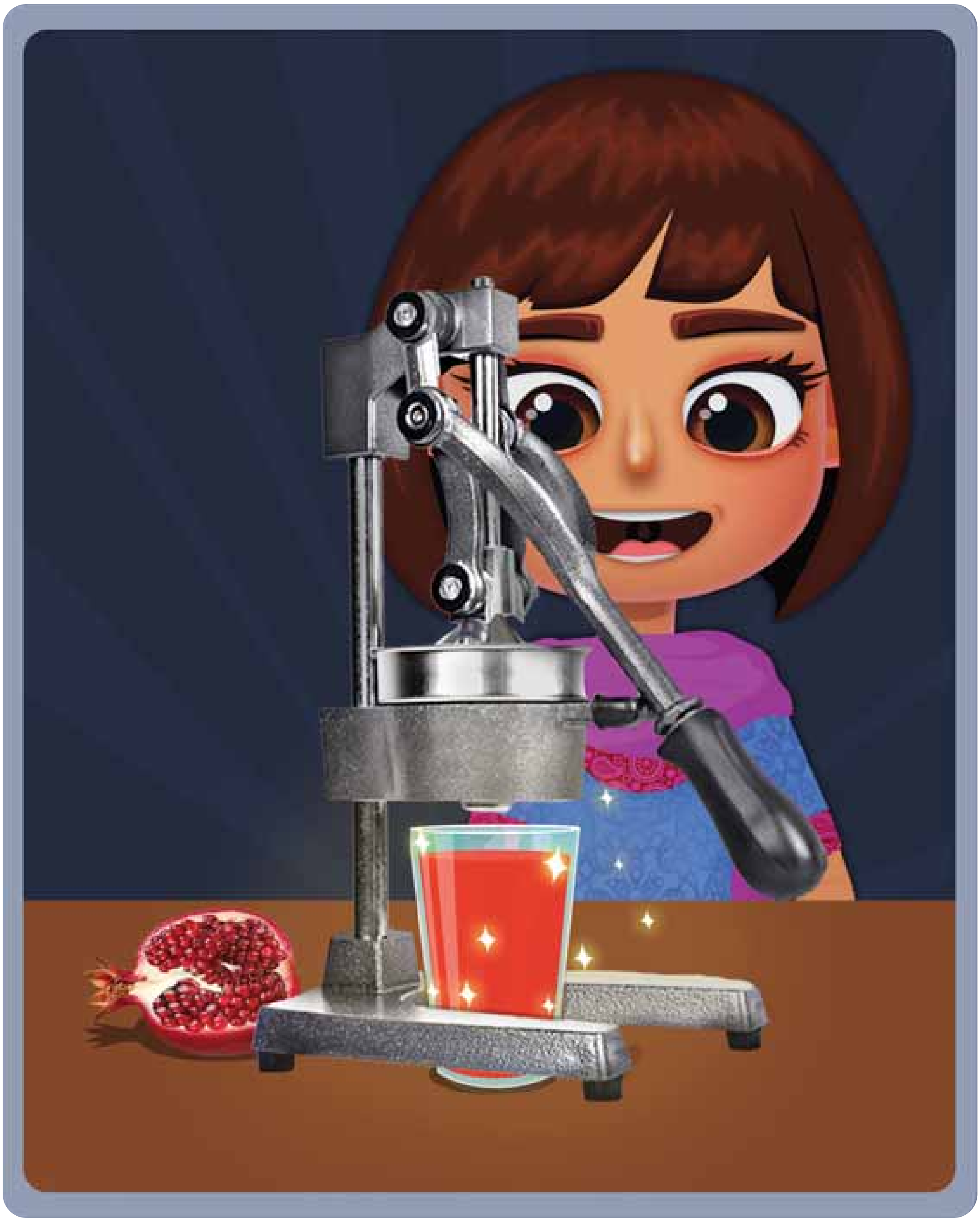

شیریں 15 سال کی اور اُس کا بھائی دانیال 13 سال کا ہے۔ وہ دونوں اپنے والد،صفدر اور والدہ، رابعہ کے ساتھ شہر میں رہتے ہیں۔

شیریں کا کزن علی،جس کی عمر بھی 13 سال ہے، اپنی والدہ نصرت کے ساتھ ایک چھوٹے سے گھر میں رہتا ہے جو کھیت کے ایک چھوٹے حصّے پر بنا ہوا ہے۔

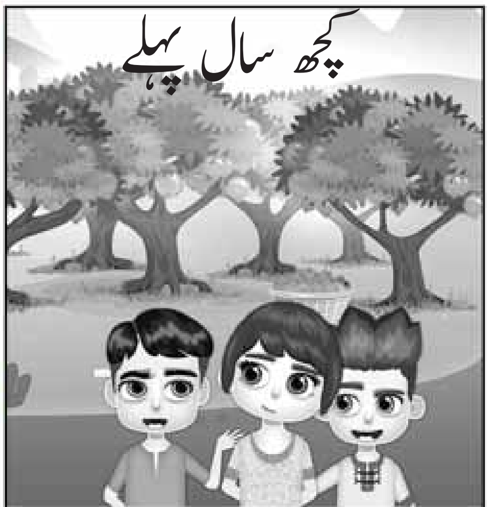

کچھ سال پہلے، شیریں اور علی نے دانیال کی مدد سے انار کے درختوں کی کاشت کا کام شروع کیا تھا۔ اب اُن درختوں کی تعداد سات ہے۔

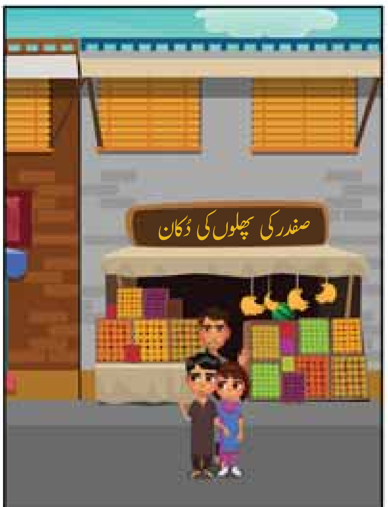

شیریں اور علی، شہر میں صفدر کی دُکان پر پھل فروخت کرتے ہیں۔ پھلوں کی فروخت سے وہ دونوں کچھ پیسے کماتے ہیں۔

نفع اور نقصان (روپے)	
زُمرہ	پہلا سال
آمدنی	
درختوں کی تعداد	7
پھل فی درخت (کلو)	30
کُل پھل (کلو)	210
پھلوں کی قیمت(فی کلو)	200
ٹوٹل	42,000
اخراجات	
کُل پھل(کلو)	210
قیمتِ ترسیل (فی کلو)	100
کُل قیمتِ ترسیل	21,000
ٹوٹل	21,000
منافع (نقصان)	21,000

علی شہر کا چکر لگاتا ہے۔

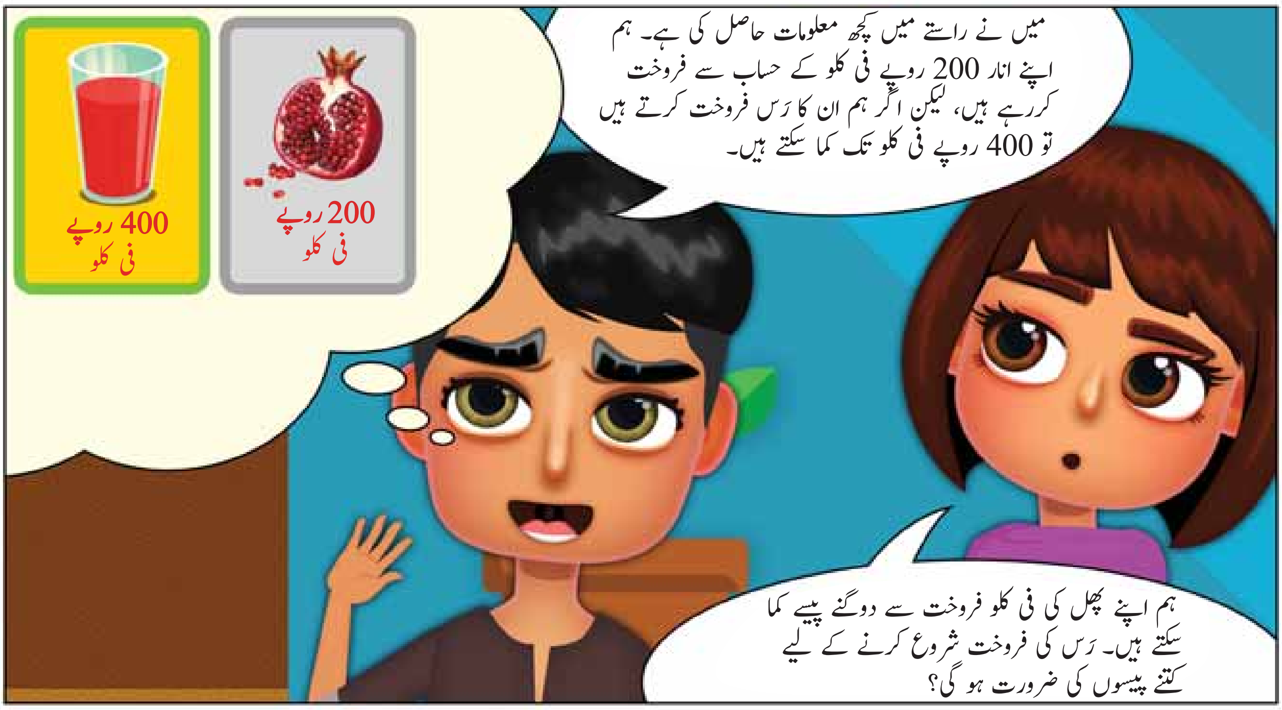

شیریں اور علی، صرف پھل فروخت کرنے کی صورت میں، اور پھل اور رَس دونوں فروخت کرنے کی صورت میں، آمدنی، اخراجات اور منافع کا حساب کرتے ہیں۔

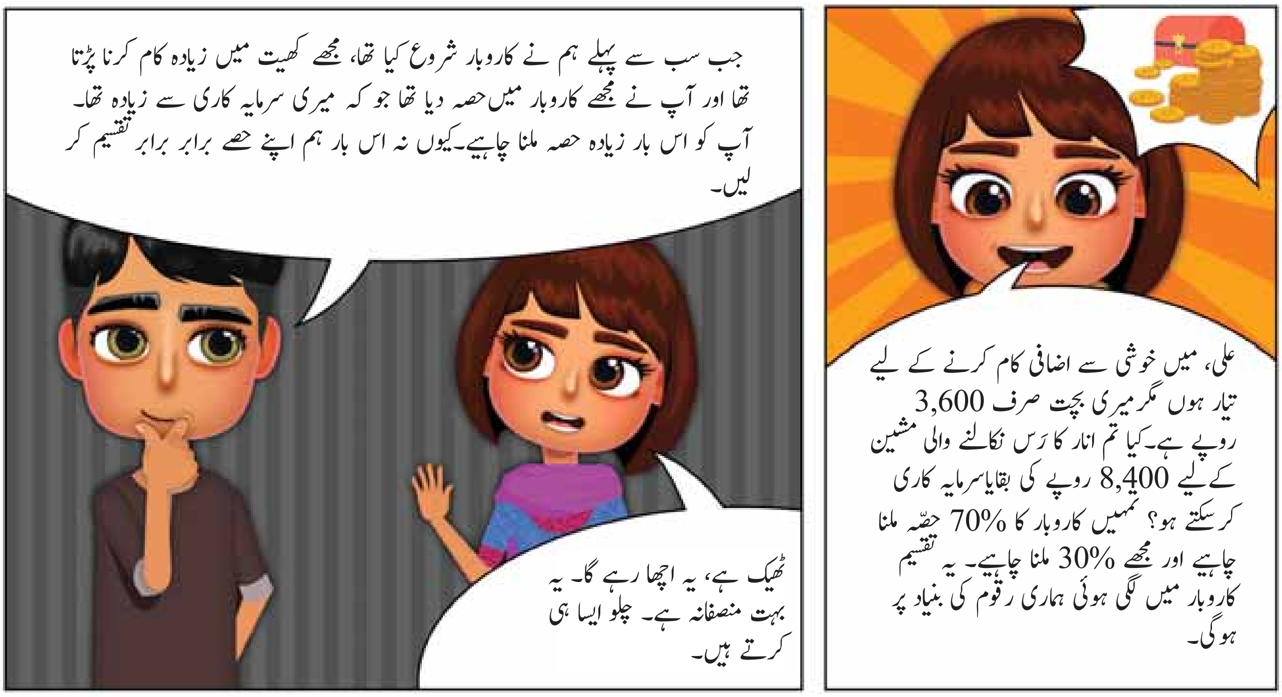

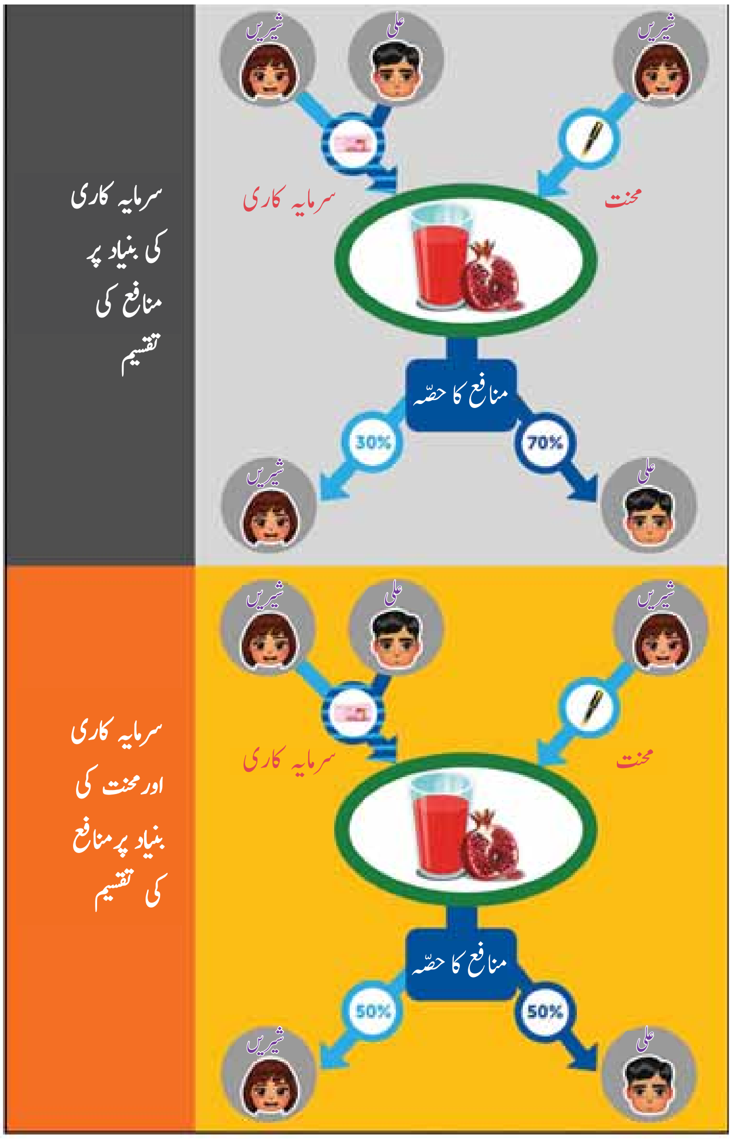

نفع یا نقصان (روپے)	
زُمرہ	پہلا سال
آمدنی	
پھلوں کی فروخت سے ہونے والی آمدنی	25,200
رَس کی فروخت سے ہونے والی آمدنی	33,600
ٹوٹل	58,800
اخراجات	
کُل قیمتِ ترسیل	21,000
رَس نکالنے کے سامان کا خرچہ	12,000
ٹوٹل	33,000
منافع (نقصان)	25,800
منافع کا حصّہ	
شیریں کا منافع میں حصہ	50%
علی کا منافع میں حصہ	50%
شیریں کا منافع	12,900
علی کا منافع	12,900
منافع	25,800

دونوں اِس بات پر متّفق ہو جا تے ہیں۔وہ اپنی رَس نکالنے والی مشین خرید کر کاروبار شروع کر دیتے ہیں۔ کاروبار بہت اچھی طرح چل جاتا ہے، اور اُن کا بہت سا پھل رَس کی شکل میں فروخت ہو جاتا ہے۔ وہ اب پہلے سے زیادہ پیسے کما رہے ہیں۔ صفدر بھی بہت خوش ہے۔

شاباش، علی اور شیریں! آپ نے ایک مناسب مالیاتی منصوبہ بنا کر اپنی اضافی رقم اس منصوبے میں لگائی ہے۔ اب آپ پہلے سے بھی زیادہ پیسے کما رہے ہیں۔
شکریہ، صفدر ماموں۔ یہ سب اِس وجہ سے ہوا ہے کہ ہم، بغیر کسی کو کام پہ رکھے یا کرایہ ادا کیے، آپ کی دُکان سے فروخت کر پائے ہیں۔
صفدر کی پھلوں کی دُکان
آپ دونوں کا شکریہ۔ ہماری منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور محنت کا ہمیں اچھا اجر مِلا ہے۔ علی، ہمیں اپنے کاروبار کو مزید بڑھانے کے بارے میں سوچنا چاہیے۔
چلو ایسا ہی کرتے ہیں۔

انار کا رَس

عملی کتاب

آمدنی: ذاتی آمدنی اور اخراجات

افراد اور گھرانوں کی آمدنی کے مختلف ذرائع اور اخراجات کی مختلف اقسام ہوتی ہیں ۔

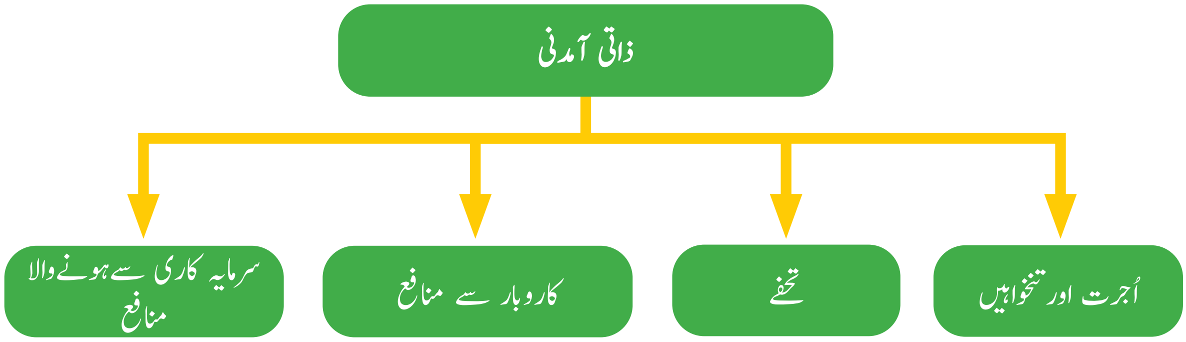

آمدنی میں شامل ہیں:

- اُجرت اور تنخواہیں (مثلاً، رابعہ اُستانی کے طور پر تنخواہ لیتی ہے اور سلیم پھلوں کی ترسیل کی مد میں فی گھنٹے کے حساب سے اُجرت لیتا ہے۔)
- دوسروں سے لیے گئے تحفے (مثلاً، صفدر اور رابعہ بچوں کو جیب خرچ دیتے ہیں۔)
- کاروبار سے ہونے والا منافع (مثلاً، صفدر اپنی پھل کی دُکان سے منافع کماتا ہے۔)
- سرمایہ کاری سے منافع (مثلاً، بچت کھاتے میں بچت پر وصول ہونے والا منافع)

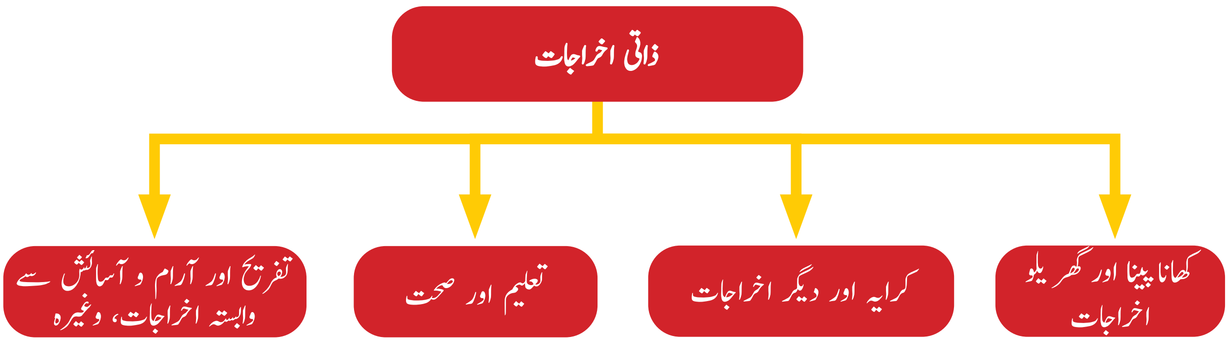

اخراجات میں شامل ہیں:

- کھانے پینے اور دیگر گھریلو اخراجات (مثلاً، صفدر سبزیاں، ادویات اور صفائی ستھرائی میں استعمال ہونے والا سامان دُکان سے خریدتا ہے۔)
- کرایہ، بجلی اور گیس کے بِل
- تعلیمی اخراجات اور ڈاکٹر کی فیس
- تفریح اور آرام و آسائش سے وابستہ اخراجات اور تحفے تحائف (مثلاً، صفدر اور رابعہ سب گھر والو کے لیے فلم کے ٹکٹ خریدتے ہیں۔)

ایک گھرانے کا سب سے اہم مالیاتی مقصد کسی دی گئی مدّت میں آمدنی کا اخراجات سے زیادہ ہونا ہے۔

آمدنی اُجرت
اخراجات جیب خرچ

آمدنی: کاروباری آمدنی اور اخراجات

کاروبار کی آمدنی کے مختلف ذرائع اور مختلف اِقسام کے اخراجات ہوتے ہیں۔

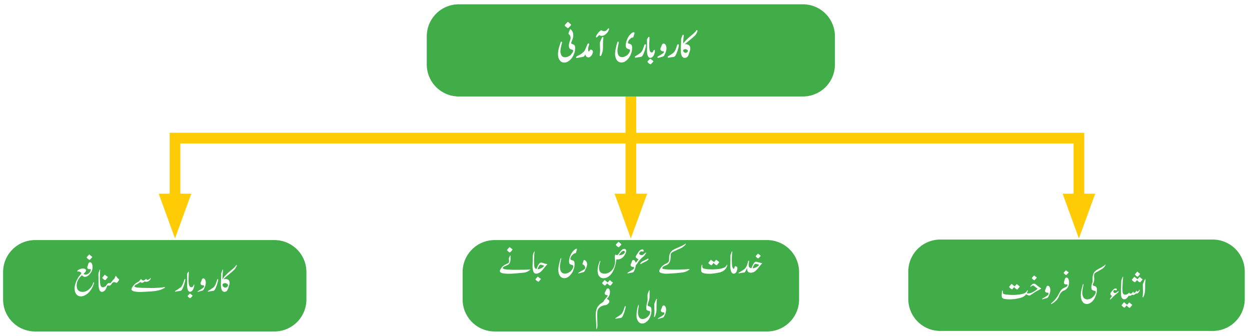

آمدنی میں شامل ہیں:

- اشیاء کی فروخت (مثلاً، ایک دُکان پر پھل فروخت ہوتے ہیں۔)
- خدمات کی فراہمی (مثلاً، ایک وکیل قانونی مشورے فراہم کرتا ہے۔)
- اثاثوں کی لائسنس کاری (مثلاً، Microsoft اپنے Word اور Excel سسٹم کے لائسنس فراہم کرتا ہے۔)

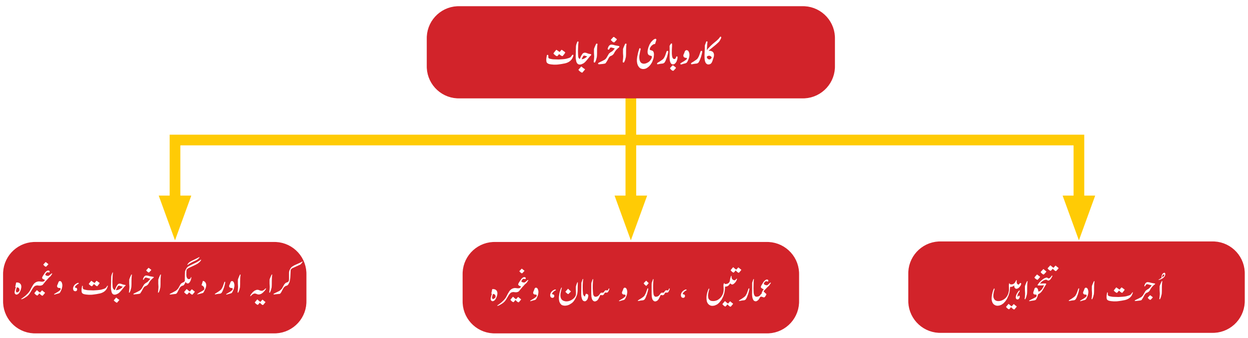

اخراجات میں شامل ہیں:

- ملازمین کی تنخواہیں اور اُجرت
- عمارتیں، سازوسامان اور دیگر اثاثے جو کاروبار کو چلانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں (اِنہیں سرمایہ اخراجات (capital expenses) بھی کہا جاتا ہے۔)
- کرایہ، گھریلو اخراجات، اشیاء اور خدمات کی مد میں کی جانے والی ادائیگیاں اور اُن کی ترسیل (اِنہیں عمالی اخراجات (operating expenses) بھی کہا جاتا ہے۔)

ایک کاروبار کا سب سے اہم مالیاتی مقصدکسی دی گئی مدّت میں آمدنی کا اخراجات سے زیادہ ہونا یقینی بنانا ہے۔

اثاثے
لائسنس کاری
سرمایہ اخراجات
عمالی اخراجات
تنخواہ

آمدنی: آمدنی اور اخراجات

مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں سے آمدنی اور اخراجات کی شناخت کریں:

	آمدنی	اخراجات
1. رابعہ رات کے کھانے کے لیے سبزیاں خریدتی ہے۔	☐	☐
2. صفدر جمعرات کے دن 40 کلو پھل فروخت کرتا ہے۔	☐	☐
3. علی اپنی والدہ نصرت سے جیب خرچ لیتا ہے (یہ علی کے نقطۂ نظر سے کیا ہے؟)	☐	☐
4. نصرت اپنے بیٹے علی کو جیب خرچ دیتی ہے (یہ نصرت کے نقطۂ نظر سے کیا ہے؟)	☐	☐
5. جنوری کے مہینے میں صفدر کے پھلوں کی دُکان سے 80,000 روپے کا منافع آتا ہے۔	☐	☐

منافع
جیب خرچ

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 138 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

آمدنی: آمدنی کے ذرائع

آپ کی، آپ کے گھر والوں کی یا آپ کے دوستوں کی ماہانہ آمدنی کے ذرائع کیا ہیں؟

		تفصیلات
.1	کاروبار سے منافع	
.2	سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی	
.3	اُجرت	
.4	تحفے	

آمدنی: آمدنی، اخراجات، بچت اور منافع

آمدنی، اخراجات اور نفع و نقصان کے درمیان تعلق کے بارے میں سوچیں۔

نفع اور نقصان

آمدنی – اخراجات = انفرادی بچت

آمدنی – اخراجات = کاروباری منافع (نقصان)

روپے — مثلاً

آمدنی		اخراجات		منافع
1,200	–	1,000	=	200

آمدنی		اخراجات		نقصان
900	–	1,000	=	(100)

اگر کسی فرد کی آمدنی اُس کے اخراجات سے زیادہ ہوگی تو وہ بچت کہلائے گی۔

اِسی طرح اگر کاروبار سے ہونے والی آمدنی اُس کے اخراجات سے زیادہ ہوگی تو وہ منافع کہلائے گی۔

لیکن، اگر کاروبار پر ہونے والے اخراجات اُس کی آمدنی سے زیادہ ہیں تو کاروبار کو نقصان ہوگا۔

عام طور پر نقصان قوسین (بریکٹ) کے اندر لکھا جاتاہے۔ جیسا کہ ہماری مثال میں منافع کو ”200“ لکھا گیا ہے اور نقصان کو (100) لکھا گیا ہے۔

آمدنی: آمدنی، اخراجات، نفع و نقصان

کاروبار میں بنیادی حساب کتاب دو عناصر پر منحصر ہوتا ہے:

1. آمدنی: سامان کی قیمتِ فروخت × فروخت شدہ سامان کی مقدار، اور
2. اخراجات: خریدی ہوئی اشیاء پر آنے والی لاگت × خریدی ہوئی اشیاء کی مقدار۔

آمدنی، اخراجات اور نفع

آمدنی – اخراجات = منافع (نقصان)

روپے — مثلاً

	فروخت کی گئی اشیاء		قیمت		
آمدنی	100	x	12	=	1,200

	خریدی گئی اشیاء		قیمت		
اخراجات	100	x	10	=	1,000

	آمدنی		اخراجات		
منافع	1,200	-	1,000	=	200

آمدنی کا تخمینہ لگانے کے لیے فروخت کی ہوئی اشیاء کی قیمت کو ان اشیاء کی مقدار سے ضرب دیتے ہیں۔ ہماری مثال میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ 100 اشیاء کو 12 روپے فی اکائی کے حساب سے فروخت کیا گیا ہے۔جس کے نتیجے میں 1,200 روپے کی آمدنی ہوئی ہے۔

اخراجات کا تخمینہ لگانے کے لیے خریدی ہوئی اشیاء کی قیمت کو ان اشیاء کی مقدار سے ضرب دیتے ہیں۔ ہماری مثال میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ 100 اشیاء کو 10روپے فی کس کے حساب سے خریدا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں 1,000 روپے کا خرچہ ہوا ہے۔

یہ کاروبار کا بنیادی حساب کتاب ہے۔ لیکن اس میں دیگر اخراجات جیسے تنخواہیں، سازوسامان، کرایہ، وغیرہ بھی شامل ہیں۔ یہاں ہم نے آپ کو اس کی ایک عام فہم مثال فراہم کی ہے۔

آمدنی: کاروباری نقصان، مساونہ اور منافع

کیونکہ صارفین حاصل کرنے میں وقت لگتا ہے، کاروباروں میں اکثر شروع میں نقصانات ہوتے ہیں ، پھرمساونہ کا مقام آتا ہے، اور پھر منافع حاصل ہونا شروع ہوتا ہے۔

کاروباری نقصان، مساونہ اور منافع

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	پانچواں سال
آمدنی	1,000	1,500	2,000	2,500	3,000
اخراجات	1,300	1,600	2,000	2,400	2,600
منافع/نقصان	(300)	(100)	0	100	400
	نقصان	نقصان	مساونہ	منافع	منافع

- **نقصان:** اکثر کاروبار کے ابتدائی سالوں میں اخراجات آمدنی سے زیادہ ہوں گے۔ اِس کے نتیجے میں نقصان ہو گا۔ نقصانات کو پورا کرنے کے مقصد سے پیسے رکھنے کے لیے کاروبار کے مالکان کاروبار میں سرمایہ کاری کریں گے۔
- **مساونہ:** ایک منظّم کاروبار میں جب ایک بار گاہک کافی ہو جائیں گے اور آمدنی میں اضافہ ہو گا، تو آمدنی اور اخراجات مساونہ کے مقام پر پہنچ جائیں گے۔ اِس مقام پر، آمدنی اور اخراجات ایک دوسرے کے برابر ہو جاتے ہیں۔ کاروبار کے مالکان کی کوشش ہوتی ہے کہ کاروبار جلد از جلدمساونہ کے مقام تک پہنچ سکیں۔
- **منافع:** اگر کاروبارمنظّم ہوں گے تو جیسے جیسے اُن کے گاہکوں اور آمدنی میں اِضافہ ہوگا، اُن کے اخراجات کی رفتار کم ہو گی۔ اِس کے نتیجے میں منافع ہو گا۔ کاروبار کے مالکان منافع کا کچھ حصّہ کاروبار میں ہی رہنے دیں گے تاکہ مستقبل میں اُسے بڑھانے میں استعمال کیا جا سکے یا اگر کوئی نقصانات ہوں تو اُنہیں پورا کیا جا سکے۔

آمدنی: شیریں اور علی کا نفع و نقصان

شیریں اور علی کی نفع یا نقصان کا تخمینہ لگانے میں مدد کریں۔

نمبر	زُمرہ	پہلا سال
	نفع و نقصان (روپے)	
	آمدنی	
.1	درختوں کی تعداد	7
.2	پھل فی درخت (کلو)	30
.3	کُل پھل (کلو)	
.4	پھلوں کی قیمت (فی کلو)	200
.5	**کُل آمدنی**	
	اخراجات	
.6	کُل پھل (کلو)	210
.7	قیمتِ ترسیل (فی کلو)	100
.8	**کُل اخراجات**	
.9	**منافع (نقصان)**	

ترسیل

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 138 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

آمدنی: رَس کا کاروبار

شیریں اور علی کی نفع یا نقصان کا تخمینہ لگانے میں مدد کریں اگر اُن کی آمدنی کا 40% حصّہ رَس کی فروخت پر منحصر ہو اور رَس نکالنے کی مشین کی قیمت 12,000 روپے ہو۔

نمبر	زُمرہ	پہلا سال
	نفع و نقصان (روپے)	
	آمدنی	
.1	کُل پھل (کلو)	210
.2	پھلوں کی قیمت (فی کلو)	200
.3	رَس کی قیمت (فی کلو)	400
.4	ثابت بیچے گئے پھلوں کا تناسب	60%
.5	رَس کی صورت میں فروخت کیے گئے پھلوں کا تناسب	40%
.6	پھلوں کی فروخت سے ہونے والی آمدنی	
.7	رَس کی فروخت سے ہونے والی آمدنی	
.8	**ٹوٹل**	
	اخراجات	
.9	کُل پھل (کلو)	210
.10	قیمتِ ترسیل (فی کلو)	100
.11	کُل قیمتِ ترسیل	21,000
.12	رَس نکالنے کے سازوسامان کا خرچہ	
.13	**ٹوٹل**	
.14	**منافع (نقصان)**	

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 139 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

؟ آمدنی: دونوں کاروباروں سے متعلقہ خطرات اور فوائد

شیریں اور علی کی کاروباری خطرات اور فوائد پر ہونے والی بحث میں مدد کریں۔

نفع اور نقصان کا موازنہ			
نمبر	زُمرہ	پھل	پھل اور رَس
آمدنی			
.1	کُل پھل(کلو)	210	210
.2	پھلوں کی قیمت (فی کلو)	200	200
.3	رَس کی قیمت (فی کلو)	0	400
.4	ثابت بیچے گئے پھلوں کا تناسب	100%	60%
.5	رَس کی صورت میں فروخت کیے گئے پھلوں کا تناسب	0%	40%
.6	پھلوں کی فروخت سے ہو نے والی آمدنی	42,000	25,200
.7	رَس کی فروخت سے ہو نے والی آمدنی	-	33,600
.8	**ٹوٹل**	42,000	58,800
اخراجات			
.9	کُل پھل (کلو)	210	210
.10	قیمتِ ترسیل (فی کلو)	100	100
.11	کُل قیمتِ ترسیل	21,000	21,000
.12	رَس نکالنے کے سازوسامان کا خرچہ	0	12,000
.13	**ٹوٹل**	21,000	33,000
.14	**منافع (نقصان)**	21,000	25,800

آمدنی: دونوں کاروباروں سے متعلقہ خطرات اور فوائد

پچھلے صفحہ کا چارٹ استعمال کرتے ہوئے، مندرجہ ذیل سوالات پر بحث کریں :

1. کس کاروبار میں زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے اور کتنی زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے؟

2. کس کاروبار میں زیادہ فائدہ اور منافع ہے؟

3. کس کاروبار میں زیادہ خطرہ ہے؟

4. خطرات اور فوائد کے درمیان کیا تعلق ہے؟ کیا زیادہ خطرہ، بڑے فائدے کی طرف لے کر جاسکتا ہے؟

خطرہ
اجر

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 140 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

سرمایہ کاری: منافع کی تقسیم

ہم کاروبار سے ہونے والے منافع کو مختلف طریقوں سے تقسیم کرسکتے ہیں۔

ہماری مثال میں، شیریں اورعلی نے اپنے کاروبار کو توسیع دینے کے لیے اپنا پیسہ (سرمایہ کاری) رَس نکالنے والی مشین کو خرید نے میں لگایا ہے۔ رَس نکالنے والی مشین کے پیسوں کے علاوہ شیریں نے انار کے دانے نکال کر ان کا رَس نکالنے کے اضافی کام کو بہت محنت سے سرانجام دیا ہے۔

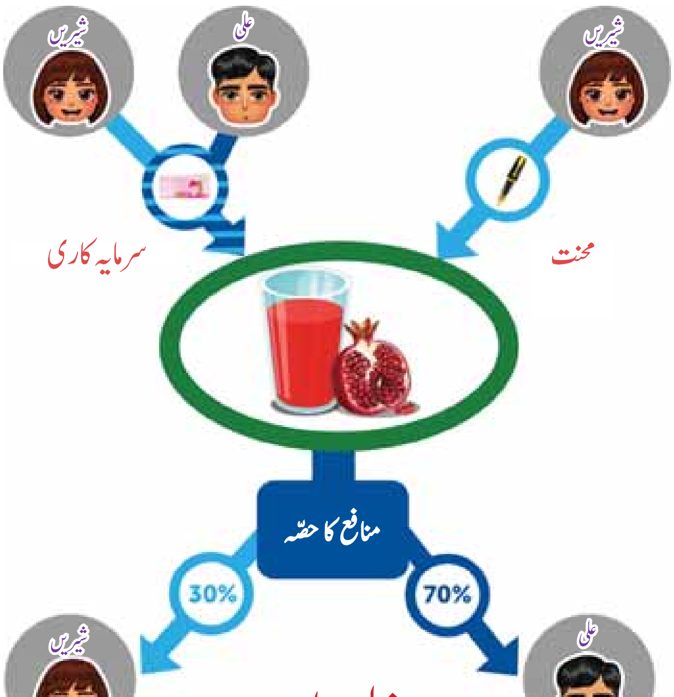

مثال الف

مثال الف: علی اور شیریں نے اپنا منافع اپنی سرمایہ کاری کی بنیاد پر تقسیم کیا ہے۔

مثال ب: میں علی اورشیریں نے اپنا منافع اپنی سرمایہ کاری کےساتھ ساتھ شیریں کے اضافی کام کی بنیاد پر تقسیم کیا ہے۔

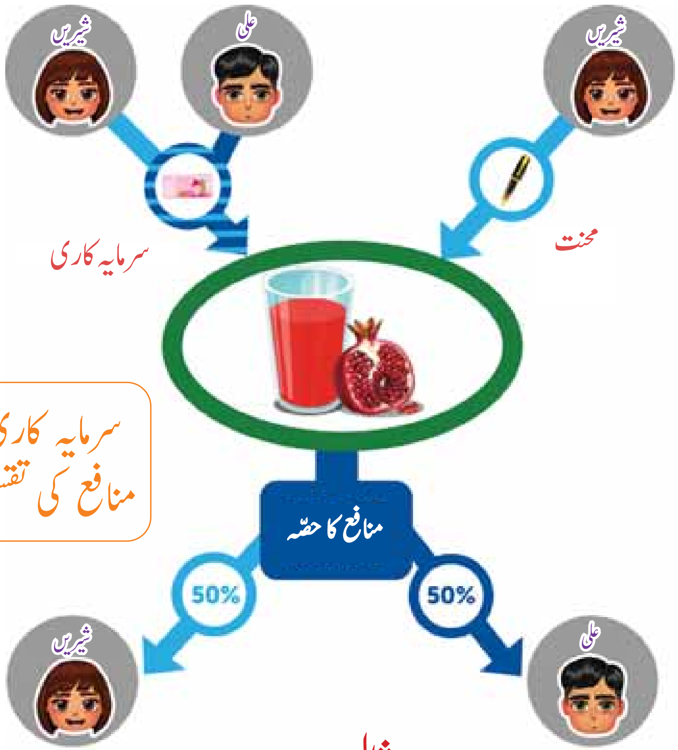

مثال ب

سرمایہ کاری
منافع کی تقسیم

سرمایہ کاری: سرمایہ کاری سے ہونے والے منافع کا حساب کتاب

چلیں دیکھتے ہیں کہ منافع کے حصّوں کی تقسیم صرف سرمایہ کا ری کے حساب سے کس طرح سے ہوتی ہے۔ ہماری کہانی میں، شیریں اور علی نے مل کر 12,000 روپے کی سرمایہ کاری ہے ۔ شیریں کا حصہ 30% اور علی کا حصہ 70% ہے۔ کاروبار کا کُل منافع 25,800 روپے ہے ۔

مالیاتی سرمایہ کاری کی بنیاد پر منافع کی تقسیم

		شیریں	علی	ٹوٹل
.1	کُل منافع (روپے)			**25,800**
.2	سرمایہ کاری (روپے)	3,600	8,400	**12,000**
.3	منافع کا حصّہ (%)	30%	70%	**100%**
.4	منافع کا حصّہ (روپے)	7,740	18,060	**25,800**

کاروبار میں لگایا جانے والا سرمایہ

کاروبار کی کُل سرمایہ کاری میں حصہ داری کا تناسب

حصہ داری کا تناسب ضرب کُل منافع

پہلا مرحلہ:

سب سے پہلے کاروبار میں شامل رقم کی مقدار کا حساب کرنے کے لیے ہر شخص کی سرمایہ کاری کا تناسب (%) کُل سرمایہ کاری (12,000 روپے) میں سے نکالنا ہے۔ شیریں کا حصہ 30 % اور علی کا حصہ 70 % ہے۔

دوسرا مرحلہ:

ہمیں اسی تنا سب(%)کو استعمال کر کے منافع کا حصہ نکالنا ہے۔کُل منا فع 25,800 روپے ہے۔ ا گر ہم یہ % استعمال کر تے ہیں تو اس کے نتیجے میں شیریں کو 30% یعنی (7,740روپے) اور علی کو 30% یعنی (18,060 روپے) ملیں گے۔

منافع کا حصّہ

سرمایہ کاری: سرمایہ کاری اور اضافی محنت کی بنیاد پر منافع کے حصہ کی تقسیم

آئیے اب منافع کے حصّہ کی تقسیم کا تخمینہ سرمایہ کاری اور اضافی محنت کی بنیاد پر لگاتے ہیں۔ اس مثال میں، شیریں نے مجموعی طور پر 3,600 روپے اور علی نے مجموعی طور پر 8,400 روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ یہ ان کی کُل مالیاتی سرمایہ کاری ہے۔ چونکہ شیریں نے اس کے ساتھ بہت سا اضافی کام بھی کیا ہے اس کی بناء پر دونوں متفقہ طور پر منافع کا حصّہ آدھا آدھا تقسیم کرنے پر رضا مند ہو گئے ہیں۔ کاروبار کا کُل منافع 25,800 روپے ہے۔

مالیاتی سرمایہ کاری کی بنیاد پر منافع کی تقسیم

		شیریں	علی	ٹوٹل
.1	کُل منافع (روپے)			**25,800**
.2	سرمایہ کاری (روپے)	3,600	8,400	**12,000**
.3	منافع کا حصّہ (%)	50 %	50 %	**100%**
.4	منافع کا حصّہ (روپے)	12,900	12,900	**25,800**

کاروبار میں لگا یا جانے والا سرمایہ

شیریں اور علی کے درمیان متفقہ منافع کی تقسیم کا تناسب

متفقہ منافع کا تناسب ضرب کُل منافع

شیریں اور علی کی متفقہ % کو منافع کے حصّہ کاتعین کرنے میں استعمال کریں۔ کُل منافع 25,800 روپے ہے۔متفقہ % کے حساب سے، شیریں کو 50% (12,900 روپے) اور علی کو بھی 50% (12,900 روپے) ملیں گے۔

سرمایہ کاری: انصاف بمقابلہ عملیت

مالیاتی منصوبہ بندی میں ہمیں اکثر انصاف اور عملیت کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

انصاف

کیا میرے اعمال تمام ملوّث لوگوں کے لیے منصفانہ ہیں؟

عملیت

کیا میرے اعمال مجھے اپنے مقاصد پورا کرنے میں مدد دیں گے؟

اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ منصفانہ اور عملی تقاضوں کو ساتھ لیتے ہوئے اپنے کاموں کو سرانجام دیا جاتا ہے۔

عمل	انصاف	عملیت
اگر ایک کاروباری شریک، دوسرے سے زیادہ محنت کرتا ہے، تو اُسے اضافی حصّے (shares) یا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔	یہ منصفانہ ہے کیونکہ پہلے کاروباری شریک نے زیادہ محنت کی ہے۔	یہ عملی ہے کیونکہ اگر پہلے کاروباری شریک کو اضافی حصّے یا فوائد نہیں دیے جائیں گے، تو ہو سکتا ہے کہ وہ کم محنت کرے۔
اگر آپ نے ایک شخص سے کچھ عہد یا وعدہ کیا ہے (مثلاً، اُسے کوئی چیز بیچنے کا)، تو وہ عہد یا وعدہ آپ کو نہیں توڑنا چاہیے، بے شک آپ کو کسی اور جگہ سے، تھوڑے عرصے کے لیے، کچھ فائدہ ہی کیوں نہ مل رہا ہو(مثلاً، کوئی اور آپ کو اُسی چیز کے لیے زیادہ پیسوں کی پیش کش کر رہا ہو)۔	یہ منصفانہ ہے کیونکہ آپ نے ایک وعدہ کیا ہے، اور جس شخص سے کیا ہے، وہ بھروسہ رکھتا ہے کہ آپ اپنے وعدے کو پورا کریں گے۔	یہ عملی ہے کیونکہ اگر آپ اپنا وعدہ توڑیں گے، تو آپ اُس شخص کا اعتماد کھو دیں گے۔ وقت کے ساتھ، دوسرے لوگ بھی آپ میں اعتماد کھو سکتے ہیں۔

؟ سرمایہ کاری: منافع کا حصہ اور انصاف

یہاں منافع کے حصّے کی دو مثالیں ہیں۔ پہلی مثال میں شیریں اور علی نے صرف مالیاتی سرمایہ کاری کی بنیاد پر منافع کی تقسیم کی ہے۔ دوسری مثال میں، مالیاتی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ محنت کو بھی مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

مالیاتی سرمایہ کاری کی بنیاد پر منافع کی تقسیم

		شیریں	علی	ٹوٹل
.1	منافع کا حصّہ (%)	30%	70%	**100 %**
.2	منافع کا حصّہ (روپے)	7,740	18,060	**25,800**

مالیاتی سرمایہ کاری اور محنت کی بنیاد پر منافع کی تقسیم

		شیریں	علی	ٹوٹل
.1	منافع کا حصّہ (%)	50%	50%	**100 %**
.2	منافع کا حصّہ (روپے)	12,900	12,900	**25,800**

ان مثالوں پر مبنی، درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

1. شیریں اور علی منافع کی تقسیم صرف مالیاتی سرمایہ کاری کی بنیاد پر کریں یا مالیاتی سرمایہ کاری اور اضافی محنت دونوں کی بنیاد پر؟

2. دونوں میں سے زیادہ بہتر طریقہ کون سا ہے اور کیوں؟

3. مالیاتی فائدے کے لحاظ سے کون سا طریقہ زیادہ موزوں ہے اور کیوں؟

4. شیریں اگر تنخواہ لے رہی ہوتی تو کیا آپ کا جواب مختلف ہوتا؟

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 140 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی

یونیورسٹی کے اخراجات (روپے)

بچوں کے نام	سالانہ فیس	دورانیہ (سال)	کُل رقم
شیریں	300,000	4	1,200,000
علی	300,000	4	1,200,000
کُل رقم			2,400,000

مقصودِ بچت (روپے)
مقصودِ بچت 2,400,00
دورانیہ (سال) 8
سالانہ بچت 300,000
چونکہ دانیال یونیورسٹی اب سے 8 سال میں ختم کرے گا، اس لیے ہمیں تم دونوں کو یونیورسٹی بھیجنے کے لیے سالانہ 300,000 روپے کی بچت کرنی ہوگی۔ اگر ہم ابھی سے بچت کرنا شروع کریں گے، تب ہی اُس وقت اتنی بڑی رقم دینے کے قابل ہو پائیں گے۔
میں اور دانیال ایک ہی وقت میں دو سال کے لیے یونیورسٹی میں ہوں گے۔ اِن دو سالوں میں، ہمیں ہم دونوں کی فیس ادا کرنی ہوگی۔
یونیورسٹی کا خرچہ اور بچت
بچت
خرچہ
دورانیہ (سال)
1 2 3 4 5 6 7 8
اس شام جب صفدر واپس آتا ہے تو بچت کا منصوبہ دیکھتا ہے۔
بہت خوب رابعہ اور شیریں، آپ دونوں نے بچت کا بہترین منصوبہ بنایا ہے جس کی بناء پر ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ ہمیں کتنی رقم بچانے کی ضرورت ہے۔
دیکھو، یہ ایک طویل المدّت مقصد ہے۔ ہمیں ابھی 3 سال تک اِس رقم کی ضرورت نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں اِس رقم کو بینک کے بچت کھاتے میں ڈالنا چاہیے۔

گھر کے سالانہ اخراجات (روپے)	
کُل آمدنی	960,000
کُل اخراجات	720,000
بچت	240,000
مقصودِ بچت	300,000
فرق	60,000

انار کا رَس
میں حقیقتاً تمھارے اور علی کے کام سے بہت متاثر ہوں! میں اپنی دُکان کو بڑھا رہا ہوں تاکہ ہم اس میں ہر طرح کا رَس فروخت کر سکیں! اس سے کم از کم 30,000 روپے سالانہ اضافی آمدنی ہوگی یا شاید اِس سے بھی زیادہ!

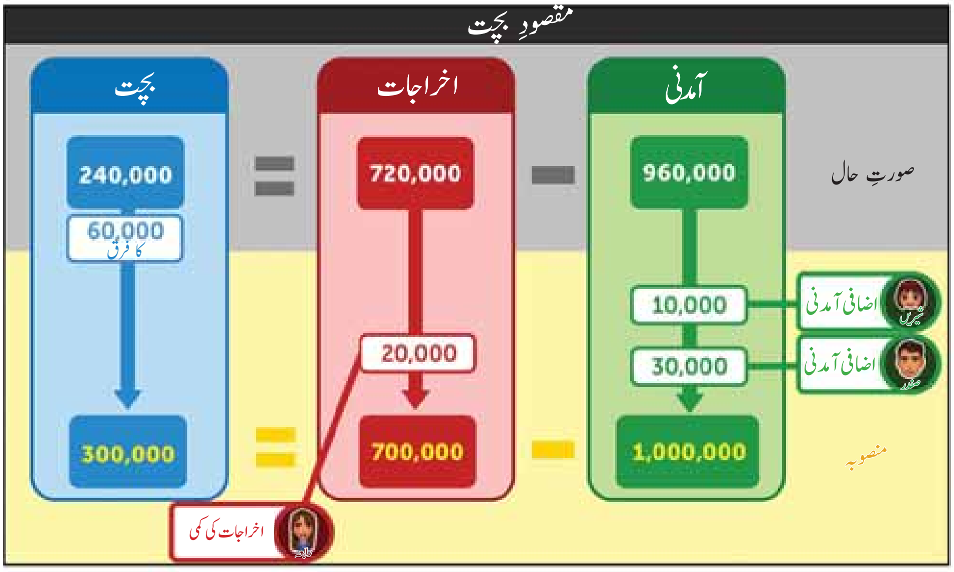
مقصودِ بچت
بچت
اخراجات
آمدنی
صورتِ حال
240,000
=
720,000
-
960,000
60,000 کا فرق
10,000
اضافی آمدنی
20,000
30,000
اضافی آمدنی
300,000
=
700,000
-
1,000,000
منصوبہ
اخراجات کی کمی

تمام اہلِ خانہ مل کر حساب کرتے ہیں کہ وہ 40,000 روپے کی اضافی آمدنی اور 20,000 روپے کی اخراجات میں کمی سے وہ اپنے 300,000 روپے کی بچت کے ہدف تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔

میں بہت خوش ہوں امّی، میں دل لگا کر پڑھوں گی! ابّو میں آپ کے کاروبار کو بڑھانے میں آپ کا ساتھ بھی دوں گی۔

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی
عملی کتاب

بچت: مقاصد کی اقسام

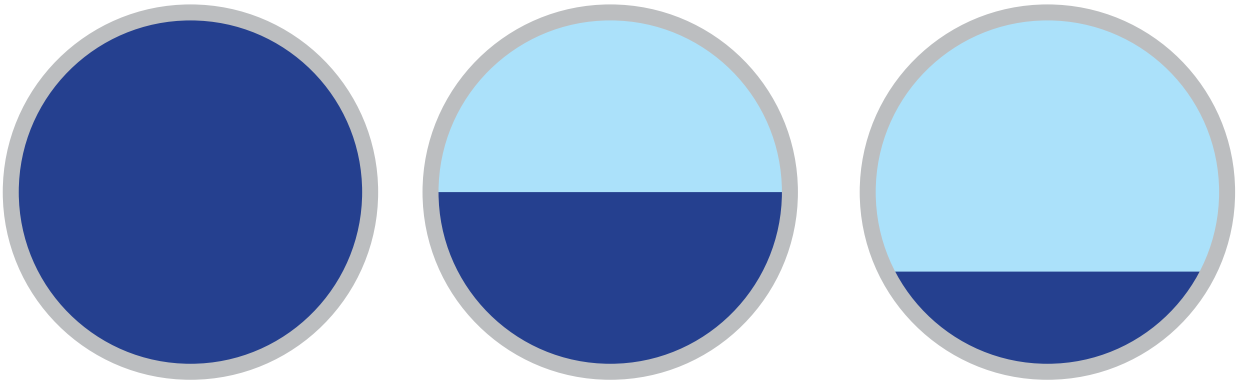

	مختصر دورانیے کی بچت کے مقاصد (جن کا دورانیہ 6 ے سے کم ہو)	**درمیانے دورانیے کی بچت کے مقاصد** (جن کا دورانیہ 6 مہینے سے 3 سال کے درمیان ہو)	**طویل دورانیے کی بچت کے مقاصد** (جن کا دورانیہ 3 سال سے زیادہ ہو)
.1	دانیال اس ہفتے حلوہ خریدنا چاہتا ہے۔	صفدر اگلی سردیوں سے پہلے اپنے گھر پر رنگ کروانے کے لیے کسی کو رکھنا چاہتا ہے۔	نصرت ایک بڑا گرین ہاؤس تعمیر کرنا چاہتی ہے جس میں وہ 5 سال کے اندر سبزیاں اگا سکے۔
.2	رابعہ اگلے ہفتے شیریں کے لیے اس کی سالگرہ پر کھلونا خریدنا چاہتی ہے۔	دانیال اور شیریں 1 سال کے اندر رس نکالنے کی مشین خریدنا چاہتے ہیں۔	شیریں 6 سال کے اندر یونیورسٹی جانا چاہتی ہے۔
.3	صفدر کو 6 مہینے کے اندر فریج خریدنے کے لیے پیسوں کی ضرورت ہے۔	علی 7 مہینوں میں 6 مزید انار کے درخت خریدنا چاہتا ہے۔	صفدر 10 سال کے اندر اپنے اہلِ خانہ کے لیے ایک مکان بنانا چاہتا ہے۔

? بچت: مقاصد کی اقسام

ان میں سے مختصر، درمیانے اور طویل دورانیے کے مقاصد کون سے ہیں؟

	نام	مطلوبہ بچت (روپے)	ماہانہ بچت (روپے)	مہینے	مختصر، درمیانہ یا طویل دورانیہ
.1	رابعہ	25,000	2,083	12	
.2	صفدر	100,000	5,000	20	
.3	دانیال	2,500	1,250	2	
.4	شیریں	400,000	6,666	60	

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 141 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بچت: بچت کا مقصد

ایک بہترین بچت کا انحصار ان تین چیزوں پہ ہوتا ہے: (1) بچت کی وجہ (2) بچت کی رقم (3) بچت کا دورانیہ؛ جس کے پورا ہونے پر آپ اپنے مقصد کو حاصل کرتے ہیں۔

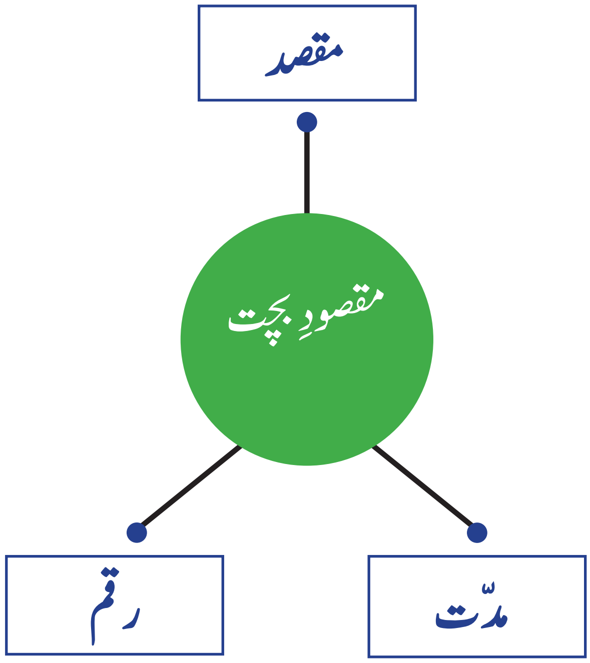

- مقصد: آپ کی بچت کرنے کا مقصد، مثال کے طور پر ”مجھے ایک سائیکل خریدنی ہے۔“
- رقم: وہ رقم جو آپ بچانا چاہتے ہوں، مثال کے طور پر ”میں 20,000 روپے بچانا چاہتا ہوں۔“
- مدّت: وقت کا وہ دورانیہ جس کے اندررہتے ہوئے آپ نے اپنی بچت کا ہدف پورا کرنا ہے۔ مثال کے طور پر ”مجھے 3 مہینے میں 20,000 روپے جمع کرنے ہیں۔“

بچت: بچت منصوبہ

ایک بچت منصوبہ آپ کو مقصودِ بچت کے حصول میں مدد دیتا ہے۔

بچت منصوبہ					
.1	مقصودِ بچت (روپے)	10,000			
.2	مدّت	موجودہ	پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ
.3	آمدنی (روپے)	-	20,000	20,000	20,000
.4	اخراجات (روپے)	-	16,000	20,000	17,000
.5	ماہانہ بچت (روپے)	-	4,000	0	3,000
.6	کُل بچت (روپے)	3,000	7,000	7,000	10,000

وہ رقم جو آپ کو بچانی ہے۔

وقت کا دورانیہ جس کے اندر رہتے ہوئے آپ نے بچت کرنی ہے۔

آپ کی مخصوص مدت کے دوران کی جانے والی بچت۔

آپ کی مجموعی بچت

مثال کے طور پر، رابعہ نے ایک بچت منصوبہ بنانا ہے جس کے تحت وہ 3 مہینے کے اندر 10,000 روپے کا ایک ٹیبلٹ خریدنا چاہتی ہے۔

اس کی موجودہ بچت 3,000 روپے ہے۔

اس کی ماہانہ آمدنی 20,000 ہے۔

پہلے مہینے میں وہ 4,000 روپے تک بچا سکتی ہے۔ جس سے اس کی کُل بچت 7,000 روپے تک ہو جائے گی۔

اگلے مہینے اس کی آمدنی اور اخراجات دونوں 20,000 روپے ہیں۔ لہٰذا، اس کی بچت نہیں ہو سکے گی اور کُل بچت 7,000 روپے ہی رہے گی۔

تیسرے مہینے وہ اپنے اخرا جات 17,000 روپے تک کم کرتی ہے اور 3,000 روپے کی بچت کرتی ہے۔

اس طرح 3 مہینے کے بعد اس کی کُل بچت 10,000 روپے تک پہنچ جاتی ہے اور وہ ٹیبلٹ خرید نے کے قابل ہو جاتی ہے۔

بچت منصوبہ
مقصودِ بچت

بچت: بچت اور نکاسے

اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ آپ کو اپنی بچت کے پیسے استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ اِسے ''نکاس (withdrawal)'' کہا جاتا ہے، یعنی اپنی بچت میں سے استعمال کے لیے رقم نکالنا، چاہے وہ آپ کے گھر میں موجود ہو یا بینک کے کھاتے میں جمع ہو۔

بچت منصوبہ

.1	مقصودِ بچت (روپے)	10,000				
.2	مدّت	موجودہ	پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	
.3	آمدنی (روپے)	-	20,000	20,000	20,000	
.4	اخراجات (روپے)	-	16,000	22,000	17,000	
.5	ماہانہ بچت (روپے)	-	4,000	(2,000)	3,000	
.6	کُل بچت (روپے)	5,000	9,000	7,000	10,000	

کُل بچت میں سے کچھ پیسے نکالنے کے بعد بچنے والی رقم

مالیات کی زبان میں منفی نمبروں کو اکثر قوسین میں لکھا جاتا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ نمبر گھٹانے ہیں۔

مثال کے طور پر، رابعہ نے ایک بچت منصوبہ بنانا ہے جس کے تحت وہ 3 مہینے کے اندر 10,000 روپے کا ایک ٹیبلٹ خریدنا چاہتی ہے۔

اس کی موجودہ بچت 5,000 روپے ہے۔

اس کی ماہانہ آمدنی 20,000 روپے ہے۔

پہلے مہینے میں وہ 4,000 روپے تک بچاسکتی ہے۔ جس سے اس کی کُل بچت 9,000 روپے تک ہو جائے گی۔

اگلے مہینے اس کے اخراجات 22,000 روپے ہیں جو کہ اس کی آمدنی سے 2,000 روپے زیادہ ہیں۔ اس لیے وہ اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے اپنی بچت میں سے 2,000 روپے واپس نکالتی ہے۔ اس کی بچت اب کم ہوکر 7,000 روپے رہ گئی ہے۔ (9,000 روپے - 2,000 روپے)

تیسرے مہینے وہ اپنے اخراجات 17,000 روپے تک لے کر آتی ہے جس سے وہ 3,000 روپے تک کی بچت کرلیتی ہے۔

لہٰذا، 3 مہینے بعد اس کی کُل بچت 10,000 روپے ہوجاتی ہے اور وہ ٹیبلٹ خریدنے کے قابل ہوجاتی ہے۔

نکاس

? بچت: مقصودِ بچت کا تعیّن

بچت منصوبے کے ذریعے آپ بچت کا ہدف حاصل کرتے ہیں (یعنی، آپ کو کتنے پیسے بچانے ہیں)۔
رابعہ اور شیریں مل کر گھرانے کے لیے ایک بچت منصوبہ بنارہی ہیں تاکہ وہ پیسے شیریں اور دانیال کی یونیورسٹی کے اخراجات کے لیے استعمال ہو سکیں۔

یونیورسٹی کی فیس اور اخراجات ملا کر ایک کا خرچہ لگ بھگ 300,000 روپے سالانہ ہے۔ اِس کا دورانیہ 4 سال ہے۔ شیریں یونیورسٹی تیسرے سال میں شروع کرے گی اور دانیال پانچویں سال میں۔

شیریں اور رابعہ کی بچت کی کُل رقم کا حساب لگانے میں مدد کریں۔

بچّوں کی یونیورسٹی کے اخراجات (روپے)

	بچّے	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	پانچواں سال	چھٹا سال	ساتواں سال	آٹھواں سال	ٹوٹل
1.	شیریں	-	-	300,000	300,000	300,000		-	-	
2.	دانیال	-	-	-	-	300,000				
3.	ٹوٹل	-	-	300,000	300,000	600,000				

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 141 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بچت: سالانہ بچت کا حساب کتاب

گھر والوں کو شیریں اور دانیال کی یونیورسٹی کے اخراجات پورے کرنے کے لیے کُل 2,400,000 روپے کی بچت کرنے کی ضرورت ہے۔ اِس کے لیے اُن کے پاس 8 سال ہیں۔

مندرجہ ذیل ٹیبل مکمل کرنے میں شیریں اور رابعہ کی مدد کریں۔ یہ ٹیبل دکھا رہا ہے کہ اُنہیں مجموعی طور پر ہر سال کتنی رقم بچانے کی ضرورت ہے۔

بچّوں کی یونیورسٹی کے اخراجات (روپے)										
	بچّے	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	پانچواں سال	چھٹا سال	ساتواں سال	آٹھواں سال	ٹوٹل
.1	شیریں	-	-	300,000	300,000	300,000	300,000	-	-	1,200,000
.2	دانیال	-	-	-	-	300,000	300,000	300,000	300,000	1,200,000
.3	**ٹوٹل**	-	-	**300,000**	**300,000**	**600,000**	**600,000**	**300,000**	**300,000**	**2,400,000**
.4	سالانہ بچت									

$$\text{سالانہ بچت} = \frac{\text{کُل مقصودِ بچت}}{\text{کُل سال}}$$

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 142 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

مالیاتی منصوبہ بندی: بجٹ کے متعلق کچھ اہم معلومات

آپ کا واسطہ پہلے بھی بجٹ سے پڑ چکا ہے۔
ذاتی بجٹ وقت کے ساتھ آمدنی، اخراجات اور بچت کا تخمینہ ہے۔
کاروباری بجٹ وقت کے ساتھ آمدنی، اخراجات اور نفع یا نقصان کا تخمینہ ہے۔

صفدر اور رابعہ کے گھر کا بجٹ (روپے)

		مئی	جون	جولائی
	آمدنی			
.1	صفدر کی پھلوں کی دُکان سے ہونے والی آمدنی	65,000	54,000	78,100
.2	رابعہ کی پڑھانے سے ہونے والی آمدنی	20,000	20,000	20,000
.3	بینک میں موجود بچت پر ہونے والا منافع	-	192	436
.4	کُل آمدنی	85,000	74,192	98,536
	اخراجات			
.5	کرایہ	15,000	15,000	15,000
.6	کھانا پینا اور گھریلو اشیاء	12,000	14,000	11,000
.7	بجلی، پانی اور موبائل کے بل	8,000	7,000	9,000
.8	ترسیل	7,000	6,000	6,728
.9	تعلیم	8,000	8,000	8,000
.10	صحت	1,000	3,000	4,000
.11	کپڑے، سیر و تفریح اور تحفے	11,000	15,000	14,000
.12	کُل اخراجات	62,000	68,000	67,728
	بچت			
.13	خالص ماہانہ بچت	23,000	6,192	30,808
.14	کُل بچت	23,000	29,192	60,000

مختلف ذرائع سے ہونے والی آمدنی

مختلف چیزوں پر ہونے والے اخراجات

واضح رہے کہ کچھ آمدنی اور اخراجات کا بہاؤ ایک جیسا ہے؛ اِنہیں مقرّرہ آمدنی کی اشیاء یا مقرّرہ اخراجات کی اشیاء بھی کہتے ہیں۔

واضح رہے کہ کچھ آمدنی اور اخراجات کا بہاؤ ہر مہینے ایک سا نہیں رہتا؛ اِنہیں متغیرّہ آمدنی کی اشیاء یا متغیرّہ اخراجات کی اشیاء بھی کہتے ہیں۔

ماہانہ بچت

ماہانہ بچت منفی
ماہانہ نکاسے

بجٹ
مقرّرہ آمدنی
متغیرّہ آمدنی

بچت: گھریلو بجٹ کو سمجھیے

صفدر، رابعہ اور شیریں اپنے پچھلے 3 مہینے کے خاندانی بجٹ کا جائزہ لیتے ہیں۔

گزشتہ صفحے پر موجود ان کے گھریلو بجٹ کی مدد سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. ان کے گزشتہ 3 مہینوں کی کُل بچت کیا ہے؟

2. اگر پورا سال ان کی بچت کا یہی انداز رہا تو ایک سال میں وہ کتنا بچائیں گے؟

3. کونسی آمدنی سب سے زیادہ متغیرّہ آمدنی کو ظاہر کر رہی ہے؟ اور کیوں؟

4. ان میں سے مقررہ آمدنی کون سی ہے؟

5. ان میں سے کون سے دو اخراجات ہیں جو مقرّرہ اخراجات کی فہرست میں آتے ہیں؟

6. اگر وہ مزید بچت کرنا چاہتے ہیں تو انہیں کون سے اخراجات پر قابو پانا ہوگا؟

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 143 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اخراجات: کیا آپ پیسے کمائیں گے؟

آپ کئی چیزوں پر پیسے خرچ کرتے ہیں۔ کچھ اخراجات آپ کو پیسے کمانے میں مدد دیتے ہیں اور دیگر اخراجات مدد نہیں دیتے ہیں۔

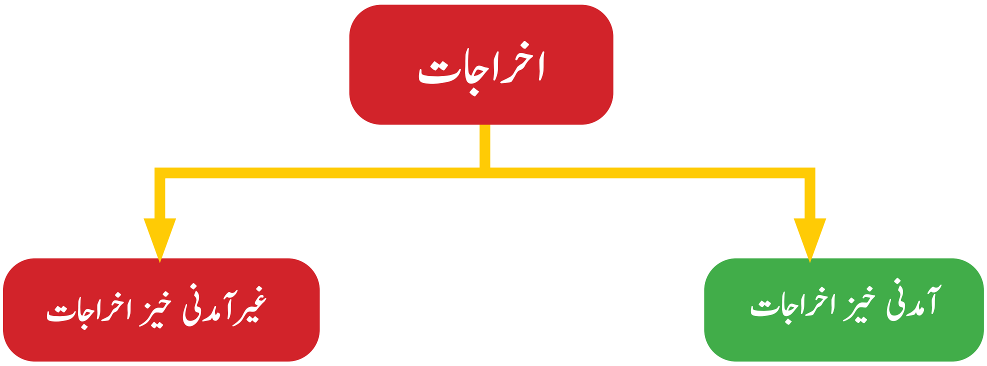

آمدنی خیز اخراجات وہ اخراجات ہیں جو پیسے کمانے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔

یہ وہ اخراجات ہیں جن سے آپ پیسے نہیں کما سکتے۔

آمدنی اخراجات

اخراجات: ایک پھل دار درخت کی خریداری

ذرا تصوّر کریں کہ آپ ایک پھل دار درخت اگانے کے لیے پیسے خرچ کرتے ہیں۔

1. آپ وہ پھل دار درخت اگا سکتے ہیں اور اس کا پھل بیچ کر پیسے کما سکتے ہیں۔
2. آپ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ وہ پھل دار درخت اگائیں اور بغیر کوئی پھل بیچے اس کا پھل کھانے کا مزہ لیں۔
3. آپ ایسا درخت بھی لگا سکتے ہیں جو دیکھنے میں خوبصورت ہو مگر جس کا پھل کھایا نہ جا سکتا ہو۔

کون سا خرچہ زیادہ ترلوگوں کے لیے اٹھانا آسان ہوگا؟

زیادہ ترلوگوں کو پھل دار درخت اگانے پر پیسے خرچ کرنا آسان لگے گا، اگر وہ اس کا پھل بیچ کر پیسے کما سکتے ہوں۔ اس لیے کیونکہ یہ ایک آمدنی خیز خرچہ ہے۔

اگر وہ پھل بیچیں گے، تو درخت اگانے میں لگنے والے پیسوں میں سے کچھ ان کے پاس واپس آجائیں گے۔

اگر وہ پھل کھائیں گے، تو وہ اس کا مزہ لیں گے، لیکن درخت اگانے میں لگنے والے پیسے ان کے پاس واپس نہیں آئیں گے۔

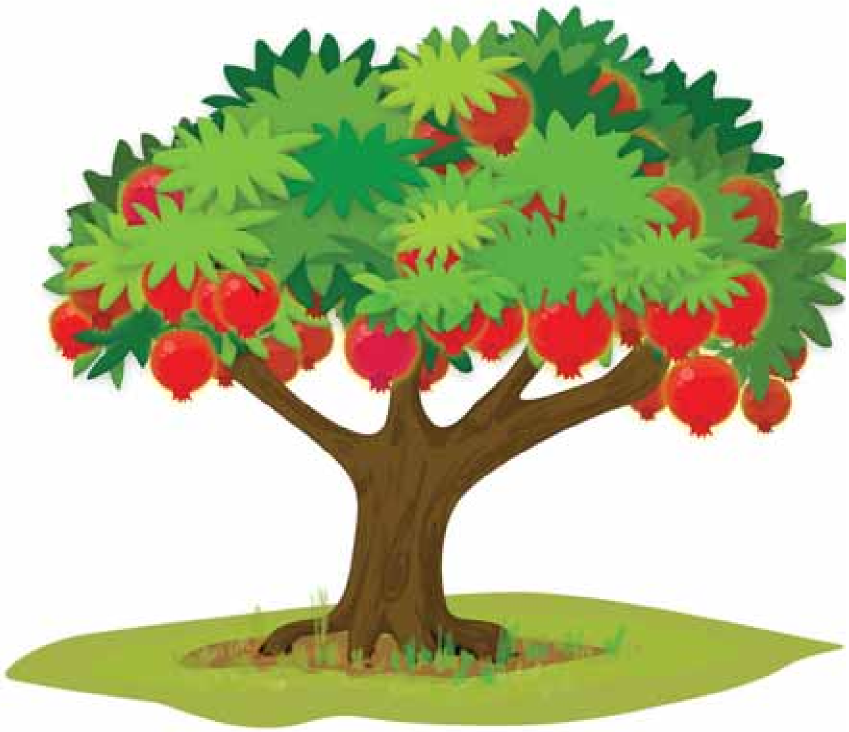

? اخراجات: کیا شیریں اور اس کے اہلِ خانہ پیسے کمائیں گے؟

مندرجہ ذیل بیانات میں سے انتخاب کریں کہ کون سے اخراجات سے شیریں اوراس کے اہل خانہ پیسے کما سکتے ہیں اور کون سے اخراجات سے نہیں کما سکتے۔

	آمدنی خیز	غیر آمدنی خیز
1. شیریں نے اسکول کے کام کے لیے ایک کاپی خریدی ہے۔	☐	☐
2. شیریں نے ایک پوسٹر بنانے میں اپنے پیسے خرچ کیے ہیں جس پر طالب علموں کو ٹیوشن پڑھنے کی دعوت دی گئی ہے۔	☐	☐
3. علی نے ایک پھل کے درخت کے لیے کھاد خریدی ہے جس کے پھل اس کو بیچنے ہیں۔	☐	☐
4. علی نے ایک پھل کے درخت کے لیے کھاد خریدی ہے جس کے پھل اس کو کھانے ہیں۔	☐	☐
5. نصرت نے کپڑے سی کر بیچنے کے لیے ایک سلائی مشین خریدی ہے۔	☐	☐
6. نصرت نے اپنے اور علی کے کپڑے سینے کے لیے ایک سلائی مشین خریدی ہے۔	☐	☐

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 143 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اخراجات: کیا آپ پیسے کمائیں گے؟

اپنے، اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے اخراجات کی فہرست بنائیں۔

کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ کون سے اخراجات سے پیسے کمائے جاسکتے ہیں اور کون سے اخراجات سے نہیں؟

	آمدنی خیز	غیر آمدنی خیز
1.	☐	☐
2.	☐	☐
3.	☐	☐
4.	☐	☐

اخراجات: ضروری اور غیر ضروری

آپ کے دو قسم کے اخراجات ہو سکتے ہیں۔ ضروری اخراجات اور غیر ضروری اخراجات۔

اخراجات

ضروری
(ضرورتوں کے لیے)

غیر ضروری
(خواہشوں کے لیے)

کچھ چیزیں بہت ضروری ہوتی ہیں اور آپ کے پاس لازمی ہونی چاہئیں۔ ان چیزوں کا ہونا انسانی **ضرورتوں** کو پورا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، اسکول جانا اور دوپہر کا کھانا کھانا، دونوں ضرورتیں ہیں۔ وہ اخراجات جو ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں، **ضروری اخراجات** ہوتے ہیں۔

کچھ چیزیں ضروری نہیں ہوتیں لیکن آپ کو خوش کرتی ہیں، اس لیے آپ انہیں لینا چاہتے ہیں۔ انہیں **خواہشات** کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک نیا کھلونا خریدنا، اور آئس کریم کھانا، دونوں خواہشات ہیں۔ وہ اخراجات جو خواہشات کو پورا کرتے ہیں، **غیر ضروری اخراجات** ہوتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس زیادہ پیسے نہیں ہیں، تو ضروری اخراجات کے بجائے غیر ضروری اخراجات کم کرنا بہتر ہے۔

ضروری اخراجات
غیر ضروری اخراجات

اخراجات: ضروری اور غیر ضروری اخراجات سے نمٹنے کے رموز

اس خاندان کو سالانہ یونیورسٹی کی فیس کی مد میں 300,000 روپے کی بچت کرنی ہے، مگر ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف 240,000 روپے کی ہی بچت کر پائیں گے۔ صفدر اضافی کام کر کے اپنے کاروبار سے مزید 30,000 روپے اس بچت میں شامل کرے گا اور شیریں بھی اپنے پھلوں کے رَس کے کاروبار سے ہونے والی آمدنی میں سے 10,000 روپے اس بچت میں شامل کرے گی۔

رابعہ کی غیر ضروری اخراجات میں کمی کرنے میں مدد کریں تاکہ وہ سالانہ 20,000 روپے تک کے اخراجات پر قابو پا سکے۔

	صفدر اور رابعہ کے گھریلو اخراجات (روپے)	
		پہلا سال
	دیگر اخراجات	
.1	کرایہ	180,000
.2	کھانا پینا اور گھریلو اشیاء	156,000
.3	بجلی، پانی اور موبائل کے بل	96,000
.4	ترسیل	78,000
.5	تعلیم	96,000
.6	صحت	24,000
.7	**ٹوٹل**	**630,000**
	کپڑے، سیر و تفریح اور تحفے تحائف وغیرہ	
.8	کپڑے	18,000
.9	باہر کھانا	10,000
.10	گھر والوں کے سفری اخراجات	22,000
.11	مٹھائیاں	9,000
.12	کھلونے	8,000
.13	بچوں کا جیب خرچ	12,000
.14	رشتہ داروں کی لیے تحفے تحائف	8,000
.15	صدقہ و خیرات	8,000
.16	سگریٹ	16,000
.17	چوڑیاں اور بُندے وغیرہ	9,000
.18	**ٹوٹل**	**120,000**
.19	**کُل اخراجات**	**750,000**

ان میں سے کون سے اخراجات کو آپ کم کر سکتے ہیں؟ اور کون سے اخراجات بہت زیادہ ضروری نہیں ہیں؟

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 144 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اخراجات: آپ کے غیر ضروری اخراجات

اپنے، اپنے گھر والوں اور اپنے دوستوں کے اخراجات لکھیں۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ضروری اخراجات ہیں یا غیرضروری؟

	ضروری	غیرضروری
.1		
.2		
.3		
.4		

بچت: بینک بمقابلہ گھر

ایک اہم سوال جو آپ کو خود سے پوچھنا چاہیے، یہ ہے کہ آپ گھر پر پیسے جمع کرنا چاہتے ہیں یا بینک میں۔

بچت کے لیے انتخابات

کیا وہ پیسے آسانی سے حاصل کیے جا سکیں گے جب میں اُنہیں خرچ کرنا چاہوں گا؟

کیا اُن پیسوں سے کوئی آمدنی ہو گی؟

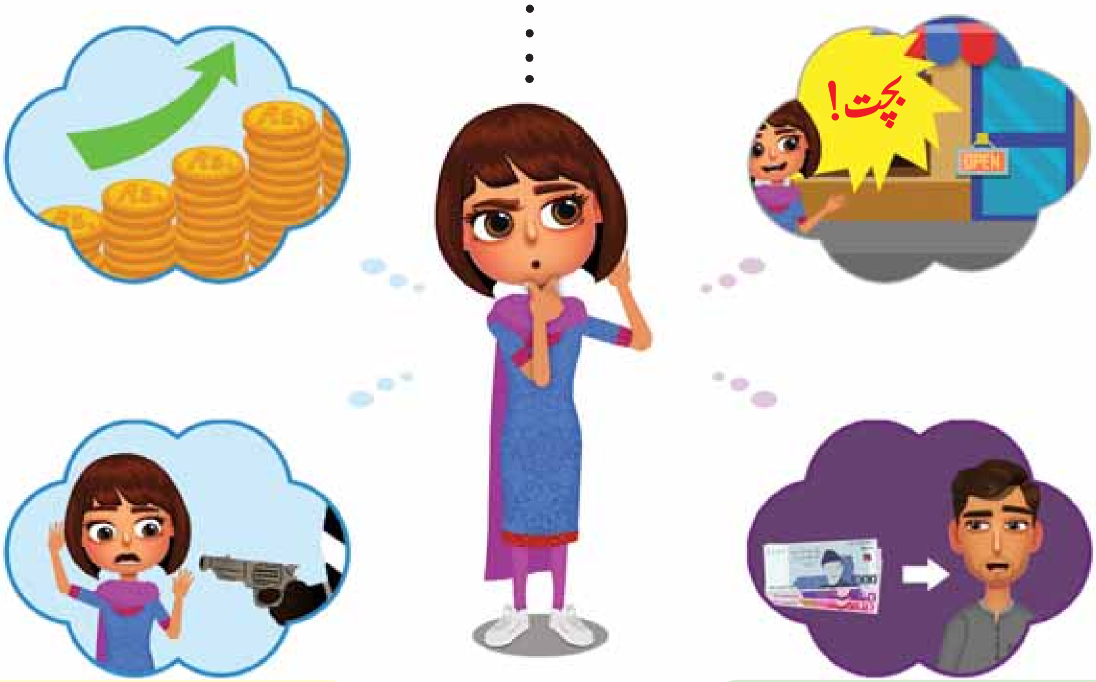

کیا وہ پیسے آسانی سے منتقل کیے جا سکیں گے؟

کیا وہ پیسے چوری یا قدرتی آفتوں سے محفوظ ہوں گے؟

؟ بچت: بینک بمقابلہ گھر

گھر پر بچت کرنا بہتر ہے یا بینک میں، یہ فیصلہ کرنے میں شیریں کی مدد کریں۔

	گھر پر	بینک میں
1. تحفظ		
2. آمدنی لاتا ہے		
3. دوسرے شہر تک پیسے منتقل کرنا آسان ہوتا ہے		
4. پیسے حاصل کرنا آسان ہوتا ہے		
اُسے اپنے پیسے کہاں جمع کرنے چاہئیں؟		

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 144 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بچت: بینک بمقابلہ گھر

بینک میں پیسے جمع کروانے کے فائدے:

1. آپ کے پیسے آمدنی کماتے ہیں۔

بچت کھاتوں پہ بینک جو منافع کی شرح (profit rate) پیش کرتے ہیں، اُس کے ذریعے آپ اپنے جمع کیے ہوئے پیسوں پر منافع کما سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ ایک بچت کھاتے میں 100 روپے رکھتے ہیں جس کا سالانہ 10% profit rate ہو، تو آنے والے سال میں آپ کی 10 روپے کی کمائی ہو گی۔

2. آپ کے پیسے محفوظ ہوتے ہیں۔

بینک اس بات کو یقینی بنانے پر بہت سا پیسہ خرچ کرتے ہیں کہ اُن کی عمارتیں اور کمپیوٹر سسٹم محفوظ ہوں۔ جب آپ کی بچت کے پیسے کسی بینک میں جمع ہوتے ہیں، تو وہ چوری اور قدرتی آفات سے کافی حد تک محفوظ ہوتے ہیں۔

3. آپ کے پیسے آسانی سے منتقل کیے جا سکتے ہیں۔

بینکی کھاتوں کے ذریعے پیسے ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل کرنا آسان ہوتا ہے۔ موبائل اور بے شاخ بینکاری نے روزمرّہ بینکاری کے کاموں، جیسے رقم منتقل کرنا اور بِلوں کی ادائیگی، کو بھی بہت زیادہ آسان بنا دیا ہے۔

4. آپ کے پیسے آسانی سے حاصل کیے جا سکتے ہیں اگر آپ اُنہیں خرچ کرنا چاہتے ہوں۔

اگر آپ گھر میں پیسے جمع کرتے ہیں، تو اُن تک پہنچنا آسان ہوتا ہے، لیکن اِس کا مطلب ہے کہ آپ کو ہر دفعہ گھر سے نکلتے ہوئے، اپنی جیب میں بہت سے پیسے رکھنے ہوں گے۔ ایک بینکی کھاتا رکھنے سے آپ ڈیبٹ کارڈ کی سہولت استعمال کر کے کسی اے-ٹی-ایم سے پیسے نکلوا سکتے ہیں یا پھر کسی بیچنے والے کو براہ راست، اپنے جاری کھاتے کے ذریعے، ادائیگی کر سکتے ہیں۔ موبائل بینکاری کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے زیادہ تر تاجر e-payments کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کی بدولت رقم کا حصول اور خریدوفروخت پہلے سے بہت زیادہ آسان ہو گئی ہے۔

خلاصہ یہ کہ:

بینک آپ کے پیسے **محفوظ** رکھتے ہیں، آپ کے لیے **رقم منتقل کرنے اور ادائیگیوں کو آسان** بناتے ہیں، آپ کو بچت کھاتوں میں جمع کیے ہوئے ہر روپے کی **ادائیگی** کرتے ہیں، اور آپ کو اے-ٹی-ایم اور موبائل بینکاری کے ذریعے اپنے پیسوں تک آسانی سے **پہنچنے** کی سہولت دیتے ہیں۔

ڈیبٹ کارڈ | بچت کھاتا
اے-ٹی-ایم | امانت
موبائل بینکاری

افراطِ زر کی شرح: تعارف

افراطِ زرسے مراد وقت کے ساتھ قیمتوں میں اضافہ یا مہنگائی کی شرح کا بڑھ جانا ہے۔ عام طور پر پاکستان میں مہنگائی ہر سال بڑھتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ سن 2000 میں 10 انار 100روپے کے خریدتے تھے تو سن 2016 میں افراطِ زر کی شرح میں اضافے کی وجہ سے 100 روپے میں آپ صرف 2.8 انار خرید پائیں گے۔

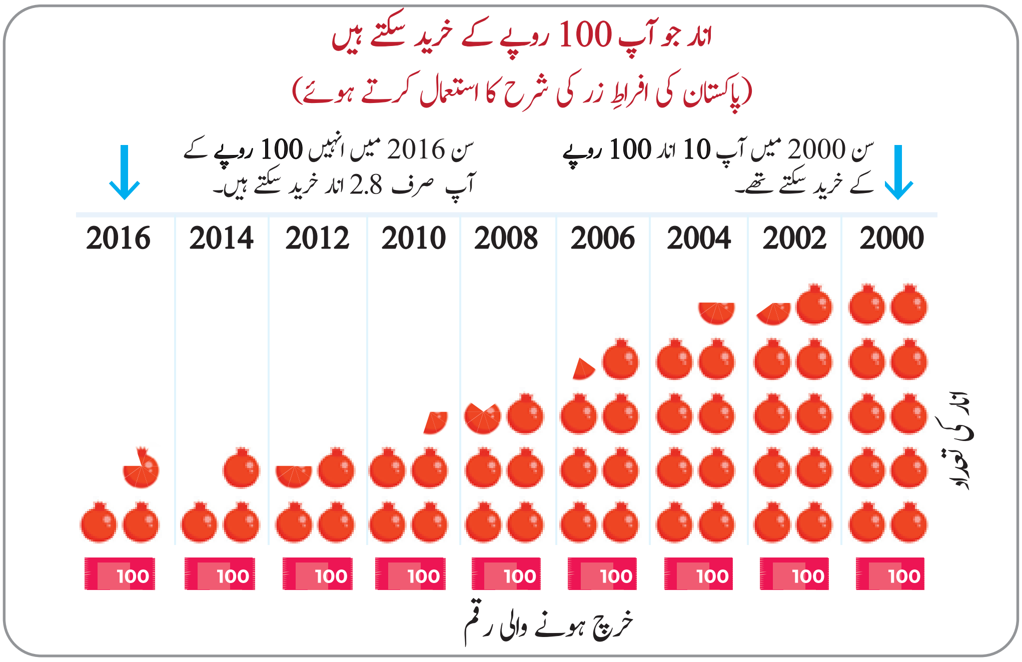

اِس کی مطلب یہ بھی ہے کہ اگر آپ سن 2000 میں 10 انار 100 روپے کے خریدتے تھے، تو سن 2016 میں، پاکستان کی افراطِ زر کی شرح میں اضافے کی وجہ سے، یہی 10 انار آپ کو 350 روپے میں ملیں گے۔

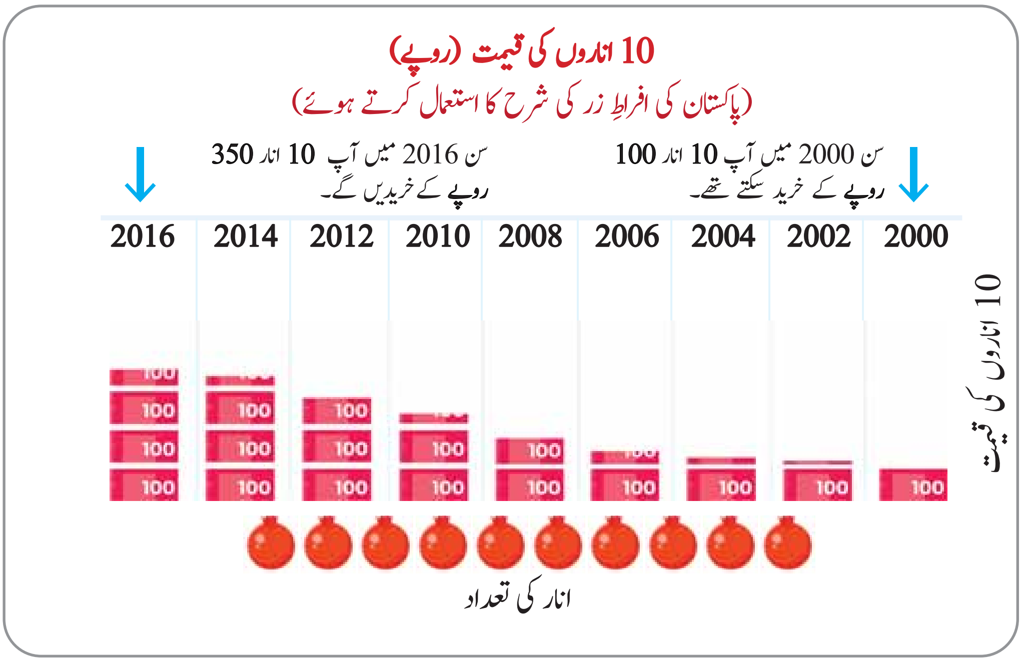

افراطِ زر کی شرح کے بڑھنے کا تعلق قیمتوں میں اضافے سے ہے۔ اس نقطے پر آپ کو یہ سوچنا ہے کہ آئندہ وقت کے بڑھتے ہوئے مہنگائی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے آپ کو اپنی آمدنی میں کتنا اضافہ کرنا ہو گا اور ہر سال آپ کو اپنی ضروریات کے لیے کتنی رقم درکار ہو گی۔

افراطِ زر: افراطِ زر کے بارے میں سوچیں

افراطِ زر کی شرح کا تعلق قیمتوں میں اضافے سے ہے۔

درج ذیل صحیح اور غلط بیانات کو علیحدہ کریں۔

		صحیح	غلط
.1	رابعہ کی ماہانہ تنخواہ 20,000 روپے ہے۔ مگر وہ افراطِ زر کی شرح میں اضافے کے سبب اس تنخواہ سے مزید چیزیں خرید پائے گی۔		
.2	آج شیریں ایک کتاب 200 روپے کی خرید سکتی ہے مگر افراطِ زر کی شرح میں اضافے کے سبب مستقبل میں اس کتاب کی قیمت بڑھ جائے گی۔		
.3	شیریں کتاب خریدنے کے لیے ایک سال تک بچت کرنا چاہتی ہے۔ آج اس کتاب کی قیمت 200 روپے ہے۔اگر ہرسال افراطِ زر کی شرح میں 10% اضافہ ہوتا ہے تو شیریں کو 220 روپے کی بچت کرنی ہو گی۔		
.4	صفدر ہرسال افراطِ زر کی شرح کے مطابق اپنے پھلوں کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ ہرسال اس کی دکان سے ہونے والی آمدنی میں کمی واقع ہوگی۔		

اخراجات/اشیاء کی ٹوکری

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 145 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

پھل سے
رَس تک

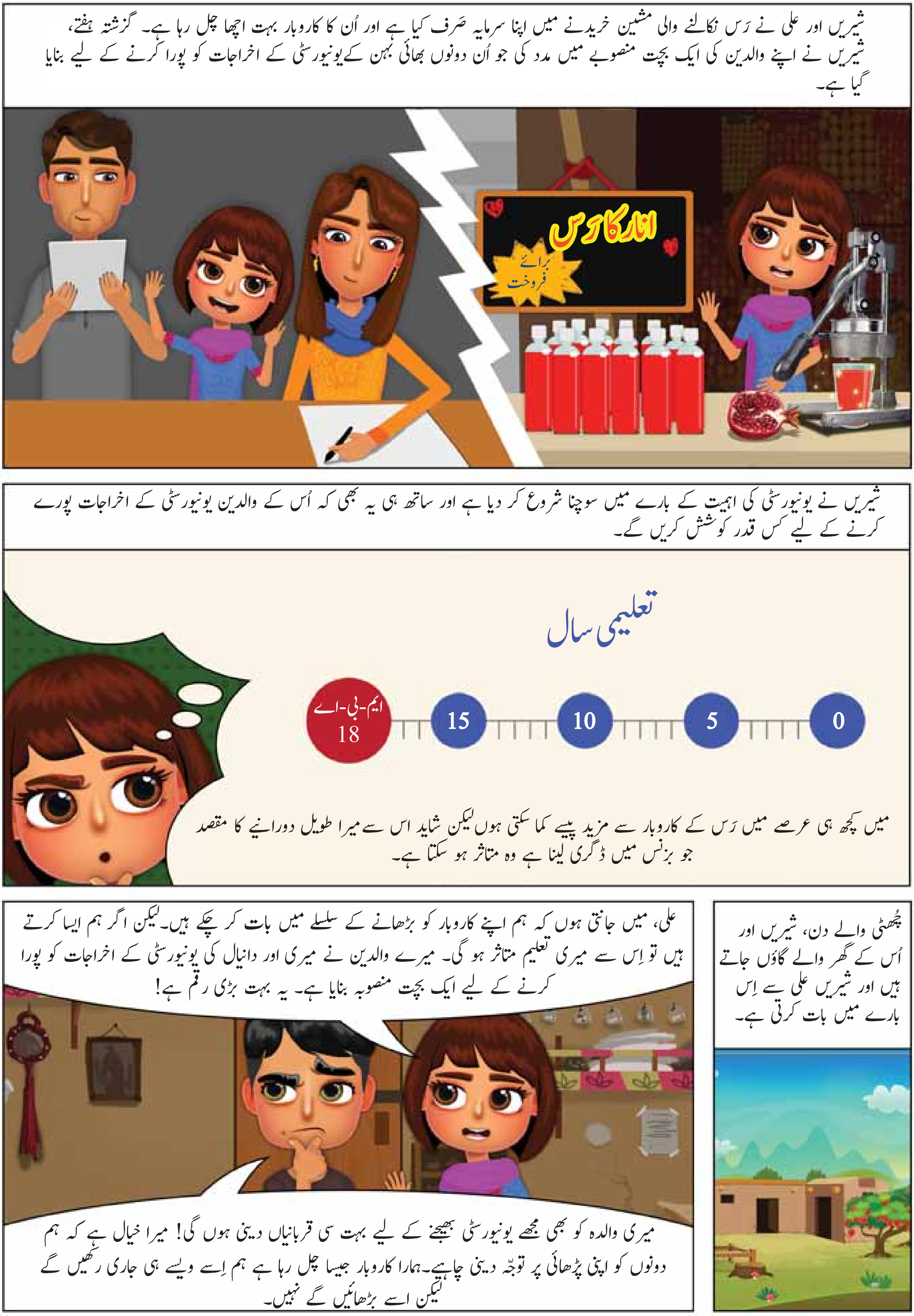
شیریں اور علی نے رَس نکالنے والی مشین خریدنے میں اپنا سرمایہ صَرف کیا ہے اور اُن کا کاروبار بہت اچھا چل رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے، شیریں نے اپنے والدین کی ایک بچت منصوبے میں مدد کی جو اُن دونوں بھائی بہن کے یونیورسٹی کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔
انار کا رس
برائے فروخت
شیریں نے یونیورسٹی کی اہمیت کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہ اُس کے والدین یونیورسٹی کے اخراجات پورے کرنے کے لیے کس قدر کوشش کریں گے۔
تعلیمی سال
0
5
10
15
ایم-بی-اے 18
میں کچھ ہی عرصے میں رَس کے کاروبار سے مزید پیسے کما سکتی ہوں لیکن شاید اس سے میرا طویل دورانیے کا مقصد جو بزنس میں ڈگری لینا ہے وہ متاثر ہو سکتا ہے۔
چھُٹی والے دن، شیریں اور اُس کے گھر والے گاؤں جاتے ہیں اور شیریں علی سے اِس بارے میں بات کرتی ہے۔
علی، میں جانتی ہوں کہ ہم اپنے کاروبار کو بڑھانے کے سلسلے میں بات کر چکے ہیں۔لیکن اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو اِس سے میری تعلیم متاثر ہو گی۔ میرے والدین نے میری اور دانیال کی یونیورسٹی کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ایک بچت منصوبہ بنایا ہے۔ یہ بہت بڑی رقم ہے!
میری والدہ کو بھی مجھے یونیورسٹی بھیجنے کے لیے بہت سی قربانیاں دینی ہوں گی! میرا خیال ہے کہ ہم دونوں کو اپنی پڑھائی پر توجّہ دینی چاہیے۔ہمارا کاروبار جیسا چل رہا ہے ہم اِسے ویسے ہی جاری رکھیں گے لیکن اسے بڑھائیں گے نہیں۔

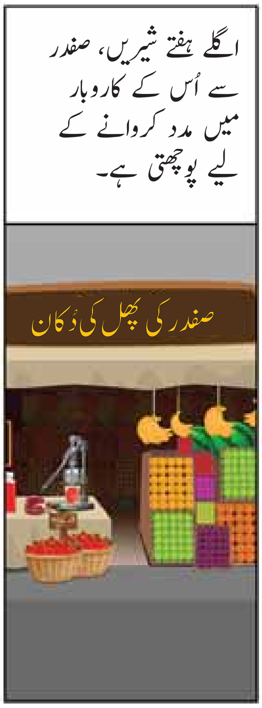

صفدر کی پھل کی دُکان کا بجٹ (روپے)

آمدنی،اخراجات اور منافع	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
رَس کے کاروبار کے بغیر			
آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
اخراجات	6,075,000	6,732,610	7,412,890
منافع	800,000	774,890	773,173

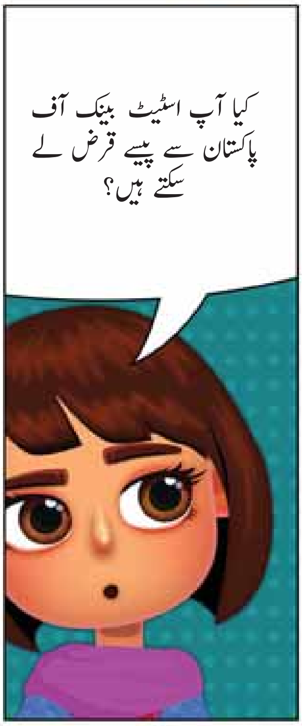

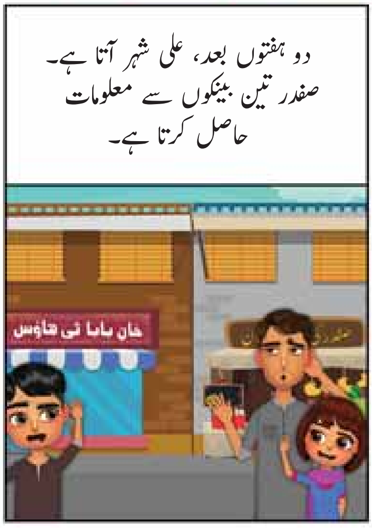

1,200,000 روپے کے قرض کی ادائیگی کا منصوبہ

ادائیگی (روپے)	پہلا سال	دوسرا سال	ٹوٹل
دو برابر قسطوں میں مقدم ادائیگی	600,000	600,000	1,200,000
15% سالانہ مارک۔اَپ کی ادائیگی	180,000	90,000	270,000
ٹوٹل	780,000	690,000	1,470,000

شیریں اور علی صفدر کی ایک ایسا بجٹ بنانے میں مدد کر رہے ہیں جو یہ ظاہر کرے گا کہ رَس کی فروخت سے اُن کے کاروبار پر کیا اثر پڑے گا۔

صفدر کی پھلوں کی دُکان کا بجٹ(روپے)			
آمدنی، اخراجات اور منافع	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
رَس کے کاروبار کے بغیر			
آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
اخراجات	6,075,000	6,732,610	7,412,890
منافع	**800,000**	**774,890**	**773,173**
رَس کے کاروبار کے ساتھ			
آمدنی	10,875,000	12,547,500	14,346,063
اخراجات	10,220,000	11,530,000	12,534,400
منافع	**655,000**	**1,017,500**	**1,811,663**

خریداری کی تمام شرائط پوری کرنے کے بعد صفدر کو یہ احساس ہوتا ہے کہ دُکان دار نے غلطی سے قیمتِ ترسیل (50,000 روپے) نہیں لگائی ہے۔

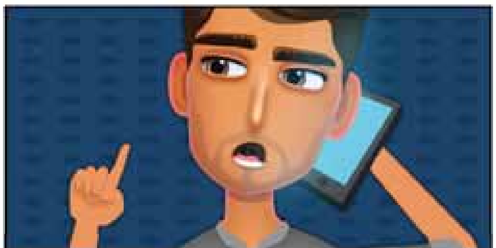

صفدر دُکان دار کو فون کرکے اُسے اُس کی غلطی کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔ دُکاندار صفدر کا بہت شکر گزار ہوتا ہے اور قیمت مناسب رکھتا ہے۔

رَس کے کاروبار کے افتتاحی دن پر صفدر رَس کی پہلی دو بوتلیں شیریں اور علی کو دیتا ہے۔

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

مالیاتی منصوبہ بندی: تعلیمی مقاصد

شیریں اور علی کو جب یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ اُن کے والدین کو اُن کی یونیورسٹی کی پڑھائی کی مد میں کتنے پیسوں کی بچت کرنی ہے تو وہ اپنے کاروبار کو آگے بڑھانے کا خیال ترک کرکے اپنی تعلیم پر دھیان دینے کا فیصلہ کر تے ہیں۔

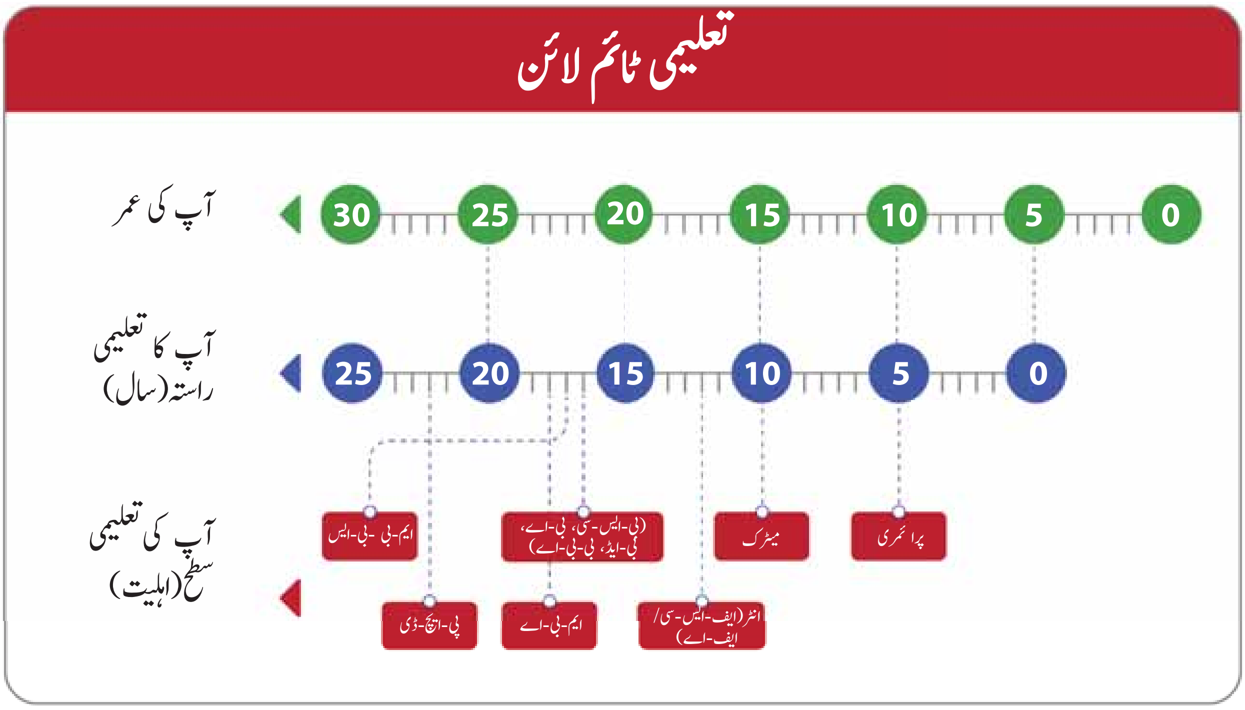

بہت سے خاندانوں کے لیے اپنا گھر خریدنا ان کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ اس کے بعد ان کی سب سے مہنگی سرمایہ کاری ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات کی ادائیگی ہوتی ہے۔

جہاں والدین اپنے بچوں کی تعلیم پر پیسے کی سرمایہ کاری کرتے ہیں وہیں بچے خود بھی اپنی توجہ اور محنت کے ذریعے اپنی تعلیم میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

دانیال ڈاکٹر بننا چاہتا ہے اور ڈاکٹری کی ڈگری (Bachelor of Medicine and Bachelor of Surgery (MBBS))

حاصل کرنے کے لیے اس کو مجموعی طور پر 17 سال کی پڑھائی کرنی ہوگی۔

شیریں اور علی اپنا مستقبل کاروبار میں بنانا چاہتے ہیں۔ بعض اوقات لوگ معمولی تعلیم کے ہوتے ہوئے بھی کاروبار میں ترقی کر جاتے ہیں، مگر آج کا نوجوان طبقہ اپنا کیریئر کاروبار میں شروع کرنے کے لیے بزنس میں اعلیٰ سطح کی ڈگری

(Master of Business Administration (MBA)) حاصل کر کے زیادہ منظّم طریقے سے کاروبار شروع کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ اس MBA کی ڈگری کے حصول کے لیے علی اور شیریں کو مجموعی طور پر 18 سال کی پڑھائی کرنی ہو گی۔

مالیاتی منصوبہ بندی: تعلیمی مقاصد

شیریں اور علی کو جب یہ احساس ہوتا ہے کہ ان کے والدین کو ان کی یونیورسٹی کی پڑھائی کی مد میں کتنے پیسوں کی بچت کرنی ہے تو وہ اپنے کاروبار کو بڑھانے کا خیال ترک کر کے اپنی تعلیم پر دھیان دینے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

1. کیا شیریں اور علی کا فیصلہ صحیح ہے؟ کیا ان کو اپنے کاروبار پر توجہ دے کر اپنے والدین کی یونیورسٹی کی مد میں ہونے والے اخراجات کی بچت میں مدد کرنی چاہیے؟

2. کیا کامیاب زندگی گزارنے کے لیے اعلیٰ تعلیم (یونیورسٹی اور اس سے آگے کی تعلیم) حاصل کرنا ضروری ہے؟ اگر آپ کا جواب ہاں ہے تو اس کی وضاحت کریں۔

3. کیا اعلیٰ تعلیم (یونیورسٹی اور اس سے آگے کی تعلیم) کا حصول صرف اس وقت ضروری ہے جب آپ بہت سارا پیسہ کمانا چاہتے ہوں؟

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 146 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خریداری: عقلمندانہ خریداری

ایک عقلمند خریدار بننے کے لیے تین اہم باتیں ہیں:

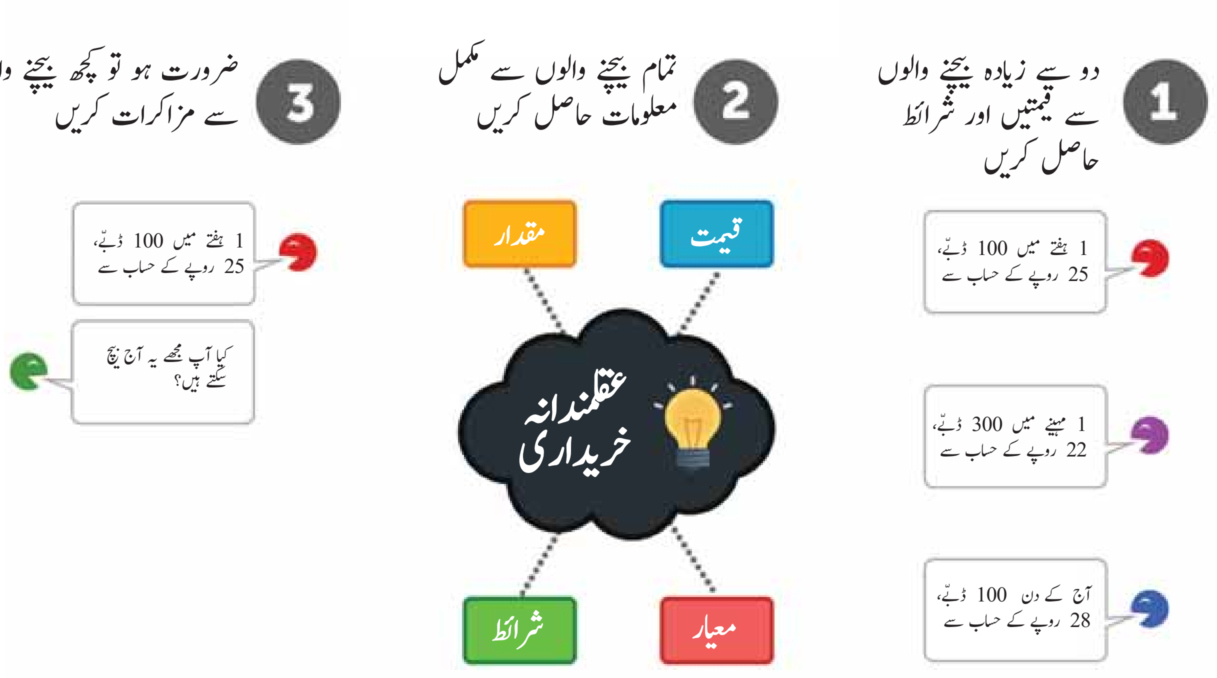

کچھ خریدنے سے پہلے کی معلومات:

1. ایک سے زیادہ بیچنے والوں سے قیمتیں اور شرائط حاصل کرنا ایک اچھا خیال ہے۔
2. اچھا ہے اگر تمام معلومات جو آپ چاہتے ہیں، وہ آپ حاصل کر لیں۔
   - ا۔ **قیمت** – بیچنے والا کیا قیمت مانگ رہا ہے۔
   - ب۔ **مقدار** –آپ کو کتنی تعداد میں چیز خریدنی ہے۔
   - ج۔ **معیار** –آپ کس معیار کی چیز تلاش کر رہے ہیں۔
   - د۔ **شرائط** – خریداری سے وابستہ تمام شرائط ۔
3. بیچنے والوں سے قیمت کم کرنے اور معیار اور شرائط کو بہتر بنانے کے بارے میں مزاکرات کریں۔

شرائط

خریداری: عقلمندانہ خریداری کی شرائط

یہ ضروری ہے کہ کچھ خریدنے سے پہلے بیچنے والے کی شرائط دیکھ لی جائیں۔

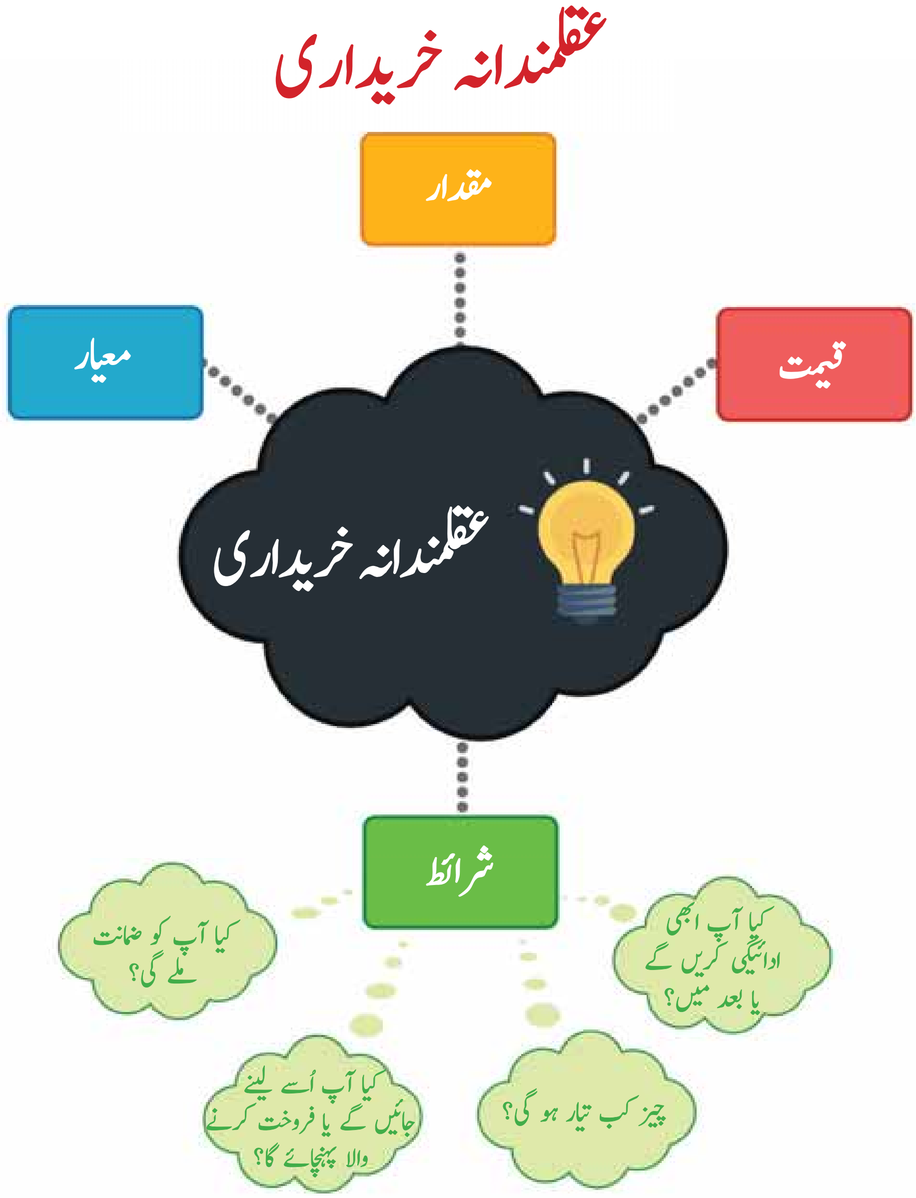

کچھ خریدنے سے پہلے طے کرنے کی شرائط:

1. خریداری کے لیے ادائیگی کب واجب ہے؟ کیا آپ ابھی ادا کر سکتے ہیں یا بعد میں کرنا ہو گا؟
2. چیز کب تیار ہو گی؟
3. کیا آپ کو سامان لینے جانے کی ضرورت ہے یا وہ پہنچایا جائے گا؟
4. خریدی ہوئی چیز میں خرابی یا نقص نکل آئے تو کیا آپ کو اپنا معاوضہ واپس ملے گا؟

خریداری: عقلمندانہ خریداری

صفدر نے پھلوں کارَس نکالنے والی مشین اور دیگر مشینوں کو خریدنے سے پہلے 3 بیچنے والوں سے بات کی۔ بینک سے قرض لینے سے پہلے بھی اس نے 3 بینکوں سے معلومات حاصل کی۔ وہ ایک عقلمند خریدار ہے۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ سوال کس کس کے بارے میں ہے؟

	معیار	مقدار	قیمت	شرائط
1. ”اگرہم آپ کو پیسے اُدھار دیتے ہیں تو آپ کو یہ رقم دو سال میں واپس ادا کرنی ہو گی۔“	☐	☐	☐	☐
2. ”میں یہ سامان آپ کو12 لاکھ روپے کا بیچوں گا۔“	☐	☐	☐	☐
3. ”اگر یہ سامان نہیں چلا تو ہم اِسے مفت میں ٹھیک کر دیں گے۔“	☐	☐	☐	☐
4. ”مجھے سب سے اچھا سامان چاہیے۔“	☐	☐	☐	☐
5. ”کیا میں آپ کو اس سامان کی رقم کی ادائیگی اس کے موصول ہونے کے 30 روز بعد کر سکتا ہوں؟“	☐	☐	☐	☐
6. ”مجھے چار رَس نکالنے والی مشینیں چاہئیں۔“	☐	☐	☐	☐
7. ”ہم یہ سامان آپ کی دُکان پر پہنچا دیں گے۔“	☐	☐	☐	☐

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 147 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خریداری: کیا آپ ایک عقلمند خریدار ہیں؟

ان سوالات کے جوابات دے کر یہ معلوم کریں کہ آپ کس طرح کے خریدار ہیں۔

	ہاں	نہیں
1. میں ایک سے زیادہ دُکان داروں سے قیمتیں معلوم کرتا ہوں۔		
2. میں دیکھتا ہوں کہ جو چیز میں خرید رہا ہوں اس کی مقدار مناسب ہو۔		
3. میں دیکھتا ہوں کہ جو میں خرید رہا ہوں وہ چیز معیاری ہو۔		
4. میں دیکھتا ہوں کہ مجھے کب ادائیگی کرنے کی ضرورت ہے۔		
5. مجھے دیکھنا چاہیے کہ اگر میرے خریدے ہوئے سامان میں نقص نکل آئے تو کیا مجھے میرے پیسے واپس مل سکیں گے۔		
کُل 'ہاں' نشانات		

خریدار کی قسم	'ہاں' نشانات کی تعداد
بہت عقلمند خریدار	5
عقلمند خریدار	4
معمولی خریدار	3
لا پرواہ خریدار	0-2

اگر آپ کے چار یا چار سے زیادہ جوابات 'ہاں' میں ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ عقلمند خریدار ہیں۔

بینکاری: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ملک کا مرکزی بینک ہے۔ یہ ملک کی معیشت میں ایک مرکزی کردار ادا کرتا ہے ۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے متعدّد کردار

- **رقم کی فراہمی کا انتظام اور کرنسی کا اجراء کرنا:** اسٹیٹ بینک آف پاکستان کرنسی کا اجراء کرتا ہے اور کرنسی کی گردش کو بھی منظم رکھتا ہے۔ یہ پیسے پہ اپنی اجارہ داری کا استعمال کر کے قیمتوں کو متوازن رکھتا ہے تاکہ افراطِ زر کی شرح قابو میں رہے اور ترقی کے فروغ کے لیے قرض لینے اور بچت کرنے کو آسان بناتا ہے۔

- **مالیاتی شعبے کو منضبط اور صارفین کے حقوق کی حفاظت کرنا:** اسٹیٹ بینک آف پاکستان تمام بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کی نگرانی کرتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ ادارے صاف اور شفاف طریقے سے کام کر رہے ہیں اور جو صارفین ان اداروں سے منسلک ہیں ان کے تمام حقوق محفوظ ہیں۔

- **غیر ملکی زرِمبادلہ کے ذخائر اور روپے کی شرحِ مبادلہ کا انتظام کرنا:** اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کے انتظام کو سنبھا لنے کے سا تھ ان کی سرمایہ کاری کے امور بھی سر انجا م دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستانی روپے اور غیر ملکی کرنسی کے تبادلے میں بھی انتہائی اہم کردار ادا کر تا ہے۔

- **مارک۔اَپ کی شرحات کا تعیّن کرنا اور پاکستان میں معاشی ترقی کو فروغ دینا:** اسٹیٹ بینک مرکزی بینک کا کردار ادا کر تا ہے اور نجی شعبوں کے نگران کی حیثیت سے پاکستان میں اقتصادی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔اس کے علاوہ یہ بچت اور قرضوں کی لین دین کے حوالے سے مارک۔اَپ کی شرح کا تعیّن بھی کرتا ہے۔

بینکاری: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

زیادہ تر ممالک میں بینکاری کے نظام کی نگرانی مرکزی بینک کرتا ہے۔ اسی طرح پاکستان میں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان تمام بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کی نگرانی کرتا ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان تمام بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کی نگرانی کرتا ہے تاکہ مندرجہ ذیل عوامل کو یقینی بنایا جائے:

- **بینکوں کا بہترین نظام:** بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کا نظام بہترین طریقے سے جاری رہے۔
- **تحفّظ حقوقِ صارفین:** صارفین کے مالیاتی ذخائر اور حقوق محفوظ ہوں۔
- **بینک کی خدمات کی منصفانہ شرح:** بینک کی خدمات کے عوض لی جانے والی رقم کی شرح منصفانہ اور مناسب ہو۔
- **بچت کی منصفانہ شرح:** بینکوں کی فراہم کردہ بچت کی شرح صارفین کے لیے منصفانہ اور معقول ہو۔
- **قرضوں کے لین دین کا شفاف نظام:** قرضوں کے لین دین کا نظام شفاف ہو اور صارفین کے لیے آسان شرائط اور مناسب مارک۔اَپ پر قرضوں کی فراہمی کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

بینکاری: اسٹیٹ بینک کے صارفین کے حقوق

جب آپ کسی بینک میں کھولتے ہیں، بینک میں اپنی رقم اماناً رکھواتے ہیں یا قرض لیتے ہیں تو آپ ایک صارف بن جاتے ہیں۔ ایک بینک اپنے صارفین سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔اس وجہ سے بینک آسانی سے اپنے صارفین کے ساتھ غیرمنصفانہ روّیہ رکھ سکتا ہے۔ اس لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ صارفین کی رقم اور ان کے حقوق دونوں محفوظ رہیں۔

- **اماناً جمع کروائی گئی رقم کی حفاظت:** بینک کے بند ہو جانے کی صورت میں اسٹیٹ بینک اپنے صارف کی اماناً جمع کروائی گئی رقم کی حفاظت کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ پوری رقم یا رقم کا حصّہ امانت دار کو ضرور واپس ملے۔

- **مناسب سروس چارجز:** اسٹیٹ بینک تمام بینکوں کو صارفین سےمناسب سروس چارجز لینے کی ہدایت دیتا ہے۔

- **بچت کی شرحات:** اسٹیٹ بینک تمام بینکوں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ اپنے صارفین کو بچت کھاتوں پر کم سے کم منافع کی شرح فراہم کریں۔

- **اُدھار/ قرض کی شرحات:** اسٹیٹ بینک تمام بینکوں کو اپنے صارفین کو کم شرح پر قرض دینے کی ہدایت دیتا ہے۔

- **قرضوں کی منصفانہ وصولی کا حق:** اسٹیٹ بینک تمام مالیاتی اداروں کے لیے ان کے قرضوں کی وصولی کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کرتا ہے۔ ان ہدایات میں قرض دار کو قرض کی ادائیگی کے لیے مناسب وقت دینا بھی شامل ہے۔

- **معلومات حاصل کرنے کا حق:** آپ کو پورا حق ہے کہ آپ بینک سے اپنی مالیاتی سرگرمیوں کی معلومات حاصل کریں۔ بینک بھی آپ کی ذاتی معلومات کی حفاظت کا ذمے دار ہوتا ہے۔

- **شکایت کرنے اور سنے جانے کا حق:** اسٹیٹ بینک تمام بینکوں کو یہ ہدایت دیتاہے کہ وہ اپنے صارفین کی شکایات کو سنیں اور ان کا حل نکالیں۔

بینکاری: کرنسی کی جعلسازی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ملک کی تمام کرنسی (نوٹ اور سکے) چھاپتا ہے۔ اس کرنسی میں 7 کاغذ کے 10، 20، 50، 100، 500، 1,000 اور 5,000 روپے کے نوٹ شامل ہیں۔ ہر چند سال کے بعد، اسٹیٹ بینک ان نوٹوں کا نیا ورژن جاری کرتا ہے۔ صرف اسٹیٹ بینک کو کرنسی جاری کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن جرائم پیشہ افراد اکثر جعلی نوٹ چھاپ لیتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی جعلی نوٹ ملتا ہے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور کسی کو جعلی نوٹ دینا ایک جرم ہے۔ اس لیے آپ کو اسٹیٹ بینک کے جاری کردہ نوٹوں اور جرائم پیشہ افراد کی طرف سے جاری ہونے والے نوٹوں کے درمیان فرق کو سیکھنے کی ضرورت ہے۔

500 روپے کا نوٹ وصول کرتے وقت آپ کو مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

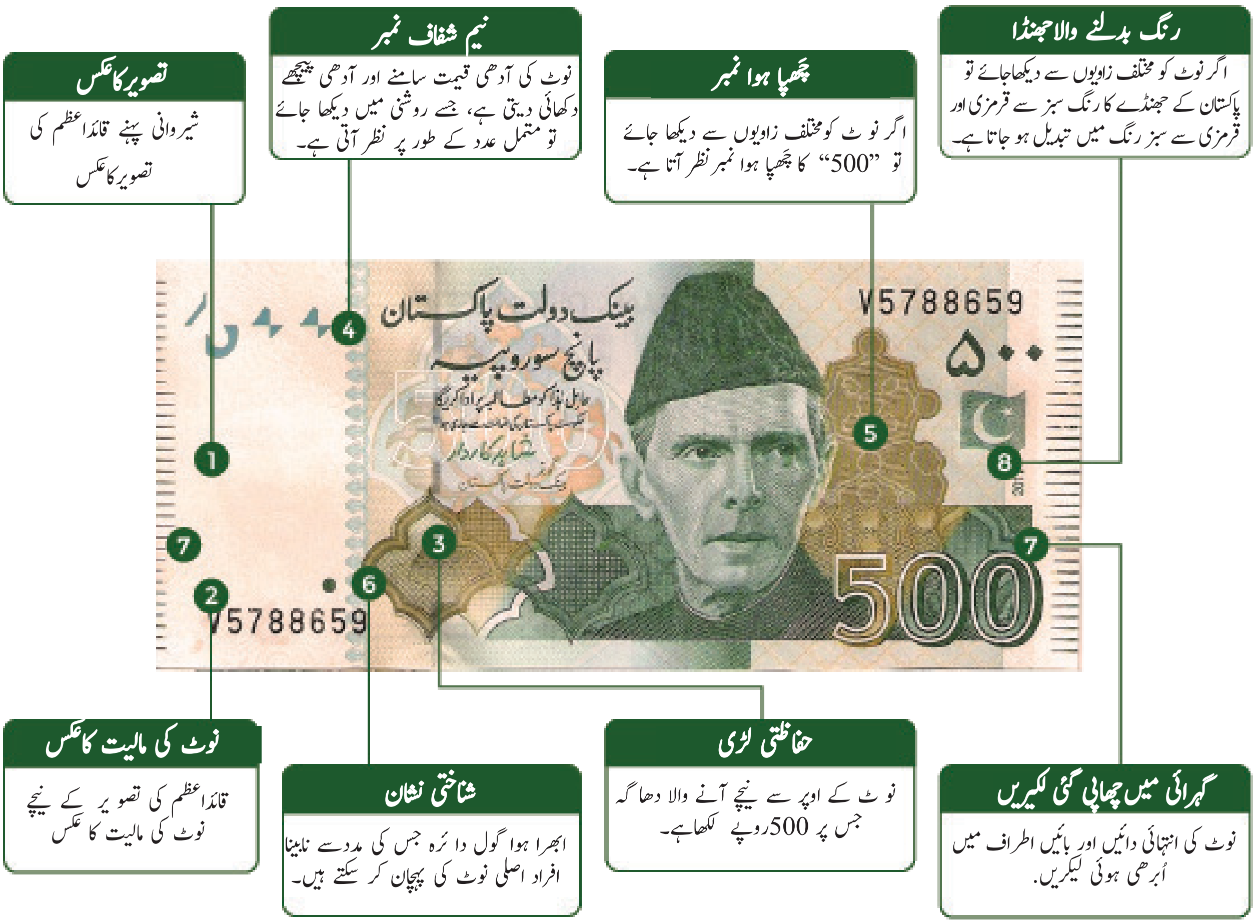

نوٹ جانچنے کے حوالے سے دیگر معلومات حاصل کرنے کے لیے ملاحظہ کریں:
http://www.sbp.org.pk/BankNotes/banknotes.htm

بینکاری: بینک کیا کرتے ہیں

بینک اپنے صارفین کے لیے بہت سی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ تین اہم خدمات یہ ہیں: (1) امانتیں قبول کرنا، (2) قرض دینا اور (3) پیسوں کے معاملات چلانا۔

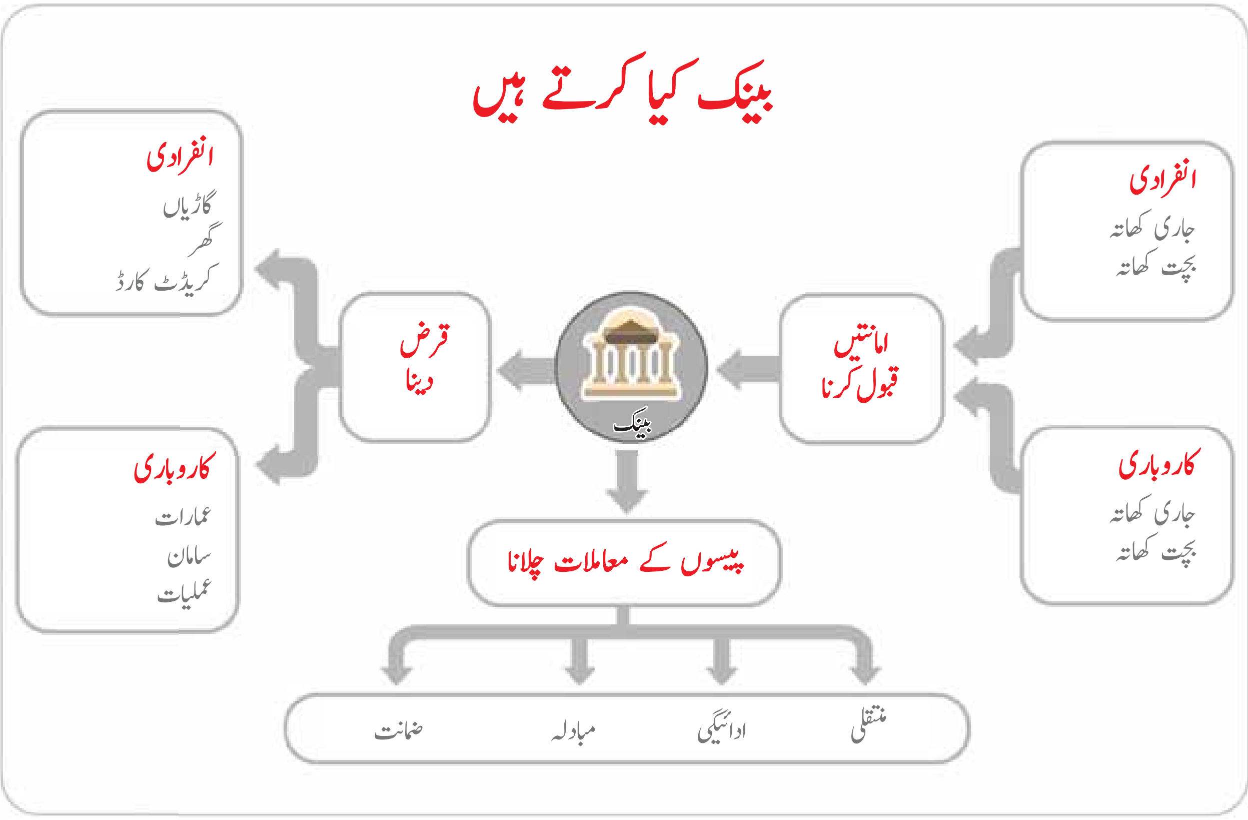

امانتیں قبول کرنا: بینک اپنے صارفین سے نقد رقم قبول کرتے ہیں، اور اُسے اُن کے کھاتوں میں محفوظ رکھتے ہیں۔ صارفین کے کھاتوں کی دو بنیادی اقسام ہیں:

- جاری کھاتے: یہ وہ بینکی کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین آزادانہ طور پر پیسے جمع کروا سکتے ہیں اور اُنہیں نکلوا سکتے ہیں۔ عام طور پر صارفین جاری کھاتوں میں جمع کروائے گئے پیسوں پر کوئی منافع یا اضافی رقم نہیں کماتے۔
- بچت کھاتے: یہ وہ بینکی کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین ایک مخصوص مدّت کے لیے پیسے جمع کرواتے ہیں۔ بچت کھاتوں میں جمع کروائے گئے پیسوں پر صارفین منافع یا اضافی رقم کما سکتے ہیں۔

اُدھار/ قرض دینا: لوگوں اور کاروباری اداروں کو بینک قرض دیتے ہیں۔

- انفرادی قرضے: بینک لوگوں کو اُدھار دیتے ہیں، تاکہ اُن کے پاس گھر خریدنے یا بنانے، یا کوئی گاڑی خریدنے، یا پھر دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے لیے پیسے ہوں۔ جب بینک کریڈٹ کارڈ جاری کرتے ہیں، تو ہر بار جب صارف کوئی ادائیگی کرنے کے لیے اُسے استعمال کرتا ہے، تو بینک کی طرف سے یہ اُسے اُدھار ملتا ہے۔
- کاروباری قرضے: بینک کاروباری اداروں کو قرضے دیتے ہیں، جو اُنہیں زمین یا عمارات خریدنے یا بنانے، یا سامان خریدنے، یا اُن کو دیگر کاروباری مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

پیسوں کے معاملات چلانا: لوگوں اور کاروباری اداروں کے لیے بینک پیسوں کے معاملات چلاتے ہیں۔

- منتقلی: پیسے منتقل کرنے میں بینک صارفین کی مدد کرتے ہیں۔ یہ موبائل بینکاری کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔
- ادائیگی: ادائیگیاں کرنے میں بینک صارفین کی مدد کرتے ہیں۔ یہ موبائل بینکاری، اور کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈوں کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔
- مبادلہ: رقم ایک کرنسی سے دوسری کرنسی میں تبدیل کروانے میں بینک صارفین کی مدد کرتے ہیں۔
- ضمانت: کاروباری صارفین کو اُن کے کاروبار بڑھانے میں مدد دینے کے لیے بینک ادائیگی کی ضمانتیں جاری کرتے ہیں۔

بینکاری: چینلِ بینکاری کی اِقسام

ایک بینک کئی چینل یا راستوں کے ذریعے اپنے صارفین تک پہنچتا اور اُنہیں خدمات فراہم کرتا ہے۔

- **شاخیں:** بینکی شاخیں وہ مراکز ہوتے ہیں، جہاں جا کر صارفین اُدھار یا قرضوں کا انتظام کر سکتے ہیں، پیسے جمع کروا سکتے ہیں، اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ صارفین کی مدد کرنے کے لیے، اِن میں بینکی نمائندے موجود ہوتے ہیں۔
- **Kiosks:** بینکی kiosks چھوٹے بینکی چبوترے ہوتے ہیں (جو عام طور پر خریداری مراکز اور نقل وحمل کے اڈوں میں پائے جاتے ہیں)، جہاں جا کر صارفین پیسے نکلوا سکتے ہیں اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ صارفین کی مدد کرنے کے لیے، اِن پر بینکی نمائندے موجود ہوتے ہیں۔
- **اے-ٹی-ایم (ATMs):** خودکار نقدشاری کے آلات (ATMs) کے ذریعے صارفین پیسے نکلوا سکتے ہیں اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ اِن کے ساتھ بینکی نمائندے موجود نہیں ہوتے ہیں۔ عام طور پر، صارفین اِنہیں پورے ہفتے، 24 گھنٹے استعمال کر سکتے ہیں۔
- **موبائل اور انٹرنیٹ بینکاری:** بینک، موبائل ایپ اور انٹرنیٹ بینکاری کی ویب سائٹ فراہم کرتے ہیں۔ صارفین اپنے موبائل فون، لیپ ٹاپ، اور ٹیبلٹ کو استعمال کر کے، اپنے بینکوں تک پہنچ سکتے ہیں، اور اُدھار یا قرضوں کا انتظام کر سکتے ہیں، پیسے جمع کروا سکتے ہیں، اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔
- **کارڈ:** بینک اپنے صارفین کو پلاسٹک کے کارڈ فراہم کرتے ہیں ، جن کو ادائیگیاں کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔کریڈٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین بینک سے پیسے اُدھار لے کر ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔ ڈیبٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین اپنی، بینک میں جمع کی ہوئی رقم میں سے پیسے نکلوا کر، ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔
- **پی-او-ایس (POS):** بینک، دُکانوں، ریستورانوں، اور دوسرے دُکانداروں کے لیے Point of Sale (POS) systems فراہم کرتے ہیں۔ دُکاندار اِن کے ذریعے اُن گاہکوں سے قیمت وصول کرتے ہیں، جن کے پاس بینکی کارڈ یا کوئی اور بینکی ادائیگی کے طریقے ہوتے ہیں۔ اِس طرح، دُکانداروں کو نقد رقم لینے، اور صارفین کو دینے ، کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- **کال سنٹر:** بینک اپنے صارفین کے لیے کال سنٹر چلاتے ہیں، جہاں کال کر کے صارفین پیسے جمع کروا سکتے ہیں، اور پیسوں کے معاملات چلا سکتے ہیں۔ صارفین کی مدد کرنے کے لیے،یہاں بینکی نمائندے موجود ہوتے ہیں۔

بینکاری: موبائل بینکاری

موبائل بینکاری اپنے صارفین کو بہت سے فوائد فراہم کرتی ہے۔

موبائل بینکاری کے ذریعے آپ اپنے موبائل کو استعمال کرتے ہوئے بینکاری کی بنیادی سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں جن میں شامل ہیں:

1. اپنے کھاتوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا،
2. اپنے موبائل اور دیگر بلوں کی ادائیگی کرنا،
3. اپنے کھاتوں کے درمیان یا دوسروں کے کھاتوں میں رقم منتقل کرنا، اور
4. اپنے قریبی بینک یا اے۔ٹی۔ایم کو تلاش کرنا۔

موبائل بینکاری اپنے صارفین اور خدمات دینے والوں کو یہ سہولت دیتی ہے کہ وہ بینک کی کسی شاخ کے بغیر اپنے بینکاری سے وابستہ امور کو انجام دے سکیں۔ موبائل بینکاری کی بدولت یہ صارفین کم شرح پر موبائل بینکاری سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

بینکاری: اسٹیٹ بینک سے واقفیت

اپنی معلومات کو مندرجہ ذیل سوالات کی مدد سے جانچیں۔

	صحیح	غلط
1. اسٹیٹ بینک پاکستانی کرنسی (روپے) کا اجراء کرتا ہے۔		
2. اسٹیٹ بینک کاروباری اور نجی قرضے دیتا ہے۔		
3. اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کی نگرانی کرتا ہے۔		
4. اسٹیٹ بینک پاکستان میں بجلی اور گیس کی قیمتوں کا تعیّن کرتا ہے۔		
5. اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کا مالک ہے۔		
6. اسٹیٹ بینک پاکستان میں موجود تمام بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔		

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 148 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اُدھار لینا: قِسطیں اور مارک۔اَپ

صرف پھلوں کا کاروبار (روپے)				
		پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
آمدنی				
.1	پھلوں سے کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
.2	کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
اخراجات				
.3	پھلوں پر کُل اخراجات	5,600,000	6,203,610	6,822,490
.4	کرایہ	240,000	264,000	290,400
.5	بجلی، گیس اور دیگر اخراجات	235,000	265,000	300,000
.6	رَس کی بوتلیں اور پیکجنگ	-	-	-
.7	قرض کی ادائیگی	-	-	-
.8	اخراجات	6,075,0000	6,723,610	7,412,890
نفع/نقصان				
.9	منافع	800,000	890 ,774	773,173

دو مسائل:

- صفدر اپنے کاروبار کا تقریباً تمام منافع اپنے گھرانے کے اخراجات پورا کرنے کے لیے استعمال کرتاہے۔ (66,667 = 800,000/12 روپے)
- منافع آہستہ آہستہ ہر سال نیچے آ رہا ہے۔

اس کے پاس رَس کے سامان کو خریدنے کے لیے 1,200,000 روپے نہیں ہیں!

اسے کیا کرنا چاہیے؟

صفدر کے پاس بچت کرنے کے تین طریقے ہیں:

1. وقت کے ساتھ منافع میں سے بچت: صفدر کاروبار کے منافع میں سے بچت کر سکتا ہے مگر اس میں وقت لگے گا۔ اس کے علاوہ وہ منافع سے اپنے گھر کے اخراجات پورے کرتا ہے۔ اگر وہ منافع بچائے گا تو اس عمل سے اس کا گھر متاثر ہوگا۔
2. کاروبار میں سرمایہ کاری: وہ کسی سرمایہ کار سے رابطہ کرسکتا ہے تاکہ وہ اسے سامان خریدنے کے لیے پیسے دے۔ لیکن اس کا کاروبار چھوٹا ہے اور اس مرحلے پر اس میں سرمایہ کاروں کے لیے کوئی کشش نہیں ہے۔
3. سامان کی خریداری کے لیے اُدھار: اُدھار کی رقم سے وہ جلد ہی سامان خرید لے گا اور رَس کی فروخت سے حاصل ہونے والی اضافی آمدنی سے وہ قسطوں میں قرض اتار دے گا۔

اُدھار لینا: بنیادی تصوّرات

اُدھار لینے سے مراد پیسوں کا قرض لینا ہے جوقرضگار، قرض مند کو ایک مخصوص مدّت کے لیے دیتا ہے۔ قرض مند کو وہ رقم اُس مخصوص مدّت میں، لازمی واپس کرنی ہوتی ہے۔

خاکہ 1

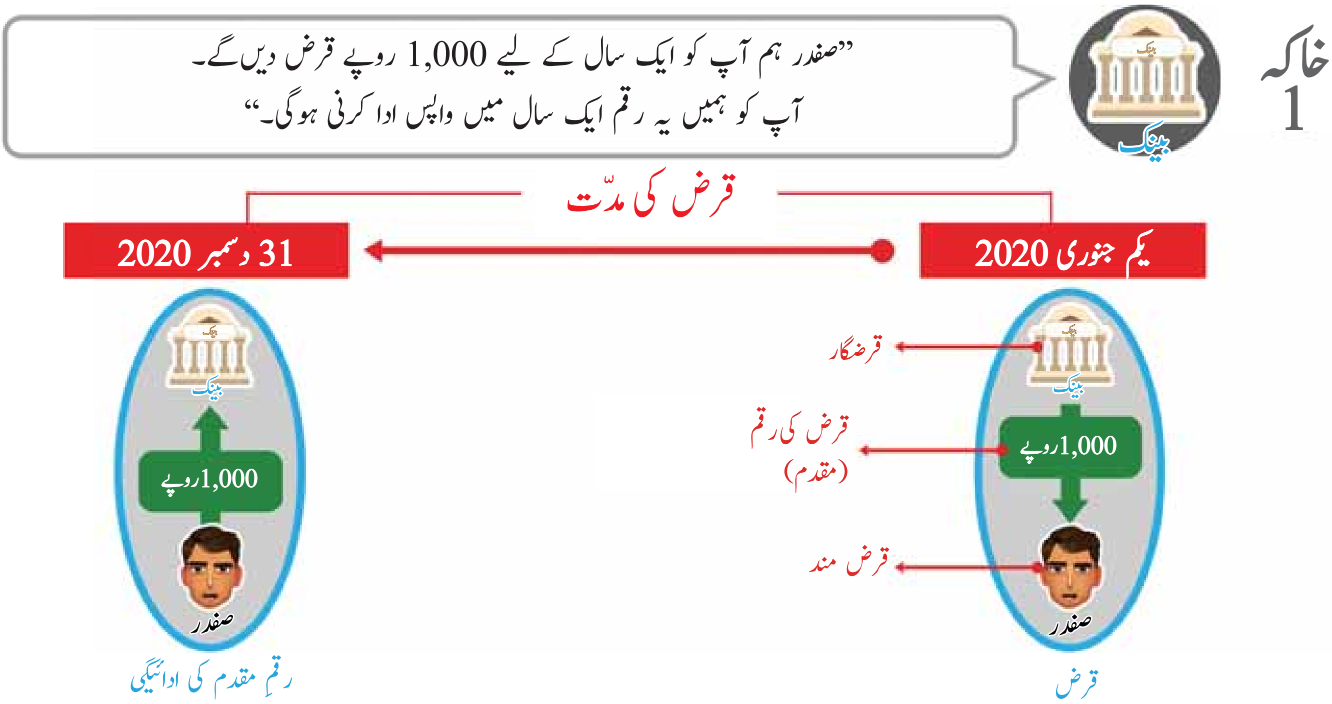

اہم الفاظ

اُدھار/قرض دینے والا (قرضگار)	وہ شخص جو پیسے اُدھار/قرض دیتا ہے اور جس کو ادائیگی کرنی ہوتی ہے
اُدھار/قرض لینے والا (قرض مند)	وہ شخص جو پیسے اُدھار/قرض لیتا ہے اور جس نے ادائیگی کرنی ہوتی ہے
اُدھار/قرض دینا	قرضگارسے قرض مند کو پیسے دینا جن کی ادائیگی ایک مخصوص وقت میں کرنی ہوتی ہے
اُدھار/قرض کی رقم (principal یا مقدم)	پیسے کی وہ رقم جو اُدھار/قرض دی جاتی ہے
اُدھار/قرض کی مدّت	وہ مدّت جس کے آخر میں قرض مند کو ادائیگی کرنی ہوتی ہے
اُدھار/قرض کی ادائیگی	قرض مند کی طرف سے اُدھار/قرض کی رقم (مقدم) کی ادائیگی
واجب الادا رقمِ مقدم	بقیا رقمِ مقدم یا اُدھار/قرض کی رقم، پہلے ہی واپس ادا کر دی گئی رقم کے بغیر

اُدھار لینا: قسطوں میں ادائیگی

اُدھار/قرض کی رقم، قرضگار اور قرض مند کے درمیان معاہدے کے حساب سے، یا ایک ہی وقت میں یا چھوٹی چھوٹی مقدار میں مخصوص اوقات پر (قسطوں میں) ادا کرنی ہوتی ہے۔

خاکہ 2

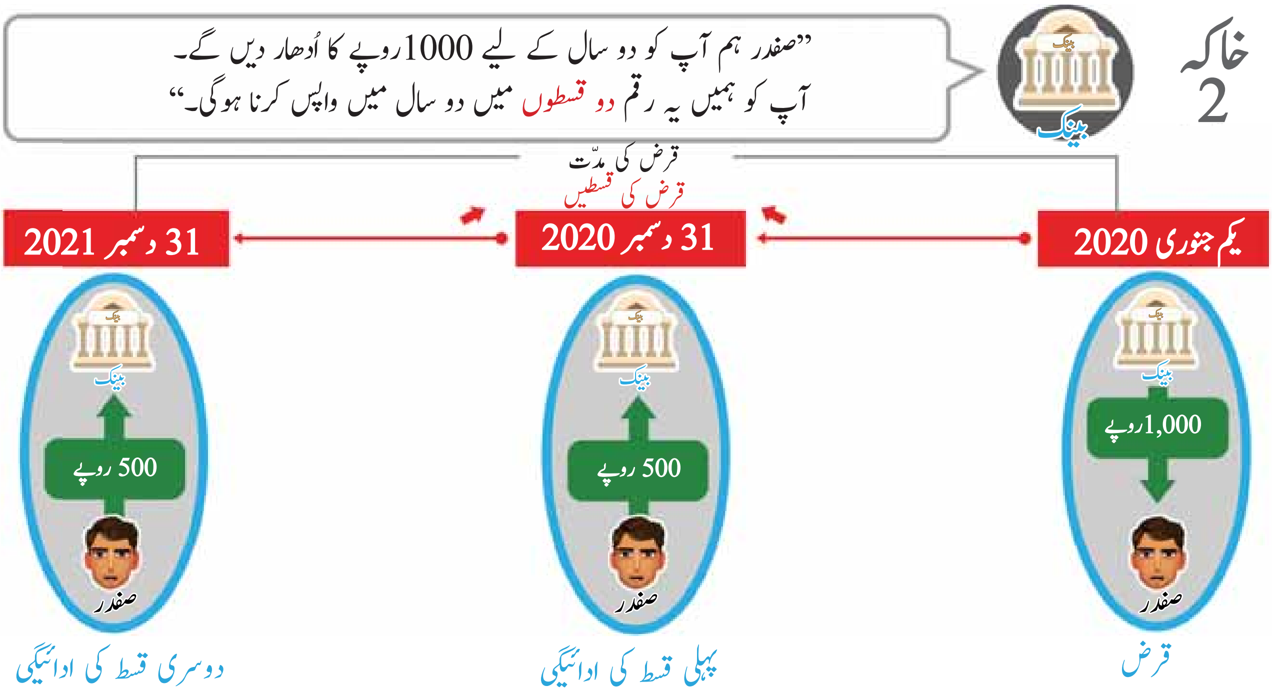

1. کبھی، قرضگار چاہے گا کہ اُدھار/قرض کی مکمل رقم (مقدم) ایک ساتھ ہی، اُدھار/قرض کی مدّت کے آخر میں، ادا کر دی جائے۔

2. دیگر اوقات، قرضگار اِس بات پہ راضی ہو سکتا ہے کہ اُدھار/قرض کی رقم (مقدم) چھوٹی چھوٹی مقدار میں مخصوص اوقات پر (قسطوں میں) ادا کر دی جائے۔

3. جب اُدھار/قرض کی رقم (مقدم) قسطوں میں ادا کی جاتی ہے، تو قسطوں میں ادا کی گئی رقم کا مجموعہ اُدھار/قرض کی مکمل رقم (principal) کے برابر ہوتا ہے۔

اُدھار لینا: مارک-اَپ کی ادائیگی

زیادہ تر کاروباری قرضوں میں، قرضگار چاہے گا کہ قرض مند اُدھار/قرض کی رقم (مقدم یا principal) کے علاوہ اُس رقم پر ایک 'مارک-اَپ' بھی ادا کرے۔

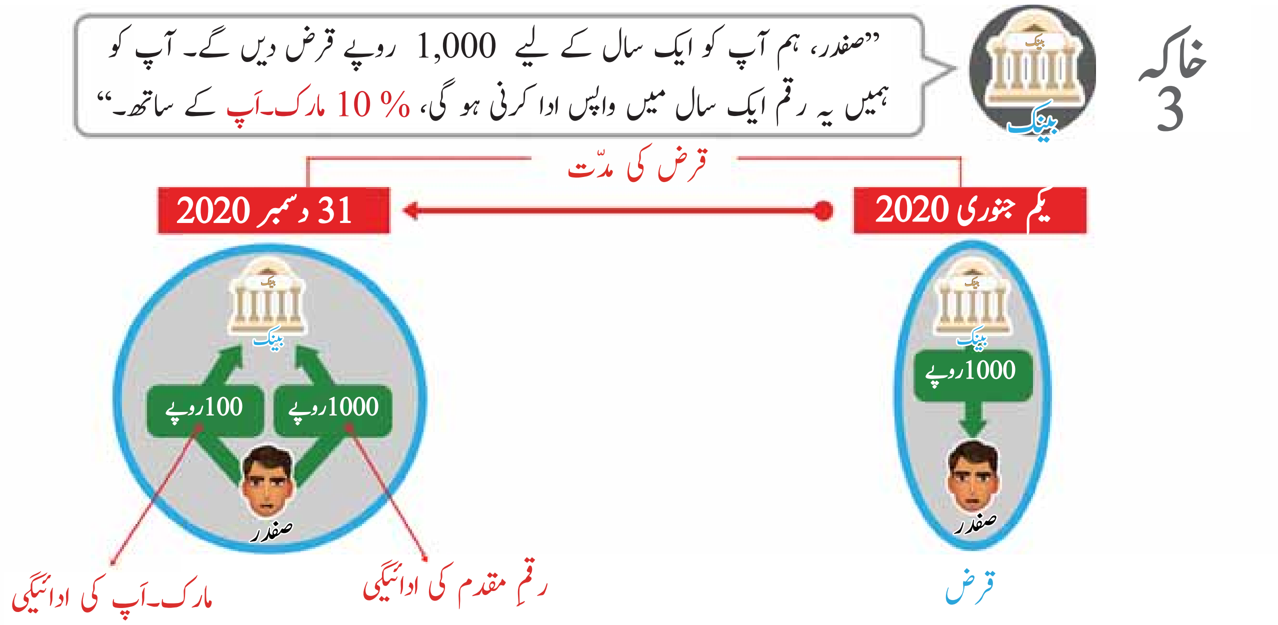

اُدھار/قرض کی رقم پر مارک-اَپ، اُس رقم کی فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے، جو ایک مقرّرہ عرصے میں ادائیگی کے قابل ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر، اگر ایک اُدھار/قرض دینے والا ایک سال کے لیے 1,000 روپے، 10 % سالانہ مارک-اَپ کے ساتھ، اُدھار/قرض دیتا ہے، تو اُدھار/قرض لینے والے کو، ایک سال بعد؛

1. 1,000 روپے کی اُدھار/قرض کی رقم ادا کرنی ہو گی، اور اِس کے علاوہ
2. اُدھار/قرض کی رقم (مقدم یا principal) پر 10 % کا مارک-اَپ (100 روپے) بھی ادا کرنا ہو گا۔

اُدھار لینا: قسطیں اور مارک-اَپ

زیادہ تر، کاروباری اُدھار میں، قرضگار قرض مند سے رقمِ مقدم کے ساتھ مارک - اَپ بھی لیتا ہے۔ قرض مند یہ مارک- اَپ قرض کی قسطوں کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

خاکہ 4

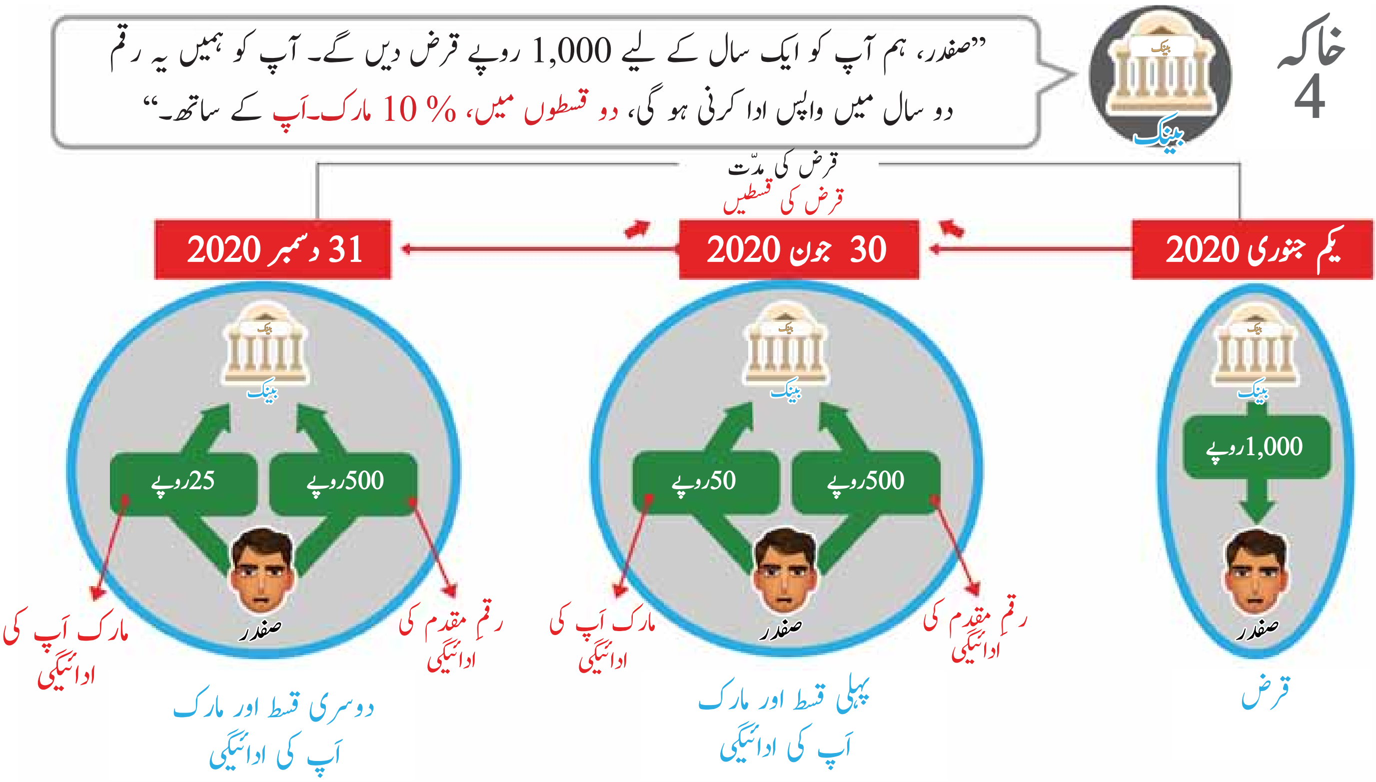

عام طور پر، اس طرح کے قرض دو قسطوں میں ادا کیے جاتے ہیں۔

1. پہلی قسط میں، قرض مند (1) قرض کا وہ حصّہ جو اُس قسط کے لیے قابلِ ادائیگی ہو گا اور (2) ادائیگی قسط کی تاریخ تک کے لیے واجب کُل مارک -اَپ ادا کرے گا۔
2. دوسری قسط میں بھی ، قرض مند (1) قرض کا وہ حصّہ جو اُس قسط کے لیے قابلِ ادائیگی ہو گا اور (2) ادائیگی قسط کی تاریخ تک کے لیے واجب کُل مارک -اَپ ادا کرے گا۔

ہماری مثال میں:

دو قسطوں میں قابلِ ادائیگی قرض بمع مارک-اَپ (روپے)				
.1	اُدھار دینے کی تاریخ	1 جنوری 2020		
.2	اُدھار کی رقم	1,000		
.3	اُدھار کی مدّت	1 سال		
.4	سالانہ مارک-اَپ	10%		
	ادائیگی قسط کی تاریخ	30 جون 2020	31 دسمبر 2020	**ٹوٹل**
.5	رقمِ مقدم کی ادائیگی	500	500	**1,000**
.6	مارک-اَپ کی ادائیگی	50	25	**75**
.7	**ٹوٹل**	**550**	**525**	**1,075**

یہ آدھے (0.5) سال کا مارک-اَپ ہے۔
1,000 روپے x 10 % x 0.5
= 50

یہ آدھے (0.5) سال کا مارک-اَپ ہے۔
500 روپے x 10 % x 0.5
= 25

اُدھار لینا: قسطیں اور مارک۔اَپ

خاکہ 5

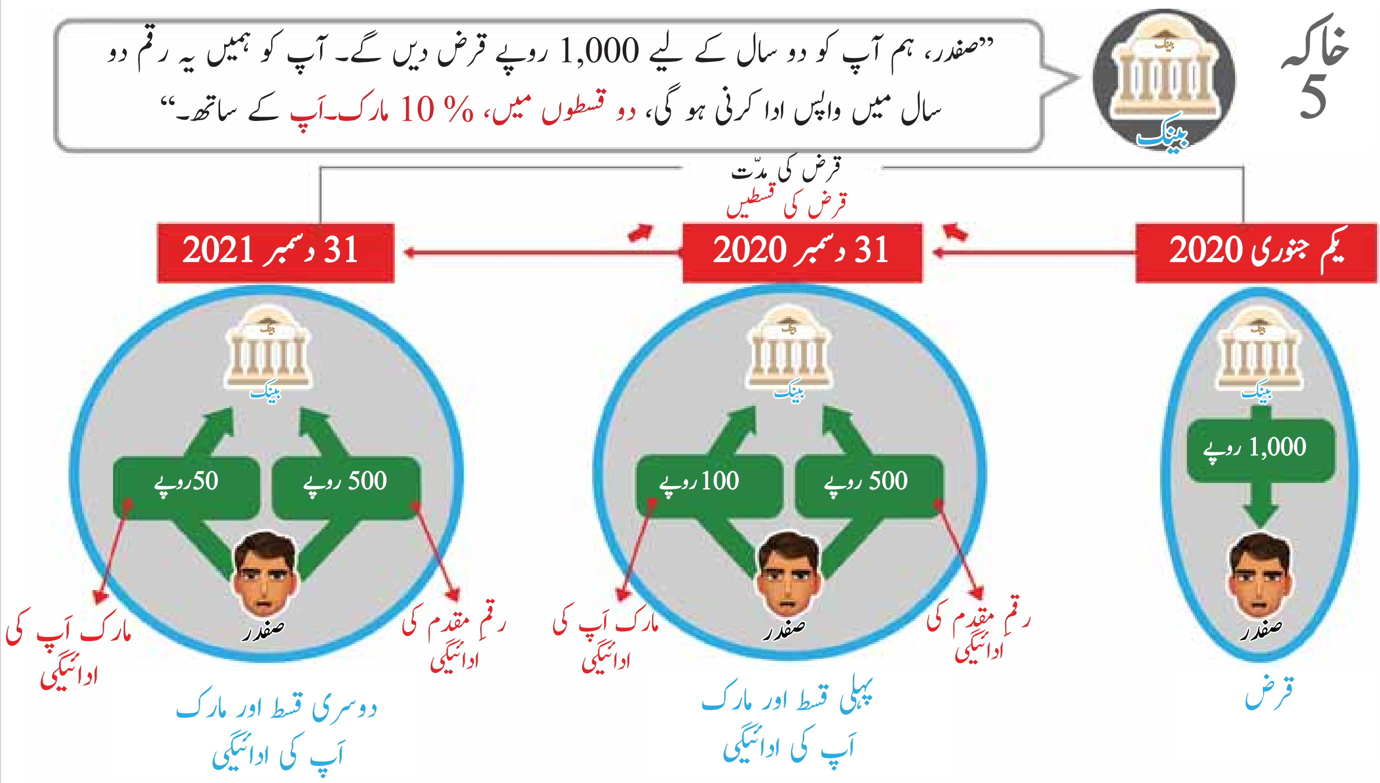

دو قسطوں میں قابلِ ادائیگی قرض بمع مارک۔اَپ (روپے)				
.1	اُدھار دینے کی تاریخ	1 جنوری 2020		
.2	اُدھار کی رقم	1,000		
.3	اُدھار کی مدّت	2 سال		
.4	سالانہ مارک۔اَپ	10%		
	ادائیگیِ قسط کی تاریخ	31دسمبر 2020	31دسمبر 2021	**ٹوٹل**
.5	رقمِ مقدم کی ادائیگی	500	500	**1,000**
.6	مارک۔اَپ کی ادائیگی	100	50	**150**
.7	**ٹوٹل**	**600**	**550**	**1,150**
سالانہ مارک۔اَپ کا حساب (روپے)				
.8	شروعاتی اُدھار	1,000	500	
.9	سالانہ مارک۔اَپ	10 %	10 %	
.10	مارک۔اَپ کی ادائیگی	100	50	**150**

عام طور پر، اس طرح کے قرض دو قسطوں میں ادا کیے جاتے ہیں۔

1. پہلی قسط میں، قرض مند (1) قرض کا وہ حصّہ جو اُس قسط کے لیے قابلِ ادائیگی ہو گا اور (2) ادائیگیِ قسط کی تاریخ تک کے لیے واجب ُکل مارک -اَپ ادا کرے گا۔
2. دوسری قسط میں بھی ، قرض مند (1) قرض کا وہ حصّہ جو اُس قسط کے لیے قابلِ ادائیگی ہو گا اور (2) ادائیگیِ قسط کی تاریخ تک کے لیے واجب ُکل مارک -اَپ ادا کرے گا۔

اُدھار لینا: ساہوکار بمقابلہ بینک

افراد اور کاروباری ادارے ساہوکاروں سے پیسے اُدھار لے سکتے ہیں۔

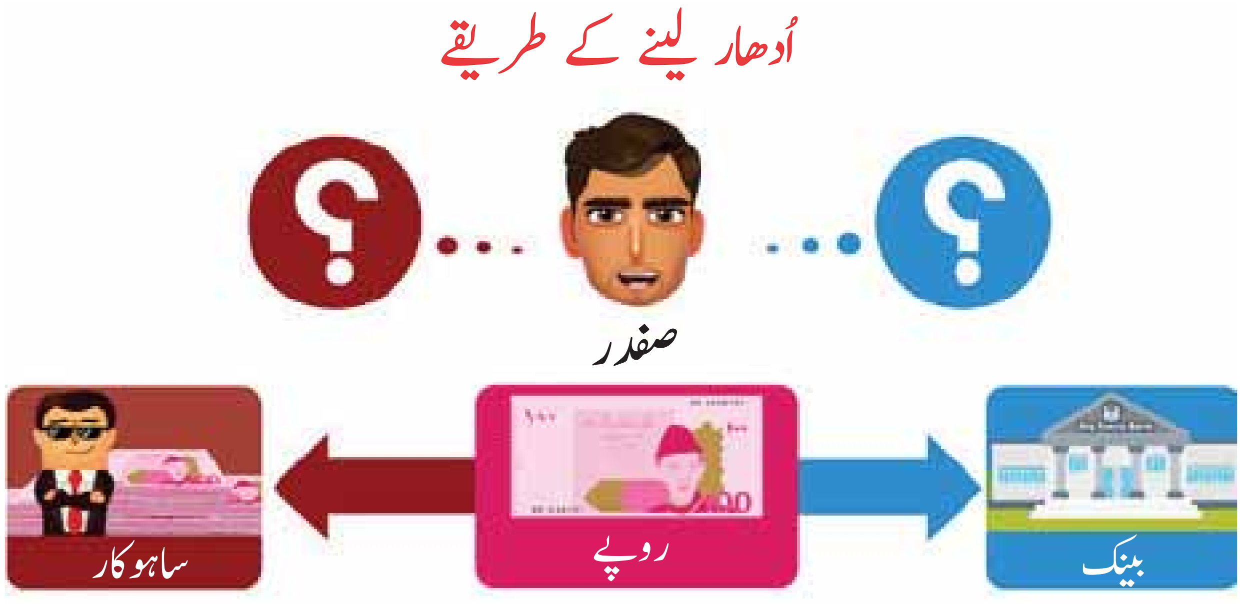

آیئے ساہوکاروں سے پیسے اُدھار لینے اور بینکوں سے پیسے اُدھار لینے کے درمیان فرق دیکھیں:

	ساہوکار	بینک
چھوٹے قرضے	✓	
درکار وقت	✓	
کم شرحاتِ مارک۔اَپ		✓
قانونی نظام کا استعمال		✓

چھوٹے قرضے: ساہوکار عام طور پر چھوٹے قرضے دیتے ہیں۔ یہ قرضے گاڑی کی مرمّت اور کرایہ دینے جیسے ذاتی کاموں کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

درکار وقت: بینک قرض کی منظوری میں ساہوکاروں سے زیادہ وقت لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بینک کسی کو قرضہ دینے سے پہلے اُس کی جانچ پڑتال کرتے ہیں جبکہ ساہوکار ایسا کچھ نہیں کرتے ہیں۔

کم شرحاتِ مارک۔اَپ: بینکوں کی مارک۔اَپ کی شرحات ساہوکاروں کی شرحات سے کم ہو تی ہیں۔ اس کے علاوہ، بینکوں کی مارک۔اَپ کی شرحات کا موازنہ کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے کیونکہ اُن کے بارے میں زیادہ معلومات موجود ہے۔

قانونی نظام کا استعمال: اگر بینک سے لیا جانے والا قرضہ واپس نہیں دیا جائے تو اس صورت میں بینک قانون کی مدد لے گا۔ جبکہ ساہوکار اپنے قرض کی واپسی کے لیے جسمانی تشدّد کا استعمال کر سکتے ہیں۔

اُدھار لینا: اُدھار لینے کا محفوظ طریقۂ کار

جب آپ پیسے اُدھار لیتے ہیں تو اُنہیں واپس ادا کرنے کا وعدہ بھی کرتے ہیں اور مارک۔اَپ ادا کرنے کا وعدہ بھی کر سکتے ہیں۔ پیسے اُدھار لینے کے لیے کچھ ہدایات کی پیروی کرنا بہت ضروری ہے ۔

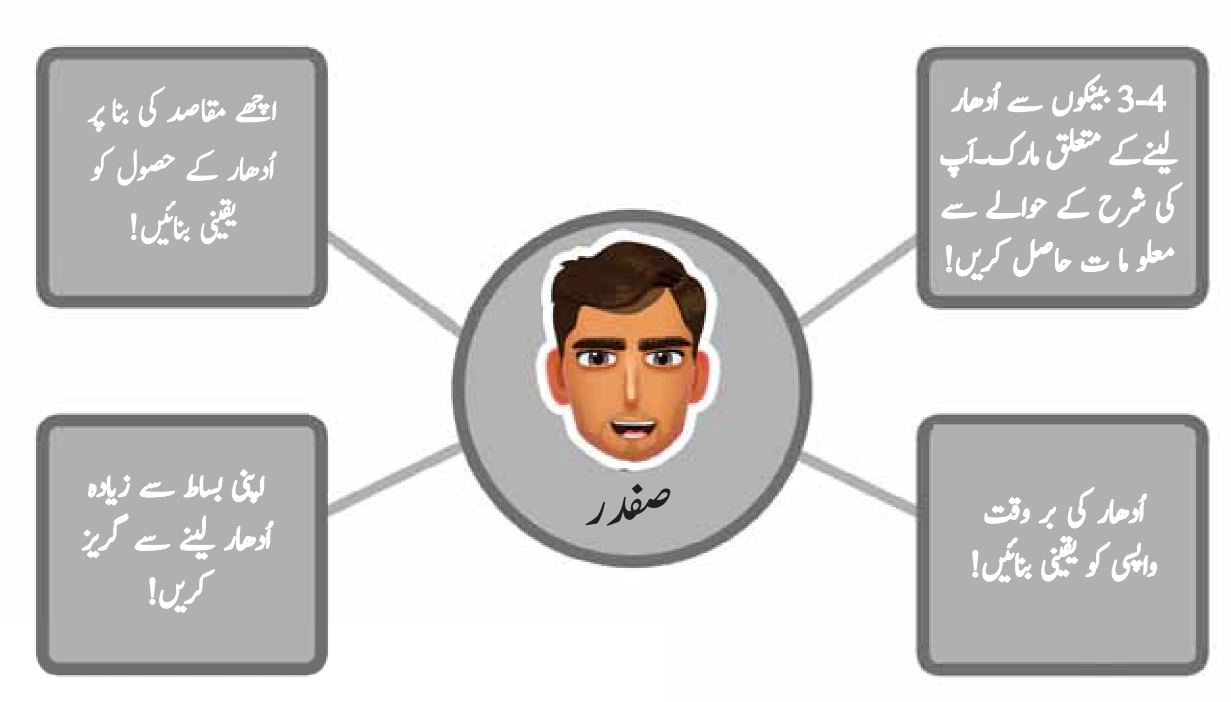

اچھے مقاصد کی بنا پر اُدھار کے حصول کو یقینی بنائیں: اچھے مقاصد سے مراد ہے کہ اُدھار پہ لی جانے والی رقم کو غیر ضروری کاموں میں استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔ اس کے علاوہ، وہ کاروبار جس میں آپ کی رقم ڈوبنے کا امکان ہو وہاں پیسے لگانے سے گریز کریں۔

مارک۔اَپ کی شرحات کا موازنہ کریں: بہتر ہے کہ اُدھار لینے سے قبل متعدّد بینکوں سے اُن کے مارک۔اَپ کی شرحات کے بارے میں معلومات حاصل کی جائے۔آپ کو کم از کم 3-4 بینکوں سے مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرنی چاہئیں:

ا۔ آپ کو اُدھار کی واپسی کے لیے کتنا وقت ملے گا،

ب۔ کتنی قِسطوں میں آپ اُدھار واپس ادا کر سکتے ہیں اور،

ج۔ واجب الادا شرحِ مارک۔اَپ کیا ہو گی۔

اپنی بساط سے زیادہ اُدھار لینے سے گریز کریں: اُدھار اتنا ہی لیں کہ جس کو واپس کرنے کی آپ کی حیثیت ہو۔ مثال کے طور پر، آپ کی ماہانہ آمدنی 10,000 روپے اور اخراجات 8,000 روپے ہیں۔ اگر آپ قرض لیتے ہیں جس کی ماہانہ قسط 3,000 روپے ہے تو یہ واضح ہے کہ آپ یہ قرض نہیں اتار سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ کو 1,000 روپے ماہانہ قِسط سے زیادہ قرض نہیں لینا چاہیے۔

اُدھار کی بر وقت واپسی کو یقینی بنائیں: اِس بات کو یقینی بنائیں کہ اُدھار/ قرض کی قِسط اور مارک۔اَپ کی ادائیگی کے لیے آپ کے پاس پیسے ہوں اور اُنہیں مقرّرہ تاریخ پر ہر حال میں ادا کر دیا جائے۔ اگر آپ بروقت ادائیگی نہیں کریں گے، تو آئندہ بینک آپ کو قرض نہیں دیں گے۔

خطرہ اور اجر

کاروبار میں آپ ایک خطرہ مول لیتے ہیں اور اُس کے بدلے کچھ اجر حاصل کرنے کی توقّع رکھتے ہیں ۔ خطرے اور اجر کے درمیان کیا تعلق ہے؟

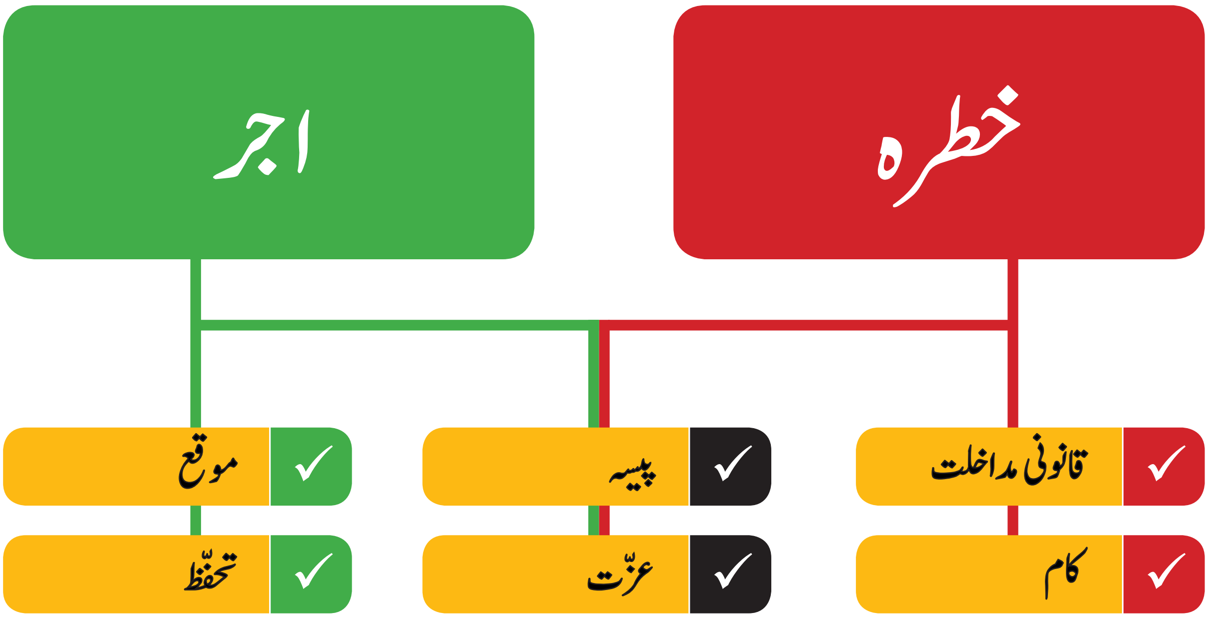

- خطرہ مول لینے کے بدلے ہمیشہ ہی اجر نہیں ملتا۔
- صرف اور صرف منصوبہ بندی اور حساب کتاب کے بعد ہی خطرہ مول لینے کے بارے میں سوچیں۔
- جن کا نتیجہ آپ برداشت نہ کر پائیں، ایسے خطرے مول نہ لیں۔
- خطرہ مول لینے کے بدلے جو اجر آپ کو ملے، وہ اُس خطرے سے زیادہ ہونا چاہیے۔
- حساب کتاب کر کے ایسے خطرے مول لیں، جن کا نتیجہ آپ برداشت کریں، اور جن کے بدلے آپ کو اہم انعامات ملیں۔

اُدھار لینا: قِسطوں اور مارک۔آپ کا حساب

"ہم آپ کو 1,200,000 روپے اُدھار دیں گے۔ آپ کو یہ رقم 2 برابر سالانہ قِسطوں میں ادا کرنی ہو گی اور اِس پر 15% سالانہ مارک۔آپ بھی دینا ہو گا۔"

رقمِ مقدم اور مارک۔آپ کی ادائیگی کا حساب کریں۔

2 قِسطوں میں قابلِ ادائیگی اُدھار بمع مارک۔آپ (روپے)				
.1	اُدھار کی تاریخ	1 جنوری 2020		
.2	اُدھار کی رقم	1,200,000		
.3	اُدھار کی مدّت	2 سال		
.4	سالانہ مارک۔آپ	15%		
	قسطوں کی تاریخ	31 دسمبر 2020	31 دسمبر 2021	ٹوٹل
.5	رقمِ مقدم کی ادائیگی	600,000	600,000	1,200,000
.6	مارک۔آپ کی ادائیگی			
.7	ٹوٹل			
	سالانہ مارک۔آپ کا حساب (روپے)			
.8	شروعاتی اُدھار	1,200,000	600,000	
.9	سالانہ مارک۔آپ	15%	15%	
.10	اُدھار کی رقم بمع مارک۔آپ			

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 149 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اُدھار لینا : دو کاروباروں کا موازنہ

صفدر صرف پھل فروخت کرتا تھا اور اس نے کوئی قرض نہیں لیا تھا۔اس نے 1,200,000 لاکھ روپے اُدھار لینے کا منصوبہ بنایا اور اس رقم کا استعمال پھلوں کے رَس کو بوتلوں میں فروخت کرنے میں کیا۔ وہ دونوں کاروباروں کا بجٹ بناتا ہے۔

آپ ان دونوں بجٹوں کا موازنہ کریں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

صرف پھلوں کا کاروبار (روپے)				
		پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
آمدنی				
.1	پھلوں سے کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
.2	رَس سے کُل آمدنی	-	-	-
.3	کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
اخراجات				
.4	پھلوں پر کُل اخراجات	5,600,000	6,203,610	6,822,490
.5	کرایہ	240,000	264,000	290,400
.6	بجلی، گیس اور دیگر اخراجات	235,000	265,000	300,000
.7	رَس کی بوتلیں اور پیکجنگ	-	-	-
.8	قرض کی ادائیگی	-	-	-
.9	کُل اخراجات	6,075,0000	6,723,610	7,412,890
نفع/نقصان				
.10	منافع	800,000	774,890	773,173

پھلوں اور رَس کا کاروبار (روپے)				
		پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
آمدنی				
.1	پھلوں سے کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
.2	رَس سے کُل آمدنی	4,000,000	5,040,000	6,160,000
.3	کُل آمدنی	10,875,000	12,547,500	14,346,063
اخراجات				
.4	پھلوں پر کُل اخراجات	7,800,000	8,820,000	10,120,000
.5	کرایہ	240,000	264,000	290,400
.6	بجلی، گیس اور دیگر اخراجات	8,00,000	1,000,000	1,200,000
.7	رَس کی بوتلیں اور پیکجنگ	600,000	756,000	924,000
.8	قرض کی ادائیگی	780,000	690,000	-
.9	کُل اخراجات	10,220,000	11,530,000	12,534,400
نفع/نقصان				
.10	منافع	655,000	1,017,500	1,811,663

1. کس کاروبار میں زیادہ آمدنی ہے؟

2. کس کاروبار میں زیادہ منافع ہے؟

3. دوسرے کاروبار کے پہلے سال منافع کیسا تھا؟

4. کس کاروبار کے اخراجات اور خطرات زیادہ ہیں؟

5. دوسرے کاروبار کے تیسرے سال منافع کیسا تھا؟

6. اگر صفدر بینک سے اُدھار لے کر رَس کا کام شروع کرتا ہے تو کیا یہ عقلمندانہ فیصلہ ہو گا؟

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 150 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اخلاقیات: آپ کی کیا حدود ہیں؟

آپ کی کیاحدودہیں: (1) قانونی تعمیل؛ (2) مستاجراتی عہد (contractual commitment)؛ یا (3) اخلاقی سالمیت؟

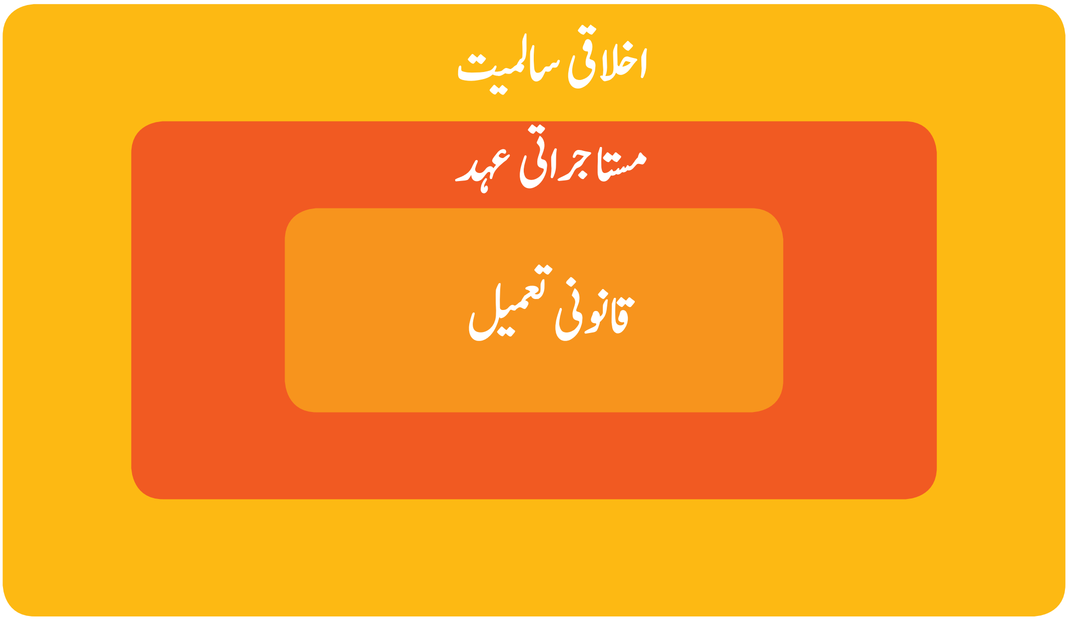

قانونی تعمیل: قانونی تعمیل سے مراد قانون کی حدود کے اندر رہنا ہے۔ مثال کے طور پر، تخریب کاری، دھوکہ دہی، چوری اور دیگر ممنوع سرگرمیوں میں ملوّث نہ ہونا۔ کیا آپ قانون کی خلاف ورزی کریں گے؟ اگر آپ کے پکڑے جانے کے اِمکان نہ ہوں، کیا اُس صورت میں آپ قانون کی خلاف ورزی کریں گے؟ پاکستان میں بہت سے لوگ مکمل طور پر اپنے ٹیکس ادا نہیں کرتے۔کیا آپ کرتے ہیں؟

مستاجراتی عہد / معاہدہ: معاہدے مخصوص افراد کے درمیان ہوتے ہیں ۔ عام طور پر، معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والا جرمانہ یا کوئی اور سزا بُھگتّا ہے۔ کیا آپ اپنے معاہدوں کی خلاف ورزی کریں گے؟ کیا ہو گا اگر آپ 1,000 روپے میں اپنی چیز کو فروخت کرنے کا معاہدہ کرتے ہیں اور معاہدے کی خلاف ورزی کرنے کا جرمانہ 100 روپے ہو؟ اگر کوئی آپ کو اُسی چیز کے 1,200 روپے دے تو کیا آپ اپنا معاہدہ توڑ کر جرمانہ ادا کریں گے؟ اور اگر اُسی چیز کے لیے کوئی آپ کو 1,500 روپے دے گا تو آپ کیا کریں گے؟

اخلاقی سالمیت: اخلاقی سالمیت سے مراد ہے کہ ہمیں اپنے ہر فعل میں دیانتداری اور ایمانداری رکھنی چاہیے، اگرکوئی مخصوص قانونی ضرورت یا مستاجراتی معاہدہ درمیان میں موجود نہ بھی ہو۔ اگر دُکان دار غلطی سے قیمت غلط بتا دے توکیا آپ اُس کو اُس کی غلطی بتائیں گے؟ اگر آپ کے کاروباری حریف کو زیادہ منافع ملنے کا امکان ہو توکیا آپ جھوٹ بول کر جیتنا چاہیں گے؟

ہمارا خیال ہے کہ تمام افراد اور کاروباروں کو قانون اور اپنے معاہدوں کا احترام اور اپنی اخلاقی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیے۔ یہ سب اِس لیے کرنا چاہیے کیونکہ یہ صحیح بات ہے۔ اِن سب چیزوں کا مقصدصرف کاروباری مقاصد کا حصول ہی نہیں ہے، بلکہ یہ ازخود کاروباری جواز بھی پیش کرتی ہیں۔

سرمایہ کاری: مالکاری اور سرمایہ کاری کے لیے انتخابات

آج پاکستان میں افراد اور کاروباری اداروں کے پاس مالی امداد حاصل کرنے اور اپنے پیسوں سے سرمایہ کاری کرنے کے لیے بہت سے انتخابات ہیں۔ ان کی فراہمی روایتی اور اسلامی بینکوں کی طرف سے ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ یہ پٹہ گار کمپنیوں، سرمایہ کاری بینکوں اور مالیاتی اداروں کی دیگر اقسام اور حکومتی اداروں کی طرف سے بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں، مالکاری اور سرمایہ کاری کے حوالے سے آج پاکستان میں دستیاب کچھ اہم انتخابات دیے گئے ہیں:

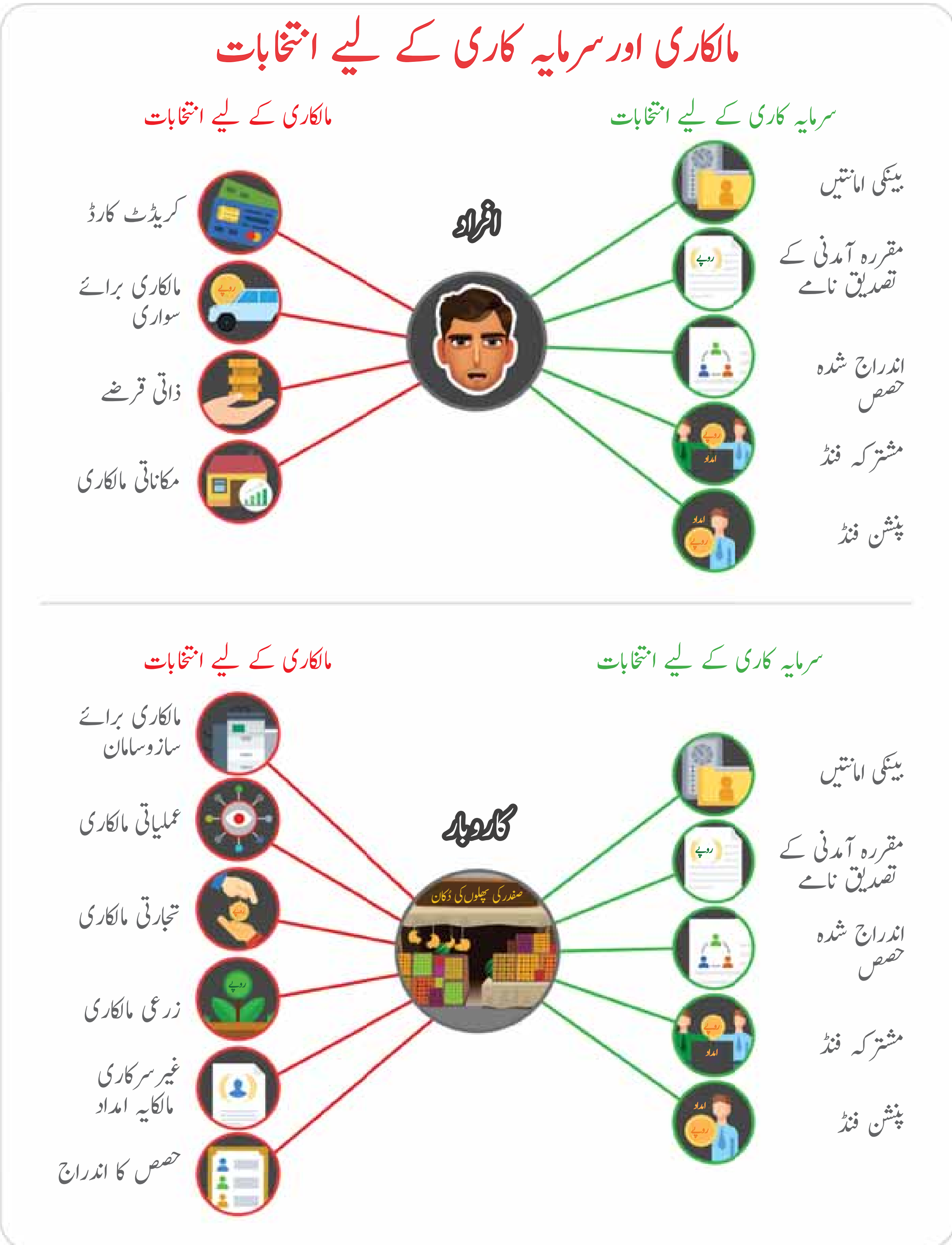

سرمایہ کاری: مالکاری اور سرمایہ کاری کے لیے انتخابات

افراد	
مالکاری کے لیے انتخابات	
کریڈٹ کارڈ	بینک کریڈٹ کارڈ جاری کرتے ہیں ، جو دکانوں اور ریستورانوں وغیرہ پر ادائیگی کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ عام طور پر، اس رقم کی واپسی ماہانہ بنیاد پر کی جاتی ہے۔
ذاتی قرضے	مالیاتی ادارے لوگوں کو مختلف اقسام کے اخراجات (مثلاً، طبّی، تعلیمی، گھر کی مرمّت، وغیرہ) پورے کرنے کا اہل بنانے کے لیے ذاتی قرضے فراہم کرتے ہیں۔
مالکاری برائے سواری	مالیاتی ادارے لوگوں کو گاڑیاں یا موٹر سائیکلیں خریدنے یا پٹے پر لینے کا اہل بنانے کے لیے مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔ عام طور پر، اگر افراد وقت پر ادائیگی نہ کریں، تو امداد فراہم کرنے والے فریق کو سواری پر قبضہ لینے کا حق ہوتا ہے ۔
مکاناتی مالکاری	مالیاتی ادارے لوگوں کو گھر خریدنے یا تعمیر کرنے کا اہل بنانے کے لیے مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔ عام طور پر، اگر افراد وقت پر ادائیگی نہ کریں، تو امداد فراہم کرنے والے فریق کو گھر پر قبضہ لینے کا حق ہوتا ہے ۔
سرمایہ کاری کے لیے انتخابات	
بینکی امانتیں	افراد بچت کھاتوں میں پیسے جمع کروا کر ان پر مارک-اَپ یا منافع کاحصہ حاصل کر سکتے ہیں۔
اندراج شدہ حصص	افراد پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کمپنیوں کے حصص خرید سکتے ہیں اور انہیں فروخت کر سکتے ہیں۔ وہ ان حصص پر حصافات (dividends) حاصل کر سکتے ہیں اور ان کی فروخت سے ہونے والے منافع (یا نقصان) میں حصہ دار بھی ہو سکتے ہیں۔
مقررہ آمدنی کے تصدیق نامے	افراد تصدیق نامے اور بانڈ خرید سکتے ہیں جو وقت کی ایک مدت میں کچھ مقررہ یا قابلِ پیش گوئی آمدنی فراہم کرتے ہیں۔ یہ تصدیق نامے اور بانڈ حکومت یا کمپنیوں کی طرف سے جاری کیے جاتے ہیں۔
مشترکہ فنڈ	افراد پیسے جمع کرنے کے لیے مشترکہ فنڈ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ فنڈ پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کمپنیوں کے حصص میں، مقررہ آمدنی کے تصدیق ناموں میں اور دیگر مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اس طرح افراد فنڈ منتظمین کی مالیاتی مہارت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
پنشن فنڈ	افراد پنشن فنڈ میں بھی رقم جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ فنڈ پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کمپنیوں کے حصص میں، مقررہ آمدنی کے تصدیق ناموں میں اور دیگر مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ فارغ الخدمت ہونے کے بعد کی جانے والی ادائیگیوں پر یا ٹیکس عائد نہیں ہوتا یا کم ہوتا ہے۔

سرمایہ کاری: مالکاری اور سرمایہ کاری کے لیے انتخابات

کاروبار	
مالکاری کے لیے انتخابات	
مالکاری برائے سازوسامان	مالیاتی ادارے کاروباروں کو سازوسامان اور سواریاں خریدنے یا پٹے پر لینے، اورکارخانے، دفتر اور عمارتیں بنانے کے لیے مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔ عام طور پر، اگر کاروبار وقت پر ادائیگیاں نہ کریں، تو امداد فراہم کرنے والے فریق کو اثاثے پر قبضہ لینے کا حق ہوتا ہے ۔
عملیاتی مالکاری	مالیاتی ادارے کاروباروں کو مختلف اقسام کے کاروباری اخراجات (مثلاً، گداموں کی خریداری اور کاروباری سیلاناتِ نقد کا انتظام کرنے کے اخراجات) پورے کرنے کا اہل بنانے کے لیے قرضے فراہم کرتے ہیں۔
تجارتی مالکاری	مالیاتی ادارے کاروباروں کو تجارتی عوامل اور اشیاء کی خریدوفروخت کے حوالے سے انتظامات کرنے کا اہل بنانے کے لیے قرضے فراہم کرتے ہیں۔
زرعی مالکاری	مالیاتی ادارے کاشت کاروں کو ساز و سامان، بیج اور کھادوں کی خریداری کرنے اور کھیت سے وابسطہ عوامل کا انتظام کرنے کا اہل بنانے کے لیے مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔
غیر سرکاری مالکایہ امداد	مالیاتی ادارے غیر اندراج شدہ کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ وہ ان حصص پر حصافات حاصل کر سکتے ہیں اور ان کی فروخت سے ہونے والے منافع (یا نقصان) میں حصہ دار بھی ہو سکتے ہیں۔
حصص کا اندراج	مالیاتی ادارے پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر کمپنیوں کو ان کے حصص کا اندراج کروانے میں مدد دیتے ہیں۔ درج ہو جانے کے بعد کمپنیاں عوام میں یہ حصص فروخت کر کے پیسے کما سکتی ہیں۔
سرمایہ کاری کے لیے انتخابات	
بینکی امانتیں	کاروبار بچت کھاتوں میں پیسے جمع کروا کر ان پر مارک-اَپ یا منافع کاحصہ حاصل کر سکتے ہیں۔
اندراج شدہ حصص	کاروبار پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کمپنیوں کے حصص خرید سکتے ہیں اور انہیں فروخت کر سکتے ہیں۔ وہ ان حصص پر حصافات حاصل کر سکتے ہیں اور ان کی فروخت سے ہونے والے منافع (یا نقصان) میں حصہ دار بھی ہو سکتے ہیں۔
مقررہ آمدنی کے تصدیق نامے	کاروبار تصدیق نامے اور بانڈ خرید سکتے ہیں جو وقت کی ایک مدت میں کچھ مقررہ یا قابل پیش گوئی آمدنی فراہم کرتے ہیں۔ یہ تصدیق نامے اور بانڈ حکومت یا کمپنیوں کی طرف سے جاری کیے جاتے ہیں۔
مشترکہ فنڈ	کاروبار پیسے جمع کرنے کے لیے مشترکہ فنڈ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ فنڈ پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کمپنیوں کے حصص میں، مقررہ آمدنی کے تصدیق ناموں میں اور دیگر مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اس طرح کاروبار فنڈ منتظمین کی مالیاتی مہارت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
پنشن فنڈ	کاروبار اپنے ملازمین کے مفاد کے لیے پنشن فنڈ میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ فنڈ پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کمپنیوں کے حصص میں، مقررہ آمدنی کے تصدیق ناموں میں اور دیگر مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ فارغ الخدمت ہونے کے بعد کی جانے والی ادائیگیوں پر یا ٹیکس عائد نہیں ہوتا یا کم ہوتا ہے۔

ایک دکان سے کئی
دکانوں تک کا سفر

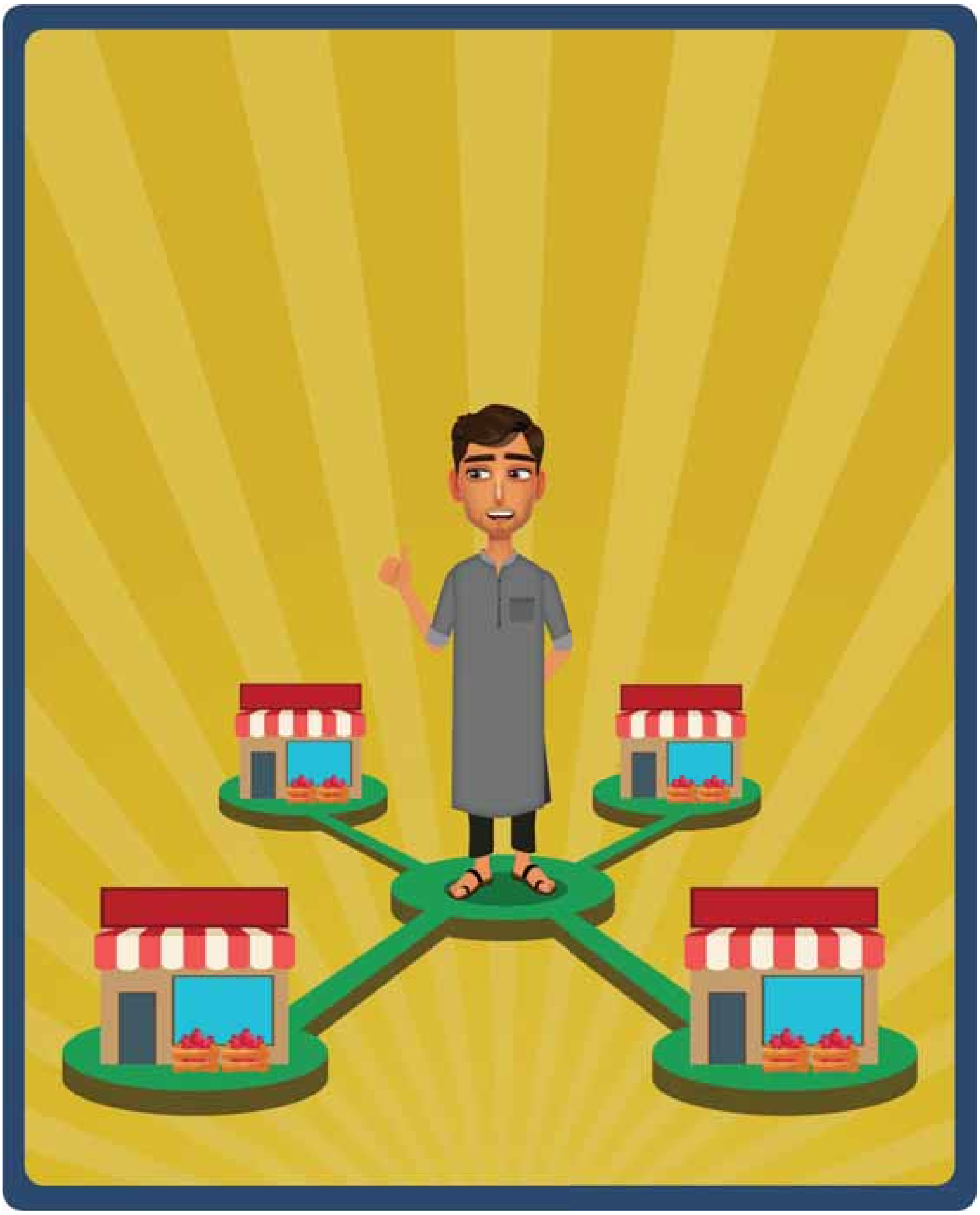

ابو، آج کل آپ مجھے یونیورسٹی میں کافی پیسے بھیج رہے ہیں۔ لگتا ہے آپ کا کاروبار خوب چل رہا ہے۔
ہاں ب بیٹا، شکر ہے کاروبار کافی اچھا چل رہا ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ دو اور دُکانیں کھول لوں۔
لیکن یہ سب اتنا آسان بھی نہیں ہے۔
کیوں آسان نہیں ہے ابو؟ آئیڈیا تو بہت اچھا ہے۔
کاروبار سے ہماری کمائی تو اچھی ہو رہی ہے، لیکن اتنی زیادہ بھی نہیں کہ اس سے نئی دکانیں کھولی جا سکیں۔ میں جانتا ہوں کہ ایک اور دکان سے ہماری کمائی مزید بڑھ سکتی ہے، لیکن ایسا کرنے کے لیے پیسے کافی نہیں ہیں۔

تم نے مجھے فنانشل اِنسٹرومنٹس کے بارے میں بتا کر بہت اچھا کیا، شیریں! لیکن میں انہیں استعمال کہاں کروں گا؟ مجھے فنانسنگ کی یہ مختلف قسمیں کہاں سے ملیں گی؟ کیا تم یونیورسٹی میں فنانس کا کورس بھی پڑھ رہی ہو؟
جی ابّو۔ فنانس ایک بہت دلچسپ اور اہم شعبہ ہے۔ جب آپ اس کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں جان لیں گے تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ سرمایہ کاری کرنے کے کئی طریقے ہیں۔
واقعی؟ تو فنانسنگ کے کون کون سے ذرائع ہیں؟
نانشل مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے کافی ذرائع ہیں۔ میں آپ کو ان سب کا مختصر تعارف دوں گی، اور پھر ہم یہ سوچیں گے کہ آپ کو اپنا کاروبار بڑھانے کے لیے کون سا ذریعہ اپنانا چاہیے۔
مجھے تم پر بہت فخر ہے شیریں۔ کل تک تم کتنی چھوٹی سی تھی، اور آج دیکھو، ایک ذہین اور باخبر بزنس وومن بنتی جا رہی ہو۔ ابھی تم پڑھ رہی ہو اور میں ابھی سے تمہارا مستقبل محفوظ کرنا چاہتا ہوں تاکہ کچھ بھی ہو جائے، تم ہمیشہ محفوظ رہو۔
کیا مطلب ابّو؟

فنانشل انسٹرومنٹس
آپ کو پتا ہے، ہم اپنی نئی دکان کی سرمایہ کاری حاصل کرنے کے لیے بہت سے فنانشل انسٹرومنٹس استعمال کر سکتے ہیں۔

نانشل انسٹرومنٹس؟ مجھے خوشی ہے کہ تم اپنے بزنس اسکول میں کچھ نیا سیکھتی رہتی ہو۔ کیا ہوتے ہیں یہ فنانشل انسٹرومنٹس؟
ہاہاہا۔ جی، ہم بہت کچھ نیا سیکھتے رہتے ہیں۔ میں آپ کو بتاتی ہوں کہ فنانشل انسٹرومنٹس کیا ہوتے ہیں۔ آخر آپ میرے ابو ہیں اور میری ہی طرح تیز ہیں تو آپ جلدی سمجھ جائیں گے۔ آپ اسے اپنا کاروبار بڑھانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگلے دن علی یونیورسٹی سے سیدھا صفدر کی دکان گیا، تا کہ وہ بھی صفدر کے ساتھ شیریں سے فنانشل انسٹرومنٹس اور سرمایہ کاری کے ذرائع سیکھ سکے۔ وہاں پہنچ کر اسے پتا چلا کہ شیریں ابھی تک گھر پر اپنی امّی کے ساتھ ہے اور دکان پر صفدر غصے میں ہے۔

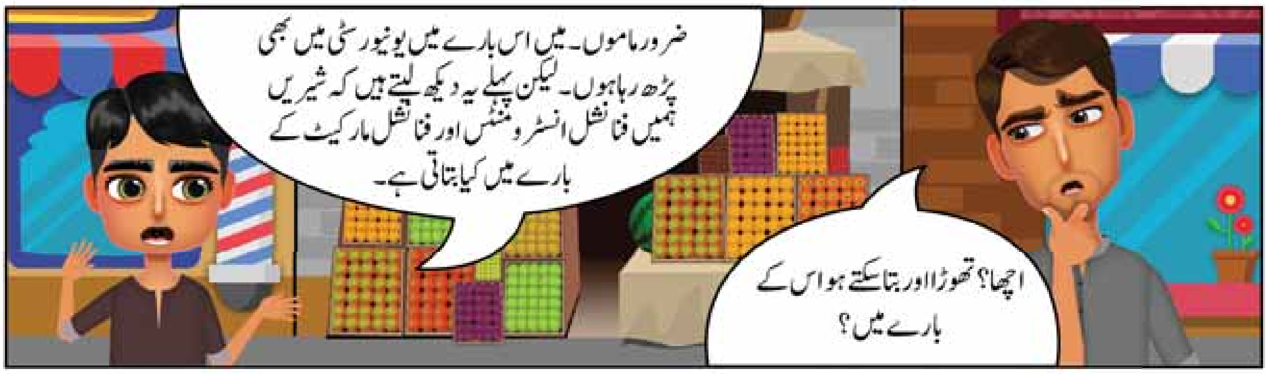

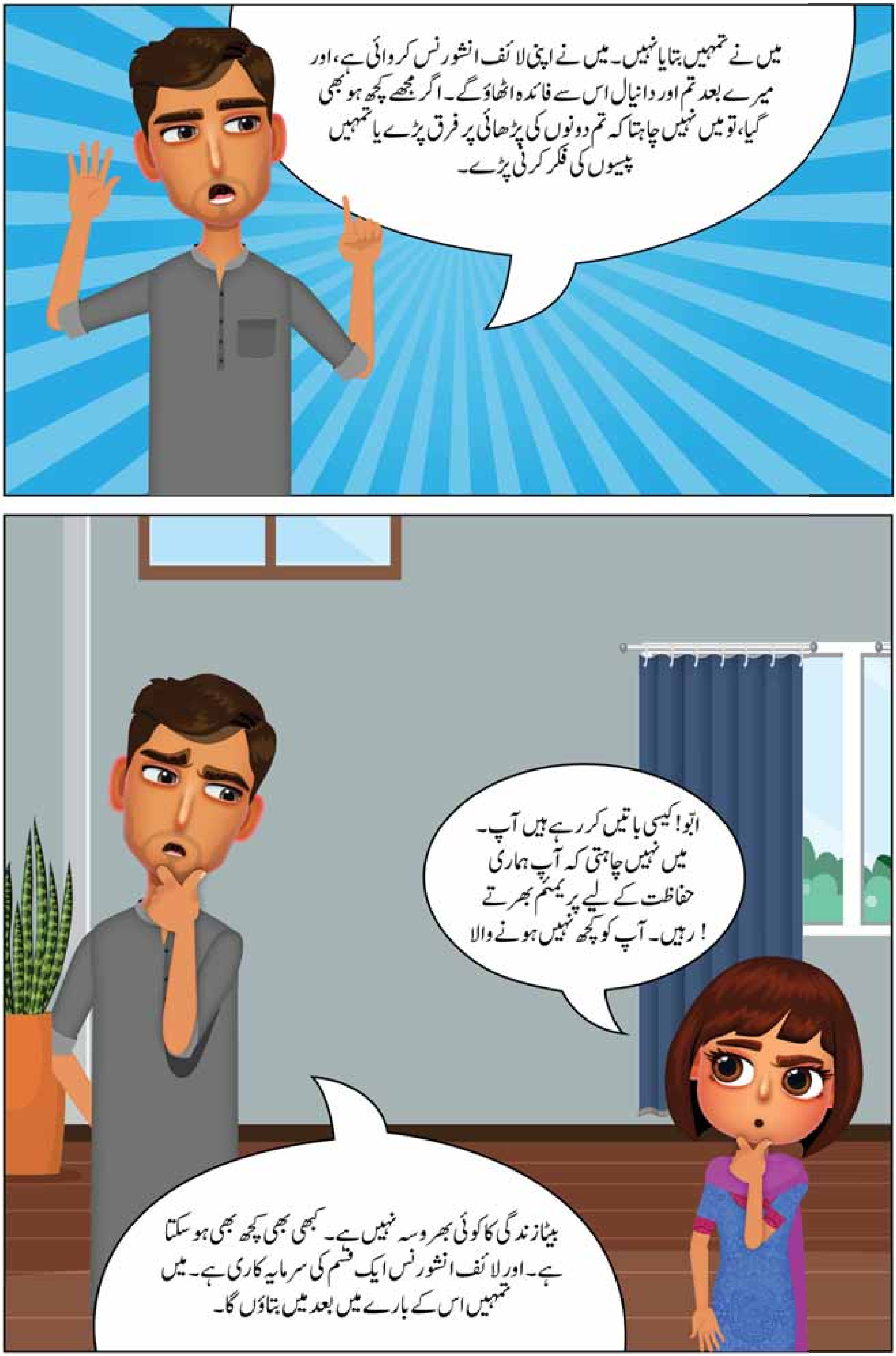

میں نے تمہیں بتایا نہیں۔ میں نے اپنی لائف انشورنس کروائی ہے، اور میرے بعد تم اور دانیال اس سے فائدہ اٹھاؤ گے۔ اگر مجھے کچھ ہو بھی گیا، تو میں نہیں چاہتا کہ تم دونوں کی پڑھائی پر فرق پڑے یا تمہیں پیسوں کی فکر کرنی پڑے۔
ابو! کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔ میں نہیں چاہتی کہ آپ ہماری حفاظت کے لیے پریمئم بھرتے رہیں۔ آپ کو کچھ نہیں ہونے والا !
بیٹا زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ اور لائف انشورنس ایک قسم کی سرمایہ کاری ہے۔ میں تمہیں اس کے بارے میں بعد میں بتاؤں گا۔

ایک دکان سے کئی دکانوں تک کا سفر

عملی کتاب

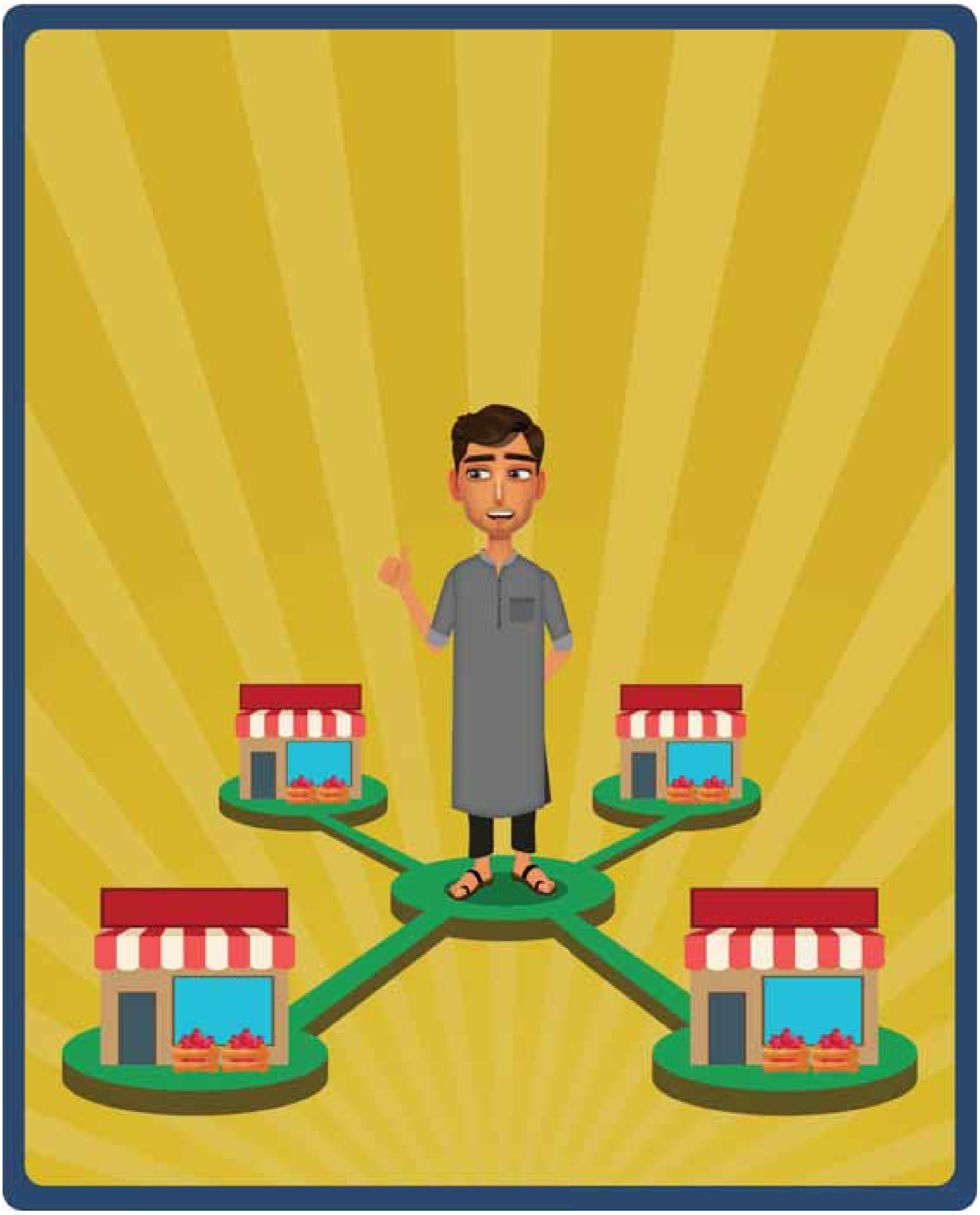

فنانشل انسٹرومنٹس

بڑھانے کے لیے اس کا کچھ حصہ بیچ دیتے ہیں۔ اس میں کسی قرضے کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن آپ اپنے کاروبار کے بیچے گئے حصے اور مستقبل میں اس کی آمدنی سے ہمیشہ کے لیے دست بردار ہو جاتے ہیں۔ اگر کاروبار منافع بخش ہو جائے تو ایکویٹی فنانسنگ نقصان دہ ہو سکتی ہے کیونکہ آپ کو کاروبار کا منافع فنانسنگ فراہم کرنے والے کے ساتھ بانٹنا ہو گا۔

خطرات، اجر، منافع اور دورانیے کے لحاظ سے قرضے اور ایکویٹی فنانسنگ کا موازنہ اس جدول میں دیا گیا ہے۔

قرضے اور ایکویٹی فنانسنگ میں فرق

خصوصیت	قرضہ	ایکویٹی
خطرہ	کم خطرہ	زیادہ خطرہ
اجر	کم اجر	زیادہ اجر
منافع	مقرر شدہ: قرضے کی رقم جمع منافع	غیر مقررشدہ: کاروبارمیں فیصدشئیرز کی قیمت کے لحاظ سے
دورانیہ	معینہ تاریخ پر ادائیگی لازم	طویل مدتی، کوئی معینہ مدت نہیں

قرضے اور ایکویٹی فنانسنگ کی اقسام

قرضے (فکسڈ آمدنی) کے فنانشل انسٹرومنٹس کی اقسام

قرضہ جات:

کسی قرض میں قرض خواہ ایک خاص مدت کے لیے قرض دیتا ہے اور طے شدہ مارک آپ کے ساتھ قرض کی ادائیگی کی توقع رکھتا ہے۔

بانڈز اور بِلز:

بانڈ (bond) بھی قرضے کی طرح ہی ہوتا ہے ۔ فرق صرف یہ ہے کہ بانڈز اکثر فنانشل ایکسچینج میں درج ہوتے ہیں اور اِن کی فروخت آسان ہوتی ہے۔

ٹریژری بل (treasury bill) حکومت کی طرف سے جاری کردہ بانڈ ہوتا ہے۔

کریڈٹ کارڈ:

کریڈٹ کارڈ میں کارڈ ہولڈ جب بھی کارڈ استعمال کرتا ہے ، وہ قرض لے رہا ہوتا ہے اور اگلے مہینے تک اسے یہ رقم مارک اَپ کے ساتھ لوٹانی ہوتی ہے۔

فنانشل انسٹرومنٹس

فنانشل انسٹرومنٹس

فنانشل انسٹرومنٹ مالیات سے متعلق ایسی دستاویز یا دو فریقین کے درمیان معاہدہ ہوتا ہے جو فنانسنگ کی شرائط و ضوابط اور ہر فریق کے حقوق کی وضاحت کرتا ہے۔ ہر کاروبار کو بھی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ کسی بھی کاروبار کو پیسے کمانے کے لیے پہلے پیسے لگانے ہوتے ہیں۔ کسی کاروبار کی مالیاتی ضروریات دو طرح سے پوری کی جا سکتی ہیں، اندرونی ذرائع سے ، یعنی اُسی کاروبار کے ذریعے ۔ اور دوسری بیرونی ذرائع سے، یعنی کسی قرض خواہ یا سرمایہ کار کے ذریعے ۔ ایسا ہمیشہ ہوتا ہے چاہے کاروبار کوئی فرد چلا رہا ہو ، کوئی کمپنی ، یا پھر کوئی بھی کاروباری ادارہ۔

کمپنیوں کے مختلف فنانشل انسٹرومنٹس ہوتے ہیں۔ کچھ بنیادی اصول باضابطہ کاروباروں کی تمام اقسام پر لاگو ہوتے ہیں۔

کاروبار کی اقسام

انفرادی (بے ضابطہ) | شراکت داری (باضابطہ یا بے ضابطہ) | کمپنی | ٹرسٹ | فاؤنڈیشن

فنانشل انسٹرومنٹس کی اقسام میں قرضہ ، ایکویٹی اور دیگر شامل ہیں۔

قرضے کی فنانسنگ بمقابلہ ایکویٹی فنانسنگ

قرضے کی فنانسنگ میں کسی روایتی قرض خواہ، مثلاً بینک سے قرض لینا شامل ہے۔ قرضے کی فنانسنگ میں آپ کو فوری طور پر کیپٹل رقم حاصل ہو جاتی ہے، اور ادائیگی کے وقت مارک اپ بھی لوٹانا ہوتا ہے۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ آپ کا کاروبار آپ کی ملکیت میں ہی رہے گا۔ قرضے کے نقصانات یہ ہیں کہ آپ کو مارک اپ کی اضافی رقم بھی ادا کرنی پڑتی ہے۔ رقم لوٹانے کا ایک وقت معین ہوتا ہے اور اس پر ادائیگی میں تاخیر سے آپ کو جرمانہ بھی ہو سکتا ہے۔

ایکویٹی فنانسنگ سے مراد ہے رقم کے بدلے اپنے کاروبار کے کچھ فیصد حصے کی ملکیت دینا۔ سادہ الفاظ میں آپ اپنا کاروبار چلانے یا

فنانشل انسٹرومنٹس

ایکویٹی فنانشل انسٹرومنٹس کی اقسام

عام شئیرز:

عام شئیرز میں سرمایہ کار کسی کمپنی یا کاروبار میں سرمایہ کاری کرتے ہیں اور بدلے میں انہیں شئیرز ملتے ہیں۔ یہ شئیرز اس کمپنی یا کاروبار میں ملکیت کا تناسب ظاہر کرتے ہیں۔

ترجیحی شئیرز:

ترجیحی شئیرز میں اگر کمپنی بند ہو جاتی ہے تو عام شئیر ہولڈرز سے پہلے ترجیحی شئیر ہولڈرز کو ان کی سرمایہ کاری اور منافع کی رقم ادا کی جاتی ہے۔

ترجیحی شئیر ہولڈرز کو کمپنی کے منافع میں سے خاص ادائیگیوں کے حقوق بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔

فنڈز (بشمول باہمی فنڈز):

مشترکہ فنڈ میں سرمایہ کار اپنی رقم کی سرمایہ کاری ایسے فنڈ میں کرتے ہیں۔ یہ فنڈ ایسی فنڈ مینجمنٹ کمپنی چلاتی ہے، جو فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری مختلف کمپنیوں کے شئیرز میں کرتی ہے۔

اِس طرح سرمایہ کاروں کو ایک ماہر فنڈ مینجمنٹ کمپنی کی خدمات حاصل ہو جاتی ہیں اور ان کی ایک ہی سرمایہ کاری کے ذریعے مختلف کمپنیوں میں سرمایہ کاری ہو جاتی ہے۔

فنانشل مارکیٹ اور فنانسنگ کے ذرائع

ساہوکار

کچھ لوگ ساہوکاروں سے مالی امداد حاصل کرتے ہیں۔لیکن یہ فنانسنگ کا محفوظ اور اچھا طریقہ نہیں ہے۔
ساہوکار اکثر بہت زیادہ مارک اپ پر پیسے دیتے ہیں اور اگر آپ وقت پر ادائیگی نہیں کر پاتے ہیں تو آپ کی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔

سیلر فنانسنگ (Seller Financing)

جب آپ اپنے مقامی کریانہ سے کچھ خریدتے ہیں اور بعد میں ادائیگی کرتے ہیں، تو وہ سیلر فنانسنگ ہوتی ہے۔
کھیتوں میں، آڑھتی قرضے پر بیج اور کھاد فراہم کرتے ہیں۔
عام طور پر جب کسی کاروبار کو غیر رسمی طور پر سیلر فنانسنگ دی جاتی ہے، تو یہ بہت مہنگا بھی پڑ سکتا ہے۔

اینجل انویسٹر

اینجل انویسٹر (Angel Investor) وہ لوگ ہوتے ہیں جو کاروبار کے ابتدائی مرحلے میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ یہ سرمایہ کار اکثر ٹیکنالوجی سے متعلقہ کاروبار میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔
ایک طرح سے یہ سرمایہ کار اپنا پیسہ داؤ پر لگاتے ہیں اور کاروبار کی کامیابی کے ساتھ ان کی کامیابی جڑی ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ کم سرمایہ کاری کے باوجود انہیں حاصل ہونے والا منافع زیادہ ہوتا ہے۔ اینجل انوسٹرز کے لیے خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ ابتدائی مرحلوں میں یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ کوئی کاروبار چلے گا یا نہیں۔

رسمی ذرائع

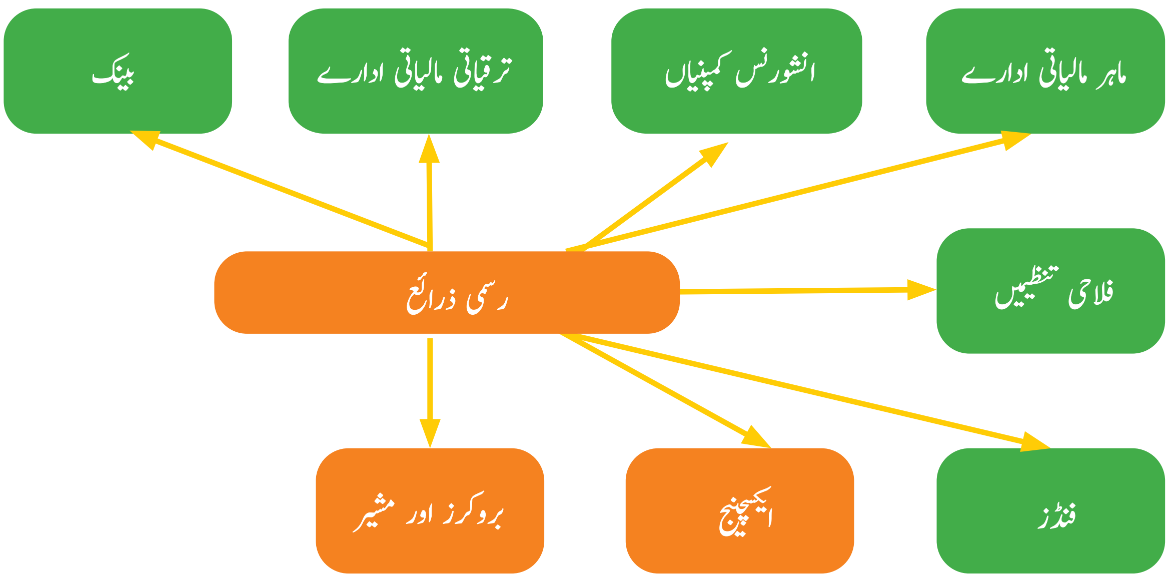

فنانشل مارکیٹ اور فنانسنگ کے ذرائع

فنانسنگ کی ضرورت کسے ہوتی ہے؟

- افراد
- کاروبار
- حکومت

ایسے بہت سے ذرائع ہیں جن سے افراد اور کاروبار فنانسنگ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکومتوں کے لیے بھی کئی ذرائع موجود ہیں، لیکن، اِس سیکشن میں، افراد اور کاروباروں کی فنانسنگ کے ذرائع پر بات ہو گی ۔
فنانسنگ کے ذرائع رسمی بھی ہو سکتے ہیں اور غیر رسمی بھی ۔

غیر رسمی ذرائع

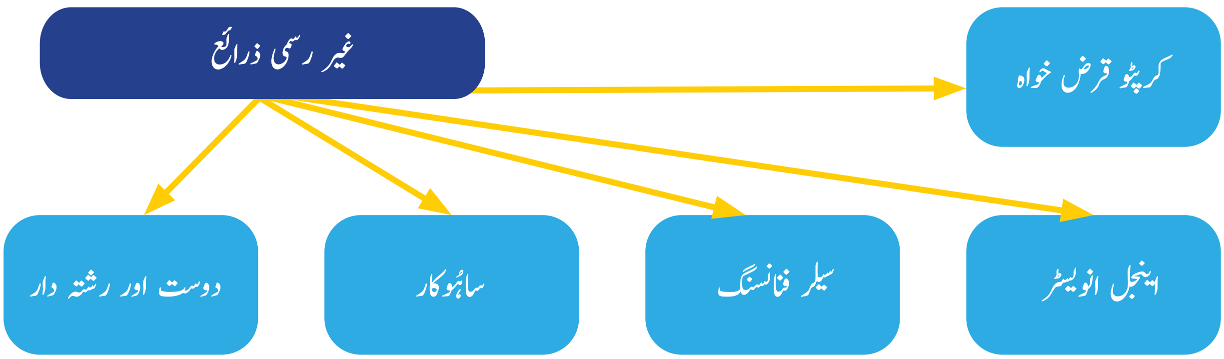

دوست اور رشتہ دار

دوست اور خاندان کے افراد غیر رسمی فنانسنگ کا ایک اہم حصہ ہیں۔
بہت سے لوگ، دوستوں اور خاندان والوں سے پیسے ادھار لیتے ہیں، اور یہ نئے کاروباروں کے لیے ایکویٹی فنانسنگ کا اہم ذریعہ ہو سکتا ہے۔

فنانشل مارکیٹ اور فنانسنگ کے ذرائع

فلاحی تنظیمیں

فلاحی تنظیمیں یا غیر منافع بخش تنظیمیں، جیسے کہ خیراتی ادارے اور فاؤنڈیشنز (foundations)، اچھے مقاصد کے لیے فنڈز فراہم کرتی ہیں۔
اور حکومت سے منسلک فلاحی پروگرام، جیسے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام ، اب پاکستان میں فلاحی فنڈنگ کا ایک بڑا حصہ ہیں۔

فنڈز

فنڈز بھی فنانسنگ کا ایک بڑا ذریعہ ہیں۔

ان میں پرائیویٹ ایکویٹی فنڈز، وینچر (venture) کیپٹل فنڈز، پنشن فنڈز اور باہمی فنڈز شامل ہیں۔

ایکسچینج

ایکسچینج، جیسے پاکستان اسٹاک ایکسچینج ، ایک فنانشل مارکیٹ ہے جو فنانسنگ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بروکرز اور مشیر

بروکرز اور مشیر ، پیسے جمع کرنے اور ایکسچینج پر شیئرز بیچنے اور خریدنے میں کمپنیوں کی مدد کرتے ہیں۔
رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ، جو زمینی جائیدادوں کا سودا کرتے ہیں، اور مضاربہ کمپنیاں جو کہ اسلامی سرمایہ کاری کی کمپنیاں ہیں، وہ بھی ایکسچینج میں درج ہوتی ہیں۔

اور باہمی فنڈز، جن کے دوسری کمپنیوں میں شیئرز ہوتے ہیں، وہ بھی ایکسچینج میں درج ہیں۔

فنانسنگ کی ضرورت اور شرائط

اگرچہ فنانسنگ کے بہت سے ذرائع ہیں، لیکن آپ کے پاس ایک واضح منصوبہ ہونا ضروری ہے۔
یہ بھی منصوبے کا حصہ ہے کہ آپ خود سے چند سوالات پوچھیں۔ ان سوالات کے جوابات ہی آپ کو اپنے یا اپنے کاروبار کے لیے فنانسنگ کے درست ذریعے کی طرف لے کر جائیں گے۔

کلیدی سوالات

فنانسنگ کا مقصد کیا ہے؟

قرض یا ایکویٹی دونوں میں سے زیادہ موزوں کیا ہوگا؟

میرا کاروبار کتنا بڑا ہے اور کس مرحلے پر ہے؟

ایسے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنے میں کون دلچسپی لے گا؟

فنانشل مارکیٹ اور فنانسنگ کے ذرائع

فنانسنگ کے رسمی ذرائع عموماً کاروبار پر مبنی روایتی ادارے ہوتے ہیں، جیسے بینک، فنڈز یا فلاحی ادارے۔

بینک

فُل سروس بینک

فُل سروس بینک، افراد اور کاروبار، دونوں کو قرضہ جات فراہم کرتے ہیں۔

مائیکرو فنانس بینک

مائیکرو فنانس بینک، افراد اور چھوٹے کاروباروں کو چھوٹے قرضے فراہم کرتے ہیں۔ یہ قرضے ذاتی استعمال یا بہت چھوٹے کاروباروں کے لیے ہو سکتے ہیں۔

ترقیاتی مالیاتی ادارے (DFIs)

ترقیاتی مالیاتی ادارے (Development Finance Institutions) حکومت سے منسلک مالیاتی ادارے ہیں جو کاروبار کے لیے قرضے اور ایکویٹی فنانسنگ فراہم کرتے ہیں۔ یہ ادارے عام طور پر کافی بڑے کاروباروں کے لیے یہ فنانسنگ فراہم کرتے ہیں۔

ماہر مالیاتی ادارے

ماہر مالیاتی اداروں کی کئی اقسام ہیں۔

ان میں کریڈٹ کارڈ کمپنیاں شامل ہیں۔ بہت سے بینک کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ بھی جاری کرتے ہیں۔ کریڈٹ کارڈ کے قرضوں پر زیادہ مارک اَپ ہوتا ہے ، اِس لیے مختصر مدّتی قرضوں کے علاوہ ان کا استعمال بہتر نہیں ہے۔

لیزنگ (leasing) کمپنیاں اور قسطوں پر اشیا فروخت کرنے والی کمپنیاں، افراد اور کاروباری اداروں کو گاڑیاں اور مختلف سامان خریدنے کے لیے فنانسنگ فراہم کرتی ہیں۔

فِنٹیک (fintech) فنانس کا تیزی سے بڑھتا ہوا حصہ ہے۔ فِنٹیک کمپنیاں ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کم قیمت پر مالیاتی خدمات فراہم کرتی ہیں۔ تا حال صرف چند ہی ایسی کمپنیاں ہیں جو طویل مدّتی فنانسنگ فراہم کر رہی ہیں۔

انشورنس کمپنیاں

انشورنس کمپنیوں میں لائف انشورنس کمپنیاں شامل ہیں، جو لوگوں کی زندگیوں کا بیمہ کرتی ہیں۔جبکہ جنرل انشورنس کمپنیاں گھروں اور کاروبار کے لیے انشورنس فراہم کرتی ہیں۔ چند انشورنس پالیسیوں اور مصنوعات میں پریمئم سے سرمایہ کاری کی جاتی ہے اور پالیسی ختم ہونے پر منافع ملتا ہے۔

سرگرمی

7 صفدر اپنی کمپنی کے لیے زیادہ سے زیادہ لوگوں سے ایکویٹی فنانسنگ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج	وینچر کیپٹل فرم

8 صفدر اپنے موبائل سے فوری طور پر پیسے بھیجنا چاہتا ہے۔

فِنٹیک کمپنی	وینچر کیپٹل فرم

9 صفدر انشورنس کروانا چاہتا ہے تاکہ اگر اسے کچھ ہو جائے تو اس کے گھر والے محفوظ رہیں۔

لائف انشورنس کمپنی	ہیلتھ انشورنس کمپنی

10 صفدر نے ہوٹل میں کھانے کا بِل ادا کرنا ہے لیکن اس کے پاس نقد پیسے نہیں ہیں۔

کریڈٹ کارڈ	مائیکرو فنانس بینک

11 صفدر نیا مکان تعمیر کرنے کے لیے قرضہ لینا چاہتا ہے۔

بینک	فِنٹیک کمپنی

12 صفدر کچھ پیسے جمع کروا کر منافع حاصل کرنا چاہتا ہے، اور جب اس کے پاس زیادہ پیسے ہو جائیں گے تو وہ گاڑی خریدے گا۔

بینک	لیز کمپنی

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 151 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

سرگرمی

ان ضروریات کے حساب سے کون سی فنانسنگ موزوں ہے؟

ان 12 صورتوں میں فنانسنگ کا کون سا ذریعہ استعمال ہو گا؟

1 شیریں اور علی کو رس نکالنے والی مشین کی ضرورت ہے جو تین سال تک چلے گی۔

قسطوں پر سامان فروخت کرنے والی کمپنی	بینک

2 صفدر اپنے ملازم کے لیے موٹر سائیکل خریدنا چاہتا ہے لیکن پوری رقم ایک ساتھ نہیں ادا کر سکتا۔

لیز کمپنی	سپلائر فنانسنگ

3 ایک ریستوران پھل فروش سے اس طرح پھل خریدنا چاہتا ہے کہ مال ابھی مل جائے لیکن رقم بعد میں ادا کی جائے۔

قسطوں پر سامان فروخت کرنے والی کمپنی	سپلائر فنانسنگ

4 صفدر اپنی دکان کے سامان اور آلات کی انشورنس کروانا چاہتا ہے۔

جنرل انشورنس کمپنی	لائف انشورنس کمپنی

5 ریڑھی پر پھل فروخت کرنے والے کو مزید پھل خریدنے کے لیے پیسوں کی ضرورت ہے۔

بینک	مائیکرو فنانس بینک

6 صفدر کی چار دکانیں ہیں اور اسے روزانہ کے حساب سے پھل خریدنے کے لیے فنانسنگ کی ضرورت ہے۔

بینک	مائیکرو فنانس بینک

ڈیجیٹل بینکنگ اور فنانشل ٹیکنالوجی (فِنٹیک)

فِنٹیک کے استعمالات و فوائد

موبائل فون اور ڈیجیٹل آلات کے بڑھتے استعمال کی وجہ سے فِنٹیک کی زیادہ صارفین تک رسائی بھی بڑھ گئی ہے۔

فِنٹیک کے استعمالات میں شامل ہیں :

ڈیجیٹل والٹس

فرد تا فرد پیسوں کی منتقلی

موبائل بینکنگ

آسان قرضے

انوسٹمنٹ پورٹ فولیو منیجمنٹ

تجارتی مراکز

راست–پاکستان کا پہلا فوری ادائیگی کا نظام

راست پاکستان کا پہلا فوری ادائیگی کا نظام ہے۔ یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے فِنٹیک کے میدان میں اُٹھایا گیا ایک قدم ہے، جس کے ذریعے افراد، کاروباری اور سرکاری اداروں کے درمیان فوری اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل ادائیگیاں اور پیسوں کی منتقلی ممکن ہے۔

یہ ایک مرکزی انفراسٹرکچر تک ایسا واحد لنک فراہم کرتا ہے جس کی مدد سے کسی بھی مالیاتی ادارے کے صارفین کسی بھی چینل سے ڈیجیٹل ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔

منتظم اور سہولت کار کی حیثیت سے ایس ای سی پی کا کردار

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے نئی فِنٹیک کمپنیوں کی مصنوعات کی بڑے پیمانے پر اجراء سے پہلے جانچ کے لیے ایک ریگولیٹری سینڈ باکس تیار کیا ہے۔

بدعنوانی پر مبنی سرگرمیوں سے بچاؤ

فِنٹیک کی مقبولیت میں اضافے کے ساتھ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ابھی بھی یہ ایک نیا نظام ہے۔ ہر فِنٹیک کمپنی منظور شدہ نہیں ہوتی اور نہ ہی ہر فِنٹیک کمپنی کی نگرانی روایتی بینکوں کی طرح کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کاموں میں فراڈ اور دھوکے بازی کا امکان ہو سکتا ہے۔ لہٰذا کسی بھی فِنٹیک کمپنی پر اپنے پیسوں کے معاملے میں بھروسہ کرتے ہوئے محتاط رہیں کیونکہ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔

خود کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنے حقوق سے آگاہ رہیں اور حفاظتی اقدامات اُٹھائیں، مثلاً :

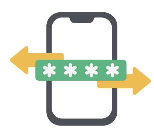

کبھی کسی کو اپنا پاس ورڈ یا سیکیورٹی معلومات نہ دیں۔

کسی بھی ڈیجیٹل رابطے کے مستند ہونے یا نہ ہونے کی تصدیق ضرور کریں۔

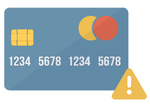

غیر معمولی ادائیگیوں کی درخواستوں سے محتاط رہیں۔

مضبوط پاس ورڈز رکھیں۔

اپنی ڈیوائس کی حفاظت کے لیے اینٹی وائرس پروگرامز استعمال کریں۔

ڈیجیٹل بینکنگ اور فنانشل ٹیکنالوجی (فِنٹیک)

ڈیجیٹل بینکنگ

ڈیجیٹل بینکنگ سے مراد ہے ڈیجیٹل چینلز مثلاً آن لائن بینکنگ، موبائل بینکنگ، اور اے ٹی ایم بینکنگ وغیرہ کے ذریعے بینکنگ سہولیات اور مالیاتی مصنوعات فراہم کرنا۔ ڈیجیٹل بینکنگ میں صارفین اپنے کمپیوٹر، سمارٹ فون یا کسی اور ڈیجیٹل آلے کی مدد سے اپنے بینک اکاؤنٹ کا استعمال، پیسوں کی منتقلی اور بلوں کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔

آج کل تقریباً تمام روایتی بینک ڈیجیٹل بینکنگ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ جبکہ کچھ بینک تو مکمل طور پر ڈیجیٹل ہیں۔ یہ ڈیجیٹل بینک اپنی مالیاتی مصنوعات بالخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارمز یا الیکٹرانک چینلز کے ذریعے فراہم کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل بینکنگ سے مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ صارف کا کسی روایتی بینک میں اکاؤنٹ ہو۔ اس کے بعد صارف کو اپنے بینک سے ڈیجیٹل بینکنگ ایکٹیویٹ کرنی پڑتی ہے۔ پھر صارف بینک کی ایپ ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے یا بینک کی ویب سائٹ پر جا کر لاگ اِن کر کے مطلوبہ سہولت استعمال کر سکتا ہے۔

ڈیجیٹل بینکنگ کے استعمالات و فوائد

ڈیجیٹل بینکنگ سے صارفین کو ان کے مالیاتی معاملات کا آسان، فوری اور مؤثر حل ملتا ہے، جہاں وہ ہفتے کے کسی بھی دن کسی بھی وقت بینک جائے بغیر بھی اپنے بینکنگ کے معاملات دیکھ سکتے ہیں۔

ڈیجیٹل بینکنگ کے چند استعمالات ہیں :

پیسے بھیجنا اور وصول کرنا

اپنے بینک اکاؤنٹ سے باخبر رہنا

بلوں کی ادائیگی کرنا

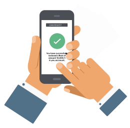
قرضے کے لیے درخواست دینا

منتظم کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک کا کردار

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکنگ کے کاروبار میں ڈیجیٹل بینکنگ کو ایک الگ شعبہ قرار دینے، لائسنس فراہم کرنے اور ڈیجیٹل بینکوں کی نگرانی کے لیے ایک باقاعدہ نظام شروع کیا ہے۔

صارفین بینک گئے بغیر گھر بیٹھے یا کہیں سے بھی بینکنگ سے متعلق معاملات حل کر سکتے ہیں۔

فنانشل ٹیکنالوجی (فِنٹیک)

ڈیجیٹل بینکنگ، فنانشل ٹیکنالوجی یا فِنٹیک کے میدان کا حصہ ہے۔

فِنٹیک سے مراد وہ تمام کمپنیاں اور ٹیکنالوجیز ہیں جو مالیاتی مصنوعات اور خدمات فراہم کرتی ہیں۔

فِنٹیک کمپنیاں ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اپنے صارفین کو جو سہولیات اور آسائشیں فراہم کر رہی ہیں اس سے روایتی مالیاتی خدمات کی ضرورت کم ہوتی نظر آ رہی ہے۔

فِنٹیک کا مقصد مالیاتی سہولیات تک رسائی، زیادہ آسان، تیز اور سستی بنانا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے عموماً جدید ٹیکنالوجی مثلاً بلاک چین یا مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فِنٹیک کی بدولت پیسوں کے انتظام، رسائی اور سرمایہ کاری کے طریقوں میں انقلاب آنے کا امکان بہت زیادہ ہے۔

ٹیکسیشن

ڈائریکٹ ٹیکس

انکم ٹیکس

انکم ٹیکس آپ کی کمائی ہوئی رقم پر لگنے والا ٹیکس ہے۔ یہ آپ کی تنخواہ پر مبنی ہوتا ہے اور اسے آپ کی آمدنی کی فیصد کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں، آپ کی آمدنی کے لحاظ سے، انکم ٹیکس کی شرح 2٪ سے 35٪ تک ہوتی ہے۔

میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سلیبز اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کم تنخواہ کمانے ولے افراد زیادہ تنخواہ والے افراد کے (slabs) شرحوں کو آمدنی کے سلیبز مقابلے میں کم ٹیکس ادا کریں۔ سلیبز سالانہ آمدنی پر مبنی ہوتے ہیں۔

پہلا اور سب سے چھوٹا سلیب ان لوگوں کے لیے ہے جو سالانہ 600,000 روپے سے زیادہ کماتے ہیں، لیکن 1,200,000 روپے سے کم۔ وہ 600,000 روپے سے جتنا بھی زائد کماتے ہوں، اس پر 2.5٪ ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کی سالانہ آمدنی 800,000 روپے ہے، تو آپ 200,000 روپے (جو اس سلیب میں 600,000 روپے کی کم از کم رقم سے زائد ہے) پر 2.5٪ ٹیکس ادا کریں گے۔ یہ تقریباً 5,000 روپے سالانہ بنے گا۔

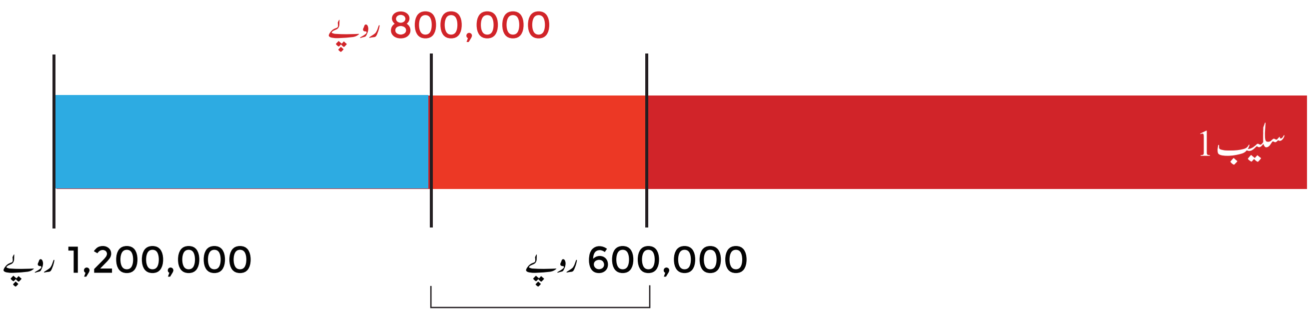

اس سلیب میں ادا کیے جانے والے ٹیکسز کم از کم رقم سے زائد کسی بھی رقم پر ادا کیے جاتے ہیں۔

حکومت ہر سال ان سلیبز میں ترمیم کرتی ہے۔ 2022 – 2023 کی شرحیں یہ ہیں :

سالانہ آمدنی (روپے)		کالم 1 پر ٹیکس (روپے)	زائد رقم پر ٹیکس (٪)
نچلی حد (کالم 1)	اوپری حد		
0	600,000		0
600,000	1,200,000		2.5
1,200,000	2,400,000	15,000	12.5
2,400,000	3,600,000	165,000	20
3,600,000	6,000,000	405,000	25
6,000,000	12,000,000	1,005,000	32.5
12,000,000	12,000,000	2,955,000	35

ٹیکسیشن

ٹیکسیشن

ٹیکسیشن ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے حکومت اپنے شہریوں کو خدمات فراہم کرتی ہے۔ سڑکوں، ہسپتالوں، اسکولوں کی تعمیر اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لیے حکومت کو فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت یہ فنڈز حاصل کرنے کے لیے شہریوں سے کچھ فیس یا 'ٹیکس' لیتی ہے، جو وہ ان کی کسی بھی قسم کی کمائی، یا ان کی خریدی ہوئی مصنوعات یا خدمات پر لگاتی ہے۔
ٹیکس کی دو قسمیں ہیں: ڈائریکٹ ٹیکس اور ان ڈائریکٹ ٹیکس۔ آیئے ان مختلف اقسام کے ٹیکسز کے بارے میں مزید جانتے ہیں جو پاکستانی شہریوں کو ادا کرنے ہوتے ہیں۔

ان ڈائریکٹ ٹیکس

کمپنیاں اور کارپوریشنز حکومت کو ان ڈائریکٹ ٹیکس ادا کرتی ہیں۔ حکومت فروخت ہونے والی ہر چیز پر ایک ٹیکس لگاتی ہے اور یہ رقم کمپنیوں سے وصول کرتی ہے۔

سیلز ٹیکس

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکنگ کے کاروبار میں ڈیجیٹل بینکنگ کو ایک الگ شعبہ قرار دینے، لائسنس فراہم کرنے اور ڈیجیٹل بینکوں کی نگرانی کے لیے ایک باقاعدہ نظام شروع کیا ہے۔
صارفین بینک گئے بغیر گھر بیٹھے یا کہیں سے بھی بینکنگ سے متعلق معاملات حل کر سکتے ہیں۔

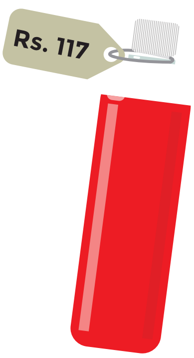

ایک چھوٹے جوس کے ڈبّے کی قیمت :		سیلز ٹیکس (17٪) :		گاہک کے لیے قیمت :
100 روپے	+	17 روپے	=	117 روپے

ایکسائز اور کسٹم ڈیوٹی

ایکسائز ڈیوٹی ایک خاص ٹیکس ہے جو حکومت کی طرف سے ملک میں تیار کردہ مخصوص اشیاء جیسے سگریٹ، کولڈ ڈرنکس اور کچھ خاص قسم کی گاڑیوں پر لگایا جاتا ہے۔

دوسری طرف کسٹم ڈیوٹی، ملک کے باہر سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر لگنے والا ٹیکس ہے۔ اگر آپ بیرونِ ملک کوئی موبائل فون خریدتے ہیں اور اسے پاکستان لاتے ہیں، تو آپ کو ائیرپورٹ پر کسٹمز سے گزرتے ہوئے یہ ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔

ٹیکسیشن

بزنس ٹیکس

کاروبار بھی، افراد کی طرح، انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ کاروبار اپنے سائز اور آمدنی کی بنیاد پر حکومت کو اپنی آمدنی کی ایک مخصوص فیصد ادا کرتے ہیں۔ انکم ٹیکس کی طرح بزنس ٹیکس کی رقم کو سلیبز میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ 2022 - 2023 کی شرحیں یہ ہیں:

کمپنی کی قسم	2022	2023	2024 اور اس کے بعد
بینکنگ کمپنی	35٪	39٪	39٪
بینکنگ کمپنی کے علاوہ کوئی سرکاری کمپنی	29٪	29٪	29٪
کوئی اور کمپنی	29٪	29٪	29٪
چھوٹی کمپنی	21٪	20٪	20٪

کاروبار فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو ایک کم از کم رقم ادا کرتے ہیں چاہے انہیں منافع ہوا ہو یا نہیں۔ یہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔

پراپرٹی ٹیکس

کاروبار اور افراد دونوں اپنی اپنی ملکیت میں شامل کسی بھی جائیداد پر بھی حکومت کو ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ یہ کوئی تجارتی یا رہائشی جائیداد ہو سکتی ہے۔

ٹیکس گوشوارے بھرنا

یہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ذرائع آمدن کو ایف بی آر میں رجسٹر کروائے اور سالانہ ٹیکس گوشوارے بھرے یعنی ٹیکس ریٹرنز فائل کرے۔ آپ کسی ٹیکس اکاؤنٹنٹ یا فرم کی مدد سے ریٹرنز فائل کر سکتے ہیں۔ یا پھر آپ انہیں خود فائل کرنے کے لیے ایف بی آر کا آن لائن پلیٹ فارم استعمال کر سکتے ہیں۔ بس iris.fbr.gov.pk پر جائیں اور سائن اَپ کریں۔ ایف بی آر کی ویب سائٹ پر ویڈیوز اور دیگر دستاویزات موجود ہیں جو آپ کو درجہ بہ درجہ ریٹرنز فائل کرنے کا عمل سمجھا دیتے ہیں۔

ٹیکسیشن

اوپر دیے گئے ٹیبل میں، پہلے دو کالموں میں ہر سلیب کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ رقمیں دی گئی ہیں۔ تیسرا کالم ہر سلیب میں ادا کیا جانے والا مقررہ ٹیکس ظاہر کر رہا ہے۔ آخری کالم آمدنی کی کم از کم رقم سے زائد کسی بھی رقم پر ادا کی جانے والی فیصد دکھا رہا ہے۔

مشق

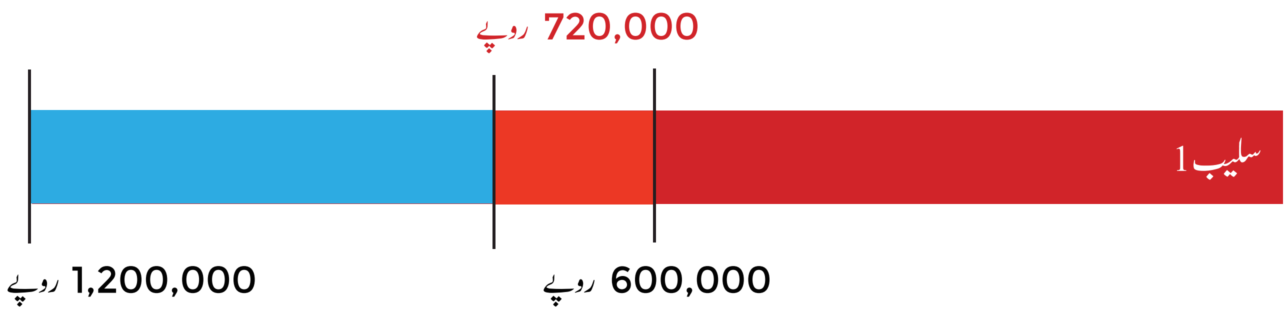

اوپر دی گئی تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ دانیال 720,000 روپے سالانہ کماتا ہے، جو کہ 60,000 روپے ماہانہ ہے۔
سلیبز کی وضاحت کرنے والے ٹیبل کی بنیاد پر، کیا آپ حساب لگا سکتے ہیں کہ 2023 میں دانیال کو کتنا ٹیکس ادا کرنا چاہیے؟ دیے گئے مراحل میں خالی جگہیں پُر کریں:

پہلا مرحلہ:
سلیب کی بنیاد پر قابلِ ٹیکس رقم کی شناخت کریں

تنخواہ	720,000 روپے
سلیب کی نچلی حد	600,000 روپے
قابلِ ٹیکس آمدنی (زائد رقم)	

دوسرا مرحلہ:
قابلِ ٹیکس آمدنی پر ٹیکس کی رقم کا حساب لگائیں

$$\frac{\text{قابلِ ٹیکس آمدنی (زائد رقم)} \times \text{زائد رقم پر ٹیکس کی شرح}}{100}$$

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 154 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

انشورنس

انشورنس کی اقسام

انشورنس کی اقسام				
	انشورنس کی قسم	ذاتی	کاروباری	وضاحت
1	جائیداد	✓	✓	جائیداد کے نقصان، تباہی یا چوری کی صورت میں اس کی مرمّت یا تبدیلی پر آنے والے اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے۔
2	گھر	✓		گھر کو پہنچنے والے نقصان یا اس کی تباہی کی صورت میں اس کی مرمّت یا تبدیلی پر آنے والے اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے۔
3	صحت	✓	✓	بیماری کی صورت میں ہسپتال اور علاج پر آنے والے اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے۔
4	زندگی	✓		انشورنس لینے والے شخص کی موت کی صورت میں اس کے جانشین کو پالیسی کی رقم کی ادائیگی کرتا ہے ۔ ٹرم لائف انشورنس کو بچت کے آلے کے طورپر بھی استعمال کیا جاتا ہے، جس کی ادائیگی مخصوص مدّت ختم ہونے کے بعد ہوتی ہے۔
5	گاڑی	✓	✓	کسی حادثے کے نتیجے میں گاڑی کی مرمّت اور آپ کو آنے والی چوٹوں کے اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے۔
6	مویشی		✓	قدرتی وجوہات، بیماری، حادثے یا زخموں کی وجہ سے مویشیوں کی موت پر مالک کو ادائیگی کرتا ہے۔
7	فصلیں		✓	بارشوں، سیلاب، کیڑوں کے حملے، آگ اور شدید سردی کے باعث فصلوں کو پہنچنے والے نقصان پر کسان کو ادائیگی کرتا ہے۔
8	ملازمین کی تنخواہ		✓	کام کی جگہ پر ہونے والے کسی نقصان پر ملازمین کو ادائیگی کرتا ہے اور قانونی پیچیدگیوں سے بچاتا ہے۔

انشورنس

انشورنس

موت، جائیداد یا اثاثوں کو ہونے والے نقصان سے منسلک غیر متوقع اخراجات ، آپ کے مالیاتی مستقبل پر گہرا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔ اس قسم کے مالیاتی خطرات سے خود کو محفوظ رکھنے کے لیے ہم انشورنس کا استعمال کرتے ہیں۔ انشورنس ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے خطرات کسی ایک فرد یا کاروبار سے انشورنس کمپنی کو منتقل کیے جاتے ہیں۔

انشورنس پالیسی ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں ایک فریق(انشورنس دینے والا) کسی نقصان کی صورت میں معمولی ماہانہ فیس یا 'پریمئم ' کے عوض دوسرے فریق (انشورنس لینے والے) کو ادائیگی کرنے کی حامی بھرتا ہے۔ پریمئمز زیادہ مہنگے نہیں ہوتے کیونکہ انشورنس کمپنی بہت سے صارفین کو درپیش خطرات کو 'پُول' کر دیتی ہے۔ طویل مدّتی میں دیکھا جائے تو اپنی ذاتی یا کاروباری بچت سے نئے اثاثے لینے کی نسبت انشورنس لینا زیادہ سستا ہے۔

انشورنس

انشورنس پراڈکٹ کا انتخاب

اپنے لیے صحیح انشورنس پراڈکٹ کا انتخاب کرنا ایک مشکل مرحلہ ثابت ہو سکتا ہے، لیکن درست فیصلہ کرنا بہت ضروری ہے۔ خرچوں، کوریج اور ادائیگیوں کے حوالے سے انشورنس کمپنی کے ریکارڈ کو مدنظر رکھ کر آپ مختلف کمپنیوں کی انشورنس پالیسیوں کا موازنہ کر سکتے ہیں۔ ایسے بہت سے عناصر ہیں جو انشورنس کے خرچوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، جیسے کہ کوریج کی قسم اور مقدار، اور پالیسی ہولڈر کی عمر اور صحت وغیرہ۔ اپنے انشورنس پریمیمز کا باقاعدگی سے جائزہ لینا اور انہیں ترتیب دینا بھی بہت ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ یہ سب آپ کے بدلتے حالات اور مالی اہداف کے مطابق ہوں۔

سرگرمی

اگر آپ کی عمر 22 سال ہے اور آپ نے ابھی اپنا کیریئر بنانا شروع کیا ہے ، تو آپ کے لیے کون سی انشورنس پراڈکٹ مناسب رہے گی اور کیوں؟

ٹرمز	بڑی فیملی کی انشورنس	سٹی لائف انشورنس
پریمیم	15,000روپے سالانہ	18,000روپے سالانہ
کوریج	7,500,000 روپے	7,500,000 روپے
ٹرم	15 سال	15سال
رائڈرز	اس پلان میں 50,000روپے تک کی کوریج کے لیے صحت کی انشورنس کا رائڈر ہے۔	اس پلان میں کوئی رائڈر نہیں ہوتے۔
اپنی منتخب کردہ آپشن پر نشان لگائیں		

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 155 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

انشورنس

انشورنس کی ضروریات کا جائزہ

یہ جاننے کے لیے کہ آپ کو مناسب کوریج مل رہی ہے یا نہیں، انشورنس کی ضروریات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔اس کے لیے آپ کو اپنے ذاتی یا پیشہ ورانہ حالات اور مالی اہداف کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کا خاندان ہے تو ہو سکتا ہے کہ آپ لائف انشورنس لینا چاہیں تاکہ آپ کی موت واقع ہونے کی صورت میں آپ کے پیاروں کی کفالت ہوتی رہے۔ اگر آپ گھر یا گاڑی کے مالک ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ پراپرٹی یا لائیبلٹی انشورنس لینا چاہیں۔

سرگرمی

انشورنس کی قسم کو صارف کے ذاتی حالات سے ملائیں

صورتحال	انشورنس پراڈکٹ
الف) یہ خاتون اپنے گھر کی واحد کمانے والی فرد ہیں۔ ان کے دو بچے ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ ان کی موت واقع ہونے کی صورت میں ان کے بچوں کی کفالت ہوتی رہے۔	جنرل انشورنس، جو حادثات ، یاگھر، جائیداد اور گاڑیوں کو پہنچنے والے نقصان کی کوریج مہیا کرے
ب) یہ شخص ایک گاڑی کا مالک ہے اور یہ چاہتا ہے کہ کسی حادثے کی صورت میں اسے گاڑی کی مرمّت پر آنے والے اخراجات سے تحفّظ مل جائے۔	فصلوں کی انشورنس ، جو قدرتی آفات کے نتیجے میں کھیتوں یا فصلوں کو ہونے والے نقصان کی کوریج مہیا کرے
ج) یہ شخص ایک کسان ہے اور اس کا انار کا ایک باغ ہے۔ یہ کسی قدرتی آفت کے نتیجے میں اپنی فصل کو پہنچنے والے نقصان سے مالی تحفّظ چاہتا ہے۔	لائف انشورنس، جو خاندان کے کسی فرد کی موت کی صورت میں کل رقم یا باقاعدگی سے رقم کی ادائیگی کرے

اس مشق کا حل صفحہ نمبر 155 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

پڑھائی کے ساتھ کمائی

مجھے اپنے دوستوں سے پتہ چلا ہے کہ کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری محفوظ ہے۔ اور ایک ہی جگہ پیسے لگانے سے تمہاری کیا مراد ہے؟

دیکھو علی، اچھی اور محفوظ سرمایہ کاری کے لے ہمیں سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو کی ضرورت پرتی ہے۔ اور صرف دوستوں کی باتوں پر یقین کرنے کے بجائے تمھیں خود بھی کرپٹو کرنسی کے بارے میں تھوڑی تحقیق کرنی چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ تم دھوکہ دہی اور فراڈ کا شکار ہو جاؤ۔
مجھے پتا تھا کہ تم سے بات کرنا فائدہ مند ہو گا۔ مجھے سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو اور فراڈ کے بارے میں تھوڑا بتاؤ گی؟ پھر میں تمھیں بتاؤں گا کہ کرپٹو کرنسی کے بارے میں مجھے کیا کچھ پتا چلا ہے۔

علی شیریں سے ملنے اس کی یونیورسٹی جاتا ہے کیونکہ وہ کچھ عرصے سے اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہا ہے اور اس بارے میں شیریں کی رائے لینا چاہتا ہے۔

کرپٹوکرنسی

کرپٹو کرنسی کے فائدے اور استعمالات

کرپٹو کرنسی کے فائدے یہ ہیں:

1. اس میں کسی مرکزی نظام کا عمل دخل نہیں ہوتا۔

کوئی بینک اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اسے کنٹرول کر سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف مارکیٹ فورسز ہی کرپٹوکرنسی کی قیمت یا قدر پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

2. اس میں تحفظ کے لیے کرپٹوگرافی کا ستعمال ہوتا ہے۔

کرپٹوکرنسی کے ذریعے کی جانے والی تمام ٹرانزیکشنز محفوظ ہوتی ہیں اور کرپٹو گرافی کے استعمال کی وجہ سے ان میں جعل سازی ممکن نہیں۔

3. ریکارڈز یا کھاتے کمپیوٹروں کے ایک نیٹ ورک میں محفوظ ہوتے ہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی ایک کمپیوٹر ہیک ہو جاتا ہے ، تو بھی کرپٹوکرنسیوں کا ریکارڈ یا ڈیٹا محفوظ رہتا ہے۔ پوری دنیا میں یہ کمپیوٹروں کے ایک نیٹ ورک میں محفوظ رکھا جاتا ہے۔

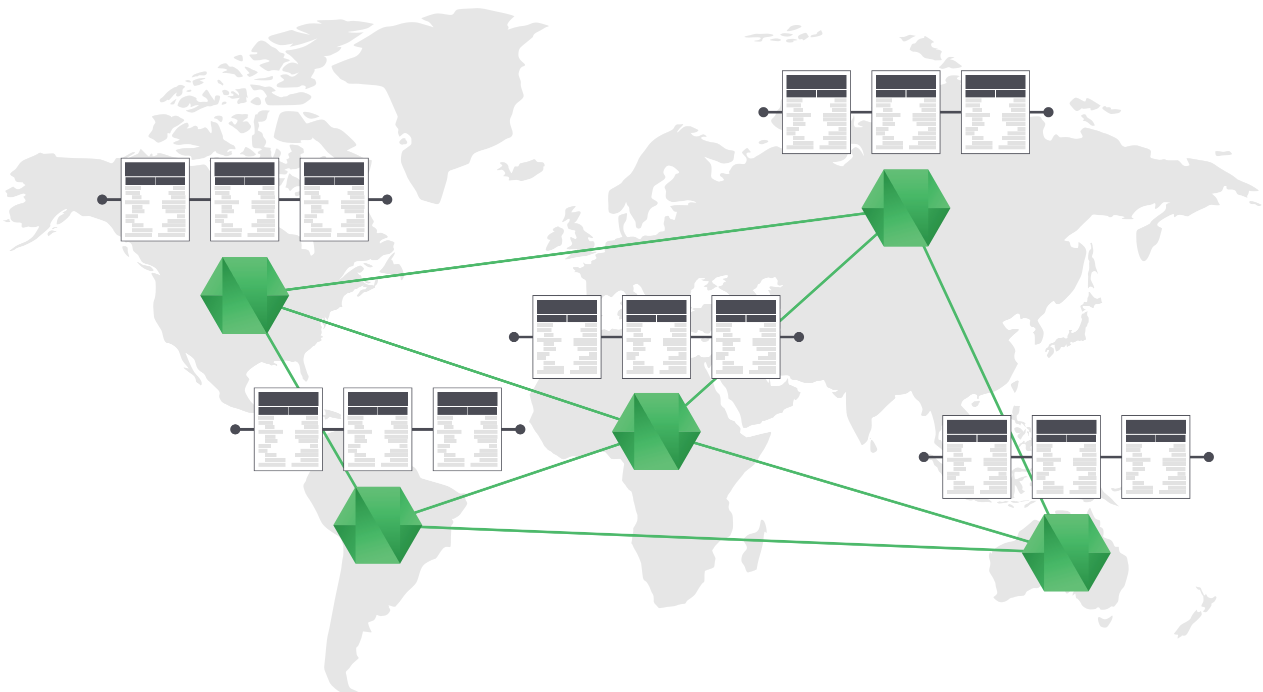

کرپٹو کرنسی

کرپٹو کرنسی

کرپٹو کرنسی ایسی ڈیجیٹل یا مجازی کرنسی ہے جس میں تحفظ کے لیے کرپٹو گرافی کا استعمال ہوتا ہے اور یہ کسی مرکزی بینک یا نظام کے کنٹرول سے آزاد ہوتی ہے۔

دنیا میں چلنے والی تمام کرنسیاں، خواہ امریکی ڈالر ہو یا سعودی ریال، یا پھر پاکستانی روپیہ، سب اپنے ملک کے مرکزی بینک کے ذریعے کنٹرول کی اور چلائی جاتی ہیں۔ یہ بینک کچھ پالیسیاں اپناتے ہیں جو ان کرنسیوں کی قیمت کا تعین کرتی ہیں۔

اس کے برعکس، کرپٹو کرنسی میں کسی مرکزی نظام کا عمل دخل نہیں ہوتا۔ کوئی مخصوص بینک اِسے جاری نہیں کرتا نہ اس کی قدر کا تعین کرتا ہے۔

کرپٹو کرنسی کی چند مثالیں بِٹ کوائن، ایتھیریم اور لائٹ کوائن ہیں۔

بِٹ کوائن

ایتھیریم

لائٹ کوائن

کرپٹو کرنسیوں سے کی جانے والی لین دین کا ریکارڈ بلاک چین نامی کھاتے میں محفوظ ہوتا ہے۔

بلاک چینز کیا ہیں؟

بلاک چین ایسا غیر مرکزی ڈیجیٹل کھاتا ہے جو ایک نیٹ ورک پر پھیلا ہو تا ہے۔ یعنی یہ کھاتہ کسی ایک ادارے یا فرد کی ملکیت نہیں ہوتا۔

اِس چین کے ہر بلاک میں کئی ٹرانزیکشنز کا ریکارڈ ہوتا ہے اور ہر بلاک پچھلے بلاک سے منسلک ہوتا ہے۔ اس طرح بلاکس کی ایک چین بن جاتی ہے جسے ریکارڈ رکھنے والے نیٹ ورک کی اتفاقِ رائے کے بغیر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

بلاک چین پر کسی ایک ادارے یا شخص کا اختیار نہیں ہوتا، بلکہ یہ کمپیوٹروں کے ایک نیٹ ورک کے ذریعے چلائی جاتی ہے۔ ان کمپیوٹروں کو نوڈز کہا جاتا ہے اور یہ بلاک چین میں ہونے والی ٹرانزیکشنز کی تصدیق کرتے اور ان کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔ یہ تصدیق کرنے کا عمل اتفاقِ رائے کہلاتا ہے، اور پرُوف آف ورک یا پرُوف آف اسٹیک جیسے ریاضی کے الگورتھمز کے ذریعے ہوتا ہے۔

کرپٹو کرنسی

کرپٹو کرنسی کی تاریخ

کرپٹو گرافی کے میدان میں پیش قدمی کے ساتھ 1980 کی دہائی میں کرپٹو کرنسی کا تصور پیش کیا گیا۔

پہلی کرپٹو کرنسی، یعنی بِٹ کوائن، 2009 میں جاری کی گئی۔ لیکن اس کی مقبولیت میں اضافہ 2017 میں ہوا جب اس کی قیمت ایک ہزار ڈالر سے بڑھ کر بیس ہزار ڈالر ہو گئی۔ لیکن پھر اس کی قیمت گر کر دس ہزار ڈالر سے کم ہو گئی، جو اس کے غیر مستحکم ہونے کا ثبوت ہے۔

کرپٹوکرنسی چونکہ ایک غیر مرکزی آلہ ہے اورکسی مرکزی بینک کے تحت نہیں آتی ، اس لیے پوری دنیا میں مختلف حکومتوں نے فی الحال اس آزاد مارکیٹ کو خودمختاری کے ساتھ چلنے کی اجازت دی ہوئی ہے۔ لیکن جیسے جیسے کرپٹوکرنسی کے مزید استعمالات سامنے آ رہے ہیں، حکومتیں صارفین کے تحفظ کے لیے ایسی پالیسیاں بنانے لگی ہیں جو اسے چلا سکیں اور کنٹرول کر سکیں۔

کرپٹوکرنسی سے متعلق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا موقف

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کرپٹو کرنسی کے فائدے اور نقصانات دونوں سے واقف ہے اور اس کا ماننا ہے کہ اس کے ممکنہ خطرات، فوائد سے کہیں زیادہ ہیں۔

اسٹیٹ بینک کا ماننا ہے کہ کرپٹو کرنسی نہایت غیر مستحکم ہے اور سرمایہ کاری کرنے یا اثاثہ بنانے کاکوئی اچھا آلہ نہیں ہے۔ اس کے استعمال سے نظام میں صرف عدم استحکام آ سکتا ہے اور یہ افراتفری پیدا کرنے اور مارکیٹ کے استحکام کوٹھیس پہنچانے کی وجہ بن سکتی ہے۔ نتیجتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ملک کی معیشت مستحکم رکھنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے۔

پوری دنیا میں مختلف حکومتوں نے فی الحال اس آزاد مارکیٹ کو خودمختاری کے ساتھ چلنے کی اجازت دی ہوئی ہے، لیکن ضروری نہیں کہ مستقبل میں بھی ایسا ہی ہو۔

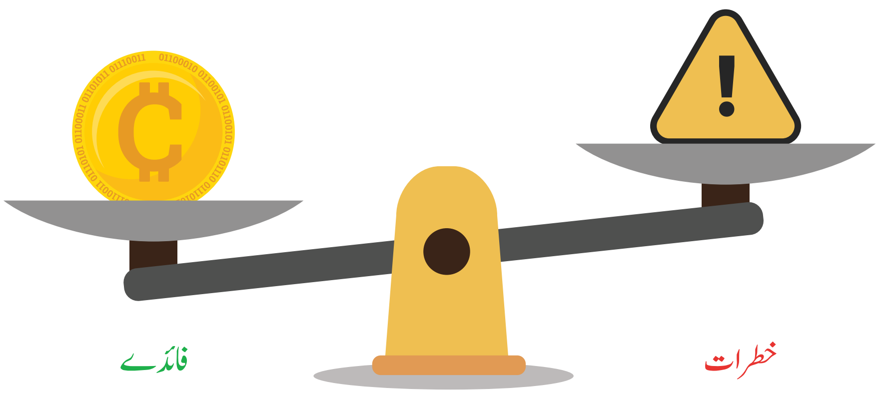

کرپٹو کرنسی

ان فوائد کی وجہ سے کرپٹو کرنسی کے بہت سے استعمالات ہیں۔ کرپٹو کرنسی کے کچھ استعمالات یہ ہیں:

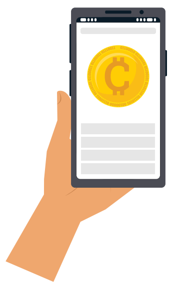

1. ڈیجیٹل ادائیگیاں:

کرپٹو کرنسی کے ذریعے اشیاء اور خدمات کے عوض ڈیجیٹل ادائیگیاں کی جا سکتی ہیں۔

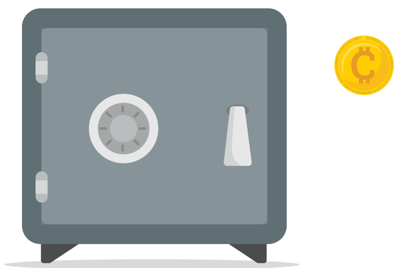

2. اثاثہ :

کرپٹو کرنسی اثاثے کے طور پر بھی کام آ سکتی ہے، بالکل اسی طرح جس طرح لوگ سونا یا زمینی جائیداد خرید کر اپنے پیسے محفوظ کرتے ہیں۔

3. سرمایہ کاری:

اگر آپ کوئی کرپٹو کرنسی خریدتے ہیں اور وقت کے ساتھ اس کی قدر بڑھتی ہے تو ایک طرح سے آپ نے سرمایہ لگا کر منافع کمایا۔

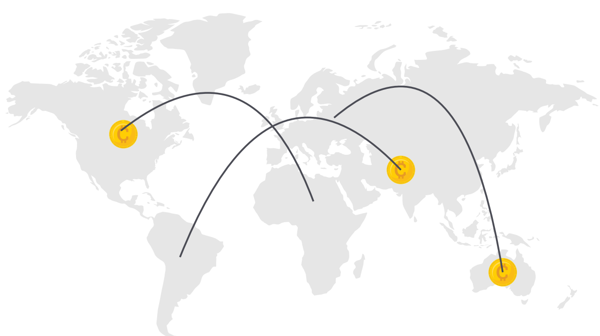

4. بیرون ملک رقم کی منتقلی:

کرپٹو کرنسی کو ایک ملک سے دوسرے ملک، جیسے بیرون ملک سے گھر رقم بھیجنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔اس طرح رقم بھیجنا زیادہ تیز رفتار، سستا اور محفوظ ہے، اور اس کے لیے کسی بینک یا پیسے بھیجنے والے ادارے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

فراڈ

شناخت کی چوری

شناخت کی چوری اس وقت ہوتی ہے جب کوئی آپ کی ذاتی معلومات، جیسے آپ کا نام، پتہ، شناختی کارڈ نمبر ، یا بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، آپ کی اجازت کے بغیر یا آپ کو دھوکہ دے کر چوری کرتا ہے۔ ایسے لوگ آپ کو یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اُنہیں یہ معلومات فوراً چاہئیں تاکہ آپ کی رقم کو ضبط ہونے سے بچایا جا سکے۔ یا وہ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کو کسی نئی مالیاتی سہولت جیسے کہ قرض وغیرہ کی پیشکش کرنا چاہتے ہیں۔

ایسے لوگ ممکنہ طور پر بہروپیے یا سکیم آرٹسٹ ہوتے ہیں جو آپ سے آپ کی اہم حفاظتی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں ۔ اگر آپ اُنہیں کوئی ذاتی تفصیلات دیتے ہیں، تو وہ آپ کے اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، یا آپ کے اکاؤنٹ سے آن لائن ادائیگیاں کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

آیئے ان مختلف طریقوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں جن سے شناخت کی چوری ہو سکتی ہے۔

جعلی اتھارٹی

مجرم جعلی ای میلز، ٹیکسٹ میسجز یا ویب سائٹس بناتے ہیں تاکہ آپ سے آپ کی ذاتی معلومات، جیسے پاس ورڈ یا کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات حاصل کر سکیں۔ وہ آپ کو کال بھی کر سکتے ہیں جس میں وہ خود کو بینک کی طرح کے کسی قابل اعتماد ادارے کا نمائندہ ظاہر کر سکتے ہیں۔

ہیکنگ

جرائم پیشہ افراد ذاتی معلومات یا پاس ورڈ چرانے کے لیے کمپیوٹر سسٹمز کو ہیک کر سکتے ہیں۔ وہ واٹس ایپ یا ٹیکسٹ میسج کے ذریعے بھی لنکس بھیج سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسے کسی لنک پر کلک کرتے ہیں، تو آپ اپنی ڈیوائس پر وائرس کو انسٹال کرنے کی اجازت دے دیتے ہیں جس سے آپ کا ڈیٹا چوری یا تبدیل ہوسکتا ہے۔

دستاویزات چوری کرنا

جرائم پیشہ افراد آپ کی بینک اسٹیٹمنٹس اور دیگر مالیاتی ڈاک چوری کر سکتے ہیں۔ یہ کام وہ بینک سے چوری کرکے، یا ردّی کی ٹوکری میں پھینکے گئے آپ کے دستاویزات کو حاصل کرکے کرسکتے ہیں۔

فراڈ

فراڈ

مالیاتی دھوکہ دہی یا فنانشل فراڈایک ایسا جرم ہے جس میں کوئی جان بوجھ کر آپ کو گمراہ کرتا ہے یا آپ کے پیسے یا دیگر مالی وسائل کو چرانے کے لیے چال چلتا ہے۔ یہ اکثر دھوکہ دہی اور جھوٹ کے ذریعے اہم معلومات کو چھپا کر یا تبدیل کرکے کیا جاتا ہے۔ مالیاتی دھوکہ دہی کا پتہ لگانا اور روکنا افراد اور کاروبار کے لیے ایک اہم مسئلہ ہے۔

فراڈ کی دو اہم قسمیں ہیں: سرمایہ کاری گھوٹالایا سرمایہ کاری کی دھوکہ دہی، اور شناخت کی چوری۔

سرمایہ کاری گھوٹالا

سرمایہ کاری گھوٹالوں میں ایک فرد بہت زیادہ منافع کا وعدہ کر کے اپنے شکار سے رقم لیتا ہے۔ ایسا کرنے والے اجنبی لوگوں کے علاوہ آپ کے جاننے والے بھی ہو سکتے ہیں۔ ان میں آپ کے ساتھ کام کرنے والے لوگ، دوست اور خاندان کے لوگ بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ ان مواقعوں کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، یہ دھوکہ باز افراد صرف آپ کے پیسے لینے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

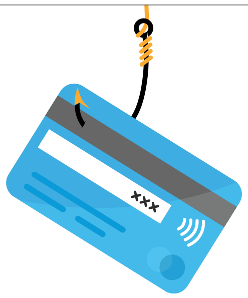

پونزی اسکیم

پونزی اسکیم ایک مخصوص قسم کا سرمایہ کاری فراڈ ہے جس میں ابتدائی سرمایہ کار وں نے فراڈ کرنے والےکے ساتھ سرمایہ کاری کی ہوتی ہے اور اس سے خاطر خواہ منافع بھی کمایا ہوتا ہے ۔ حالانکہ ممکن ہے کہ اُنہیں یہ منافع نئے سرمایہ کاروں کی دی گئی رقم سے ادا کیا گیا ہو تاکہ لوگوں میں اپنا اعتماد قائم کیا جا سکے۔ بالآخر، کسی بھی نئے سرمایہ کار کو کچھ نہیں ملے گا، کیوں کہ فراڈ یا گھوٹالا کرنے والے یہ لوگ سارے پیسے اپنے پاس رکھ لیں گے۔جب تک اس گھوٹالے کا پتہ چلے گا، وہ فراڈ کرنے والا شخص روپوش ہو چکا ہو گا یا ملک چھوڑ کر غائب ہو چکا ہو گا۔

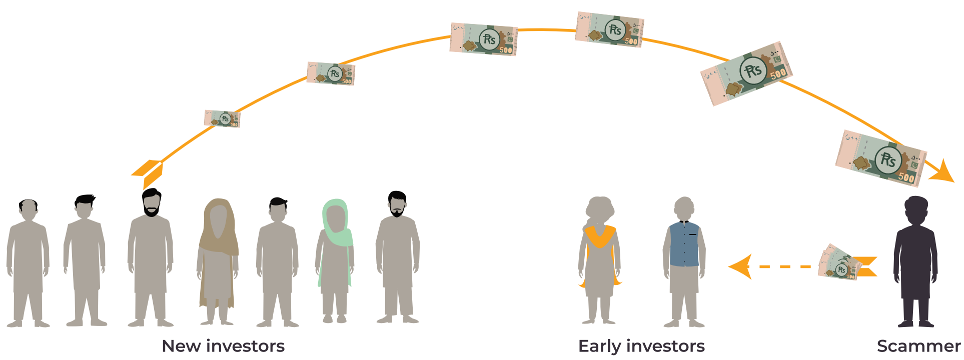

مشق

آپ کو بھی مختلف عنوانات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والے واٹس ایپ پیغامات موصول ہوئے ہوں گے۔ اس حصّے میں، ایک واٹس ایپ پیغام لکھیں جس میں آپ اپنے دوست احباب کو دھوکہ دہی کی ایک قسم کے بارے آگاہ کریں۔ پیغام میں، مخصوص گھوٹالے کی وضاحت کریں، اور بتائیں کہ یہ کیسے ہوتا ہے، اسے کیسے پہچانا جائے، اور اگر کوئی اس کا شکار ہو جائے تو اسے کیا کرنا چاہیے۔ اپنے دوستوں اور خاندان کے افراد کو دوسروں کے ساتھ ذاتی معلومات کا تبادلہ کرتے ہوئے ہر وقت محتاط رہنے کی ترغیب دے کرپیغام کا اختتام کریں۔

یہاں پیغام لکھنے کے بعد، آپ اسے اپنے فون پر بھی ٹائپ کر سکتے ہیں اور اسے اپنے رابطوں کو بھیجنا شروع کر سکتے ہیں!

فراڈ

فراڈ سے بچنے کی تدبیریں

فراڈ کا شکار بننے کے امکانات کو کم کرنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں :

- اپنی ذاتی معلومات کو اپنا قیمتی اثاثہ سمجھیں، اور اسے کبھی بھی کسی کے مانگنے پر نہ دیں۔ دھیان رہے، کہ بعض اوقات سکیم کال یا میسج کسی ایسے نمبر سے بھی آ سکتا ہے، جو دِکھنے میں آفیشل لگ رہا ہو، جسے یونیورسل ایکسیس نمبر(یو اے این) کہا جاتا ہے۔
- اگر کوئی آپ کو خوف زدہ کرے یا کسی نئ سہولت کا وعدہ کرتے ہوئے جلد بازی کا مظاہرہ کرے، تو ایسی صورتحال میں آپ پُر سکون اور محتاط رہیں۔ کوئی جلد بازی نہ دِکھائیں۔
- وقتاً فوقتاً اپنے اکاؤنٹس کو چیک کرتے رہا کریں اور کسی مشکوک ٹرانزیکشن کی صورت میں اپنے بینک کو فوراً اطلاع دیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ مختلف ایپس اور ویب سائٹس کے لیے مختلف پاس ورڈز رکھیں، تاکہ اگر آپ کا کوئی ایک پاس ورڈ چوری ہو بھی جاتا ہے، تو باقیوں کی بچت ہو جائے اور آپ کی مکمل ڈیجیٹل شناخت یا آئیڈنٹٹی کو خطرہ نہ ہو۔ مزید یہ کہ ہر کچھ دن بعد اپنا پاس ورڈ تبدیل کرتے رہا کریں۔
- اپنے کمپیوٹر پر اینٹی وائرس اور اینٹی میلویئر سافٹ ویئر استعمال کریں اور اسے اپ ٹو ڈیٹ رکھیں۔
- مالی دستاویزات کے بارے میں محتاط رہیں اور انہیں گھر یا دفتر میں بکھرے نہ چھوڑیں۔ اگر دستاویزات کو پھینکنا ہو تو ان کو پھینکنے سے پہلے اچھی طرح سے ان کے ٹکڑے کر دیں ۔

پرسنل انوسٹمنٹ پورٹ فولیو

خطرہ اور آجر

مالیات میں خطرہ بمقابلہ آجر ایک بنیادی نظریہ ہے۔ زیادہ خطرہ مول لینے سے اکثر منافع حاصل کرنے کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں ، لیکن ساتھ ہی زیادہ نقصان ہونے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ اپنے پورٹ فولیو کو مختلف بنا کر اس خطرے سے نمٹا جائے ۔دوسرے الفاظ میں اپنے سارے انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہ رکھے جائیں۔

جب آپ اپنا پیسہ لگاتے ہیں تو آپ کواس سرمایہ کاری پر منافع کمانے کا موقع ملتا ہے۔ یہ منافع وہ "اجر" ہے جو آپ کو اپنی رقم کی سرمایہ کاری پر حاصل ہوتا ہے۔ تاہم، سرمایہ کاری میں ہمیشہ کچھ حد تک غیر یقینی صورتحال شامل ہوتی ہے، یعنی وہ "خطرہ" جو آپ مول لیتے ہیں۔

سرمایہ کاری میں خطرے سے مراد ہے کہ آپ اپنی کچھ یا پوری رقم کھو سکتے ہیں، یا یہ کہ آپ کی سرمایہ کاری پر منافع اتنا زیادہ نہیں ہو تا جتنی آپ نے امید کی تھی۔ مثال کے طور پر، اگر آپ ایک اسٹاک میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، تو اس اسٹاک کی قیمت میں کئی عوامل، جیسے کہ مارکیٹ کے حالات، کمپنی کی کارکردگی، اور دیگر معاشی عوامل کی بنیاد پر اتار چڑھاؤ آ سکتاہے۔ اگر اسٹاک کی قدر کم ہوجاتی ہے، تو آپ اس میں لگائی گئی کچھ یا تمام رقم کھو سکتے ہیں۔

دوسری طرف، اگر سرمایہ کاری اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے سرمایہ کاری کا ممکنہ اجر وہ منافع ہے جس کی آپ توقع کر تے ہیں ۔ مختلف قسم کی سرمایہ کاری میں مختلف ممکنہ اجر حاصل ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہمیشہ سے اسٹاک بانڈز کے مقابلے میں زیادہ منافع دیتے ہیں ،لیکن اس میں خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔

سرمایہ کاری کے فیصلے کرتے وقت خطرے اور اجر کے درمیان تعلق کو سمجھنا ضروری ہے۔ عام طور پر، سرمایہ کاری کا ممکنہ اجر جتنا زیادہ ہوگا، خطرہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ اپنی سرمایہ کاری پر زیادہ منافع کمانا چاہتے ہیں، تو آپ کو زیادہ خطرہ مول لینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

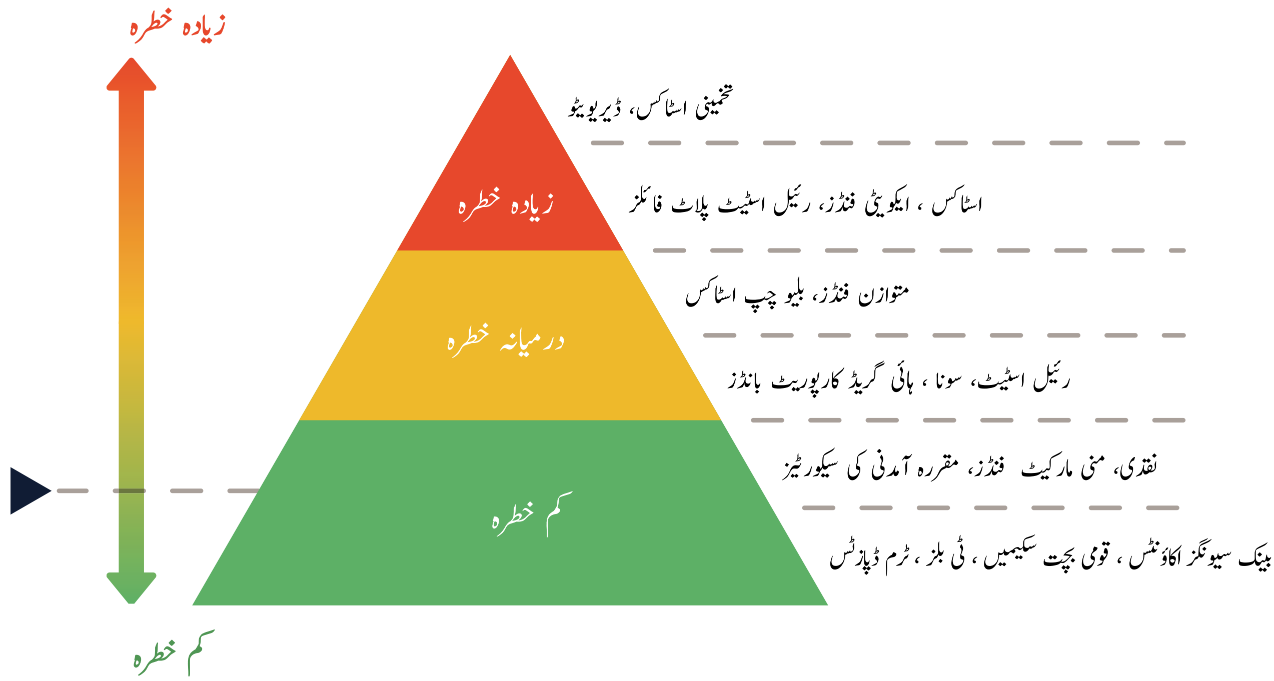

پرسنل انوسٹمنٹ پورٹ فولیو

اثاثوں کی اقسام

جب آپ سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ اس امید پر اپنی رقم مالیاتی اثاثوں یا سیکورٹیزمیں لگاتے ہیں کہ اس کی قدر میں اضافہ ہوگا ۔

چاہے آپ ابھی اپنا کیریئر شروع کر رہے ہیں یا پھر آپ کو کام کرتے ہوئے کچھ عرصہ ہو گیا ہے ، سرمایہ کاری کرنا اپنے پیسوں سے فائدہ اُٹھانے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔

سرمایہ کاری کی بہت سی اقسام ہیں ،جن میں سے کچھ اسٹاکس ، بانڈز، قیمتی دھاتیں اور رئیل اسٹیٹ ہیں ۔ اپنی رقم کی سرمایہ کاری کر کے آپ کمپنیوں کی ترقّی، حکومتی بانڈز کے استحکام، یا قیمتی دھاتوں اور پراپرٹی کی قدر میں اضافے سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

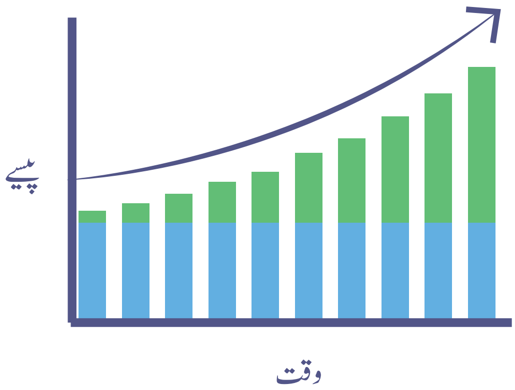

پورٹ فولیو کیا ہوتا ہے؟

آپ کا پورٹ فولیو آپ کی طرف سے کی گئی تمام سرمایہ کاریوں کا مجموعہ ہوتا ہے ۔ اس کی مدد سے آپ اپنے مالیاتی اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔ایک کامیاب پورٹ فولیو بنانے کے لیے سب سے اہم چیز اسے مختلف بنانا ہے ، یعنی مختلف اقسام کی سرمایہ کاریوں میں اپنی رقم لگانا۔ اس طرح آپ کو خطرہ کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور زیادہ منافع ملنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

سرمایہ کاری کا پورٹ فولیو

پرسنل انوسٹمنٹ پورٹ فولیو

اپنا پورٹ فولیو بنائیں

ایک پینسٹھ سال کا آدمی جو ریٹائرمنٹ کے قریب ہے ، اس کی خطرہ مول لینے کی صلاحیت کم ہو سکتی ہے ۔ اس کے پورٹ فولیو میں عام طور پر قومی بچت سرٹیفکیٹ یا حکومتی بانڈز، فکسڈ ڈپازٹس اور نقد رقم شامل ہو گی۔ اس طرح کی سرمایہ کاریاں ایک مستحکم اور محفوظ ذریعۂ آمدنی فراہم کرتی ہیں ، جس کے بڑھنے کا امکان کم ہوتا ہے۔

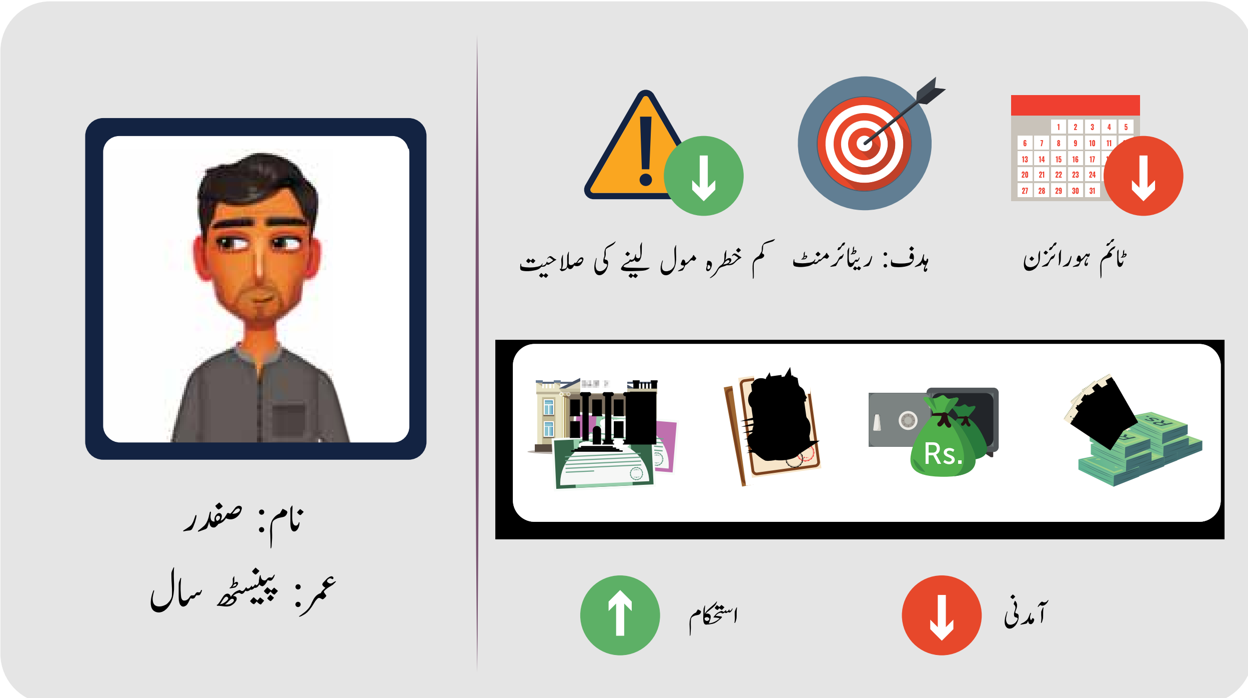

ایک پچیس سال کی لڑکی جو ابھی اپنا کیریئر شروع کرنے جا رہی ہے ، اُس کا ٹائم ہورائزن خاصا لمبا ہو گا۔ اس کے پورٹ فولیو میں عام طور پر اسٹاکس اور باہمی فنڈز ہوں گے، اور بینک سیونگز اکاؤنٹ فکسڈ ڈپازٹس میں کم سرمایہ کاری ہو گی۔ اس طرح کی سرمایہ کاریوں میں طویل عرصے میں زیادہ منافع ملنے کے امکانات ہوتے ہیں ، لیکن ساتھ ہی مختصر عرصے میں اُتار چڑھاؤ بھی زیادہ آتے ہیں۔

اپنے پورٹ فولیو کو مینج کرنے کا مطلب صرف سرمایہ کاریوں کی خرید و فروخت نہیں ہوتا۔ اس میں باقاعدگی سے اپنے پورٹ فولیو کا جائزہ لینا ہوتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ وہ اب بھی آپ کے مقاصد ، خطرہ مول لینے کی صلاحیت ، اور ٹائم ہورائزن کے مطابق ہے ۔ اس میں ضرورت پڑنے پر اپنے پورٹ فولیو کو دوبارہ متوازن بھی بنانا ہوتا ہے تاکہ خطرے اور اجر کے درمیان توازن برقرار رکھا جا سکے۔

پرسنل انوسٹمنٹ پورٹ فولیو

متفرّق ہونا

مختلف سرمایہ کاریاں کر کے آپ کسی ایسی سرمایہ کاری کا اثر کم کر سکتے ہیں جس سے آپ کو شاید زیادہ فائدہ نہ ہو۔ ایک متفرّق پورٹ فولیو کی مدد سے کسی فرد کی سرمایہ کاری پر مارکیٹ کے اُتار چڑھاؤ سے پڑنے والا اثر کم کیا جا سکتا ہے اور طویل مُدّتی منافع بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

آپ کا پورٹ فولیو آپ کے ذاتی مقاصد ، خطرہ مول لینے کی صلاحیت اور ٹائم ہورائزن، یعنی اپنی سرمایہ کاری سے آپ کتنے عرصے میں منافع حاصل کرنا چاہتے ہیں، اِن سب کے مطابق ہونا چاہیے۔مثال کے طور پر، اگر آپ جوان ہیں اور آپ کا ٹائم ہورائزن خاصا لمبا ہے ، تو ہو سکتا ہے کہ آپ زیادہ منافع حاصل کرنے کی امید پر زیادہ خطرہ مول لینے کے لیے تیار ہو جائیں۔ دوسری طرف اگر آپ ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں ، تو ہو سکتا ہے کہ آپ استحکام چاہیں اور کم خطرے والی سرمایہ کاریوں تک محدود رہیں۔

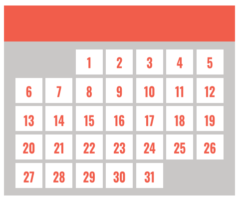

ٹائم ہورائزن

خطرہ مول لینے کی صلاحیت

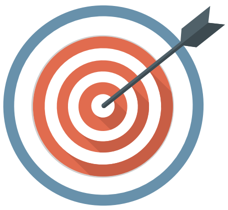

ذاتی مقاصد

پیشے کی منصوبہ بندی

تیزی سے بڑھنے والی فری لانس مارکیٹیں
(آمدنی کی بنیاد پر)

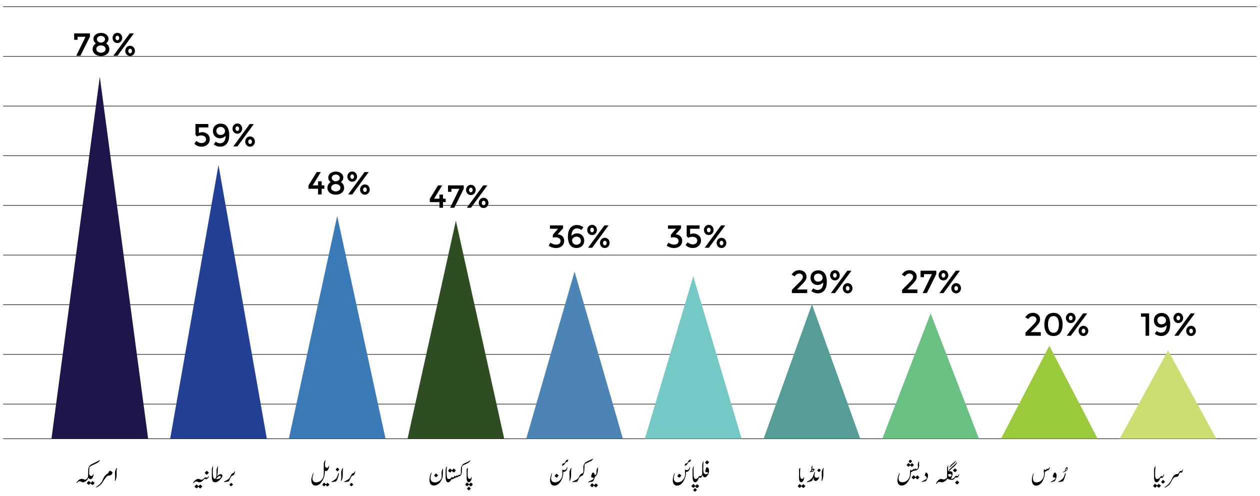

اہم پیشہ وارانہ مہارتیں

تنقیدی سوچ اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت - تنقیدی سوچ معلومات اور خیالات کا تجزیہ کرنے کا عمل ہے تاکہ درست فیصلے کیے جا سکیں۔مسائل حل کرنے کی صلاحیت، مسائل کی نشاندہی کر کے ان کا حل تلاش کرنے کو کہتے ہیں۔

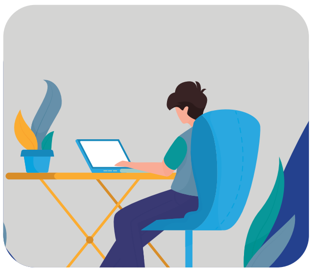

ٹیکنالوجی کا استعمال ، اس کی نگرانی اور کنٹرول - ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے ساتھ ، ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے ، اس کی نگرانی کرنے اور اسے کنٹرول کرنے کی صلاحیت کی خوب مانگ ہے۔ ٹیکنالوجی کی سمجھ بوجھ ہو تو لوگ زیادہ مؤثر طریقے سے کام کر سکتے ہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی سے باخبر رہیں۔

تخلیقی صلاحیت اور تصوّر گری - تخلیقی صلاحیت اور تصور گری نئے اور تجدیدی خیالات سامنے لانے کو کہتے ہیں، جو عام سوچ سے ہٹ کر ہوں اور نئے حل پیش کر سکیں۔

پیشے کی منصوبہ بندی

پیشے کی منصوبہ بندی

پیشہ ورانہ طور پر کامیاب ہونے کے لیے پیشے کی منصوبہ بندی کرنا بہت ضروری ہے ۔اپنی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور اہداف کی نشاندہی کر کے انہیں حاصل کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تعین کرنا اس میں شامل ہے۔ آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ جلد از جلد وہ مہارتیں حاصل کریں جو موجودہ دور میں قابل قدر سمجھی جاتی ہیں۔ بہت سے کامیاب کاروباری افراد لڑکپن میں ہی ضرورت کی مہارتیں سیکھنا اور اپنے کاروبار کی سمت کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔

ان متعلقہ مہارتوں کے بارے میں بات کرنے سے پہلے، ہم پاکستان میں کام کی موجودہ صورتحال اور اس کے مستقبل سے متعلق کچھ اعدادو شمار پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

پاکستان میں کام کی صورتحال

- پاکستان کی خودکار سازی یعنی آٹومیشن کے میدان میں تیاری کا اسکور چالیس فیصد ہے، جو کہ ایشیاء پیسیفک ممالک میں سب سے کم اسکورز میں سے ہے۔

- پاکستان کی نوّے فیصد سے زیادہ عوام کمپیوٹر کی بنیادی مہارتوں سے واقف نہیں۔ انہیں آئی سی ٹی مہارتیں کہا جاتا ہے۔

- ملک بھر میں انٹرنیٹ کے صارفین کی تعداد 2012 میں تقریباً 17 ملین سے بڑھ کر 2022 میں 83 ملین تک جا پہنچی ہے۔

- 2022 میں پاکستان نے فری لانسنگ سے 500 ملین امریکی ڈالر کمائے، جس کے نتیجے میں فری لانسنگ میں پاکستان دنیا میں چوتھے نمبر پر شمار ہوا۔

- 2022 میں پاکستان نے فری لانسنگ سے 500 ملین امریکی ڈالر کمائے، جس کے نتیجے میں فری لانسنگ میں پاکستان دنیا میں چوتھے نمبر پر شمار ہوا۔

مشق

Digiskills.pk ایک ایسی ویب سائٹ ہے جو وزارتِ اِطلاعاتی ٹیکنالوجی اور ٹیلی موَاصلات نے قائم کی ہے۔ یہ ویب سائٹ سب سے زیادہ ڈیمانڈ رکھنے والی مہارَتوں کے مفت میں اَپ سکلِنگ کورسز فراہم کرتی ہے۔ جب بھی آپ کو انٹرنیٹ کی رسائی حاصل ہو تو اس ویب سائٹ پر جائیں اور تین ایسے کورسز کی نشاندہی کریں جو آپ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتیں بڑھانے کے لیے لینا چاہیں گے :

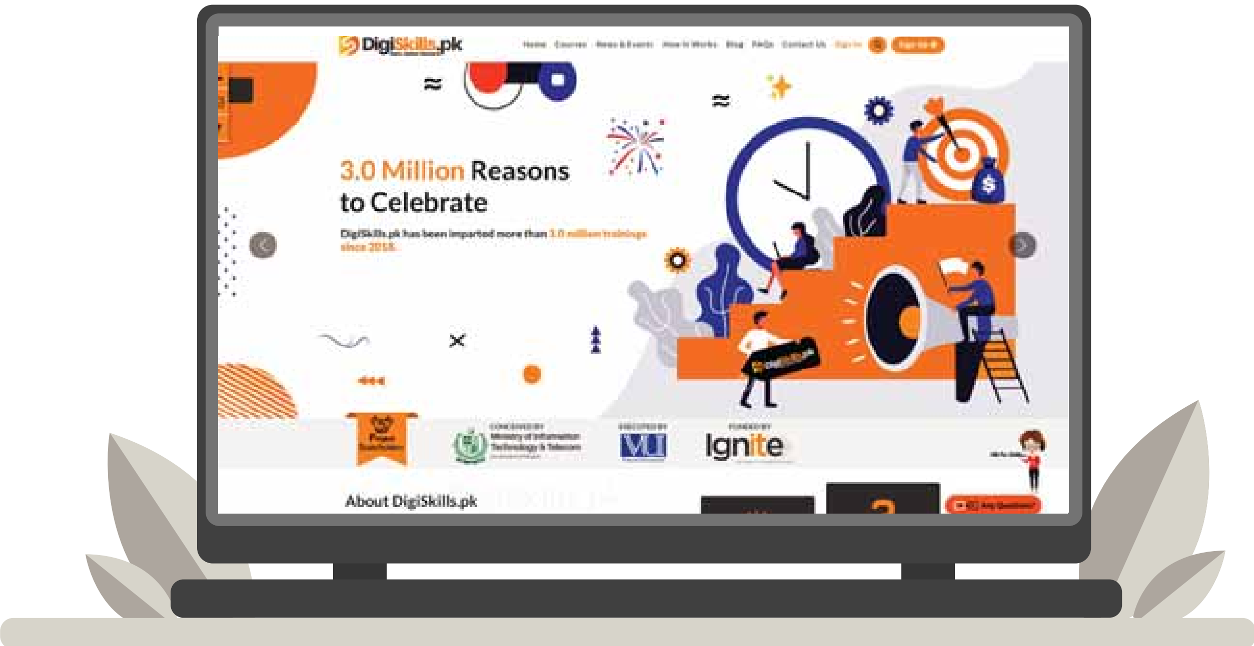

.1 ______

.2 ______

.3 ______

پیشے کی منصوبہ بندی

لیڈر شپ اور سماجی تاثر - لیڈر شپ اور سماجی تاثر ایسی صلاحیتیں ہیں جو لوگوں کو اپنے کیریئر میں آگے بڑھنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ آج کے شراکتی ماحول میں ہمارے کیریئر کے مختلف مرحلوں پر ہمارے کولیگ، منیجر ، اور سپر وائزر ہوتے ہیں جن سے ہمارا واسطہ پڑتا ہے۔ ان سب سے گفتگو کرنے کی صلاحیت کی سب ہی شعبوں میں خوب مانگ ہے۔

معلومات کا تجزیہ - بہت ساری معلومات یا ڈیٹا میں سے با مقصد معلومات علیحدہ کر پانے کی صلاحیت کی اہمیت بھی بڑھتی جا رہی ہے۔معلومات کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت سے ہمیں درست فیصلے کرنے، رجحانات کی نشاندہی کرنے اور اپنا کام بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

مشق

مشن سٹیٹمنٹ ایک ایسا مختصر پیراگراف ہوتا ہے جو کسی فرد یا کمپنی کے اہداف اور اقدار کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔ 75 سے 100 الفاظ پر مشتمل مشن سٹیٹمنٹ تحریر کریں جو آپ کے پیشے سے وابستہ آپ کے اہداف بیان کرے۔ آپ کا مشن سٹیٹمنٹ ان نکات پر مشتمل ہونا چاہیے :

- آپ کو کن صنعتوں اور شعبوں میں دلچسپی ہے؟
- آپ کی ترجیح تنخواہ دار ملازم بننا ہے یا کاروباری فرد؟
- اپنے اہداف حاصل کرنے کے لیے آپ کو کن مہارتوں کی ضرورت ہو گی؟
- آپ کس طرح ان مہارتوں کو حاصل کریں گے؟

پیشے کی منصوبہ بندی

کاروباری افراد کے لیے خاص مہارتیں

کاروباری افراد کے لیے تصوُّر قائم کرنے اور ترغیب دینے کی صلاحیتیں بہت ضروری ہیں۔ ان کے ذہن میں اپنے کاروبار کے لیے ایک واضح تصوُّر ہونا چاہیے اور انہیں اس قابل ہونا چاہیے کہ اپنا تصوُّر دوسروں کو بیچ سکیں۔انہیں خطرات مول لینے اور مشکل فیصلے کرنے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔کاروباری افراد کو کاروبار کے ہر پہلو کے بارے میں کم از کم کچھ معلومات ضرور ہونی چاہیے کیونکہ ان پر اپنے کاروبار کی کامیابی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ انہیں مؤثر طریقے سے روابِط پیداکرنے کے قابل ہونا چاہیے تاکہ ممکنہ صارِفین، شراکت داروں اور سرمایہ کاروں سے تعلقات بنائے جا سکیں۔خود میں لچک اور ماحول کے مطابق ڈھلنے کی خاصیتیں بھی ضروری ہیں، کیونکہ کاروباری افراد کو اکثر غیر متوقع مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ایسے میں ان میں فوری طور پر اپنی حکمتِ عملی تبدیل کر لینے کی صلاحیت ہونا بہت ضروری ہے۔

تنخواہ دار ملازمین کے لیے خاص مہارتیں

تنخواہ دار ملازمین کے لیے مل جُل کر کام کرنا اور اعتبار بہت ضروری ہے۔وقت پر کام کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ انہیں مقررہ تاریخوں پر کام دینا ہوتا ہے اور اکثر بہت سے کام ایک ہی وقت میں کرنے ہوتے ہیں۔ کچھ شعبوں میں تنخواہ دار ملازمین کے لیے تکنیکی مہارتیں حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے ، جیسے کہ کسی مخصوص سوفٹ وئیر پروگرام یا سسٹمز میں مہارت حاصل کرنا ۔ اس کے علاوہ، ڈاکٹروں اور وکیلوں جیسے ماہرین کے لیے اپنے شعبے کے معیاروں اور طریقوں سے باخبر رہنا ضروری ہے۔

فرہنگ

آمدنی
وہ پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز جو آپ کو ملتی ہے۔ آمدنی ان صورتوں ہو سکتی ہیں: (1) کسی ملازمت سے تنخواہ (2) کسی کاروبار سے ہونے والا منافع (3) کسی سرمایہ کاری یا بینکی امانت سے کمائی (4) کسی سے ملے ہوئے تحفے اور (5) حکومت کی طرف سے مفادات۔ مثال کے طور پر، آپ کو کسی ملازمت سے 20,000 روپے کی ماہانہ آمدنی حاصل ہو سکتی ہے۔

اثاثے
کوئی بھی ایسا سرمایہ، جو کسی شخص یا کاروبار کی ملکیت ہو، جس کی اپنی ایک مالیاتی قیمت ہو، اور جس کی فروخت، عام طور پر، اُدھار/قرض کی ادائیگیوں کو پورا کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہو۔

اجر
وہ چیز جو آپ نے اپنی محنت، کامیابی یا سرمایہ کاری کی مدد سے حاصل کی ہو۔ آپ کو مالیاتی خطرہ اُس وقت تک نہیں اٹھانا چاہیے جب تک اُس میں بڑا فائدہ نہ ہو۔ مثال کے طور پر، آپ stock exchange میں اپنا پیسہ اُس وقت تک نہ لگائیں جب تک آپ کو اُس کے نتیجے میں بڑا فائدہ حاصل ہونے کی امید نہ ہو۔

اُجرت
پیسوں کی وہ رقم جو ایک ملازم کو، اُس کے گھنٹوں یا دنوں کے کام کے حساب سے، ادا کی جاتی ہے۔

اخراجات
وہ پیسے جو آپ خرچ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک شخص کے اخراجات میں گھر کا کرایہ، خوراک اور مٹھائیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ ایک اور مثال کے طور پر، کسی کاروبار کے اخراجات میں دفتر کا کرایہ اور ملازمین کی تنخواہیں شامل ہو سکتی ہیں۔

اخراجات/اشیاء کی ٹوکری (basket of commodities)
اخراجات/اشیاء کی ٹوکری بنیادی طور پر صارف کی مالی ضروریات کا مجموعہ ہے۔اِس میں صارف کی مطلوبہ خدمات اور مصنوعات شامل ہیں جو ملک کی افراطِ زر کی شرح کا تعیّن کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ صارفین کی آمدنی اور اُن کی قوّتِ خرید کا تعیّن کرنے کے لیے اُن کی روز مرّہ کے استعمال کی اشیاء اور خدمات کو جانچا جاتا ہے جن میں کھاناپینا، کپڑے اور تعلیم شامل ہیں۔

اُدھار/قرض
وہ رقم جو ایک شخص دوسرے شخص کو اُدھار دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک بینک کسی شخص کو قرض دے سکتا ہے تا کہ وہ ایک موٹر سائیکل خرید سکے۔ جو رقم اُدھار دی جاتی ہے اُسے رقمِ مقدم بھی کہا جاتا ہے۔

اُدھار/قرض کی رقم
اُدھار/قرض کی رقم (جسے مقدم بھی کہا جاتا ہے) اُدھار یا قرض کی مقدار ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک قرض گار کسی کو 12,000 روپے اُدھار دیتا ہے، تو مقدم 12,000 روپے ہو گا۔

اُدھار/قرض کی قسط
اُدھار/قرض کی صورت میں، ایک قسط، اُدھار/قرض کی رقم کے اُس حصّے کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک مخصوص وقت پر واپس ادا کرنا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ ایک قرض گار یکم جنوری کو 8,000 روپے اُدھار دے، اور چاہے کہ اُدھار/قرض کی رقم چار برابر قسطوں میں ہر سِہ ماہی (سال کے ہر چوتھائی) کے آخر میں ادا کی جائے۔ اِس صورت میں، قرض دار کو رقم چار قسطوں میں لازمی واپس ادا کرنی ہو گی: (1) 31 مارچ کو 2,000 روپے، (2) 30 جون کو 2,000 روپے، (3) 30 ستمبر کو 2,000 روپے، اور (4) 31 دسمبر کو 2,000 روپے۔

اُدھار/قرض کی مدّت
وقت کی وہ مدّت جس میں اُدھار یا قرض لازمی واپس ادا کر دیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ ایک قرض گار یکم جنوری کو 8,000 روپے اُدھار دے، اور چاہے کہ اُدھار/قرض کی رقم چار برابر قسطوں میں ہر سِہ ماہی (سال کے ہر

چوتھائی) کے آخر میں ادا کی جائے۔ اِس صورت میں، اُدھار/ قرض کی مدّت یکم جنوری سے 31 دسمبر تک، یا ایک سال ہے۔

اُدھار/قرض لینا
وہ پیسے یا کوئی بھی اور قابل قدر چیز جو آپ اپنے استعمال کے لیے لیتے ہیں اور دینے والے کو واپس کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کسی بینک سے 5,000 روپے قرض لے سکتے ہیں اور ایک سال بعد یہ رقم بینک کو واپس کر سکتے ہیں۔

امانت (deposit)
وہ پیسے جو محفوظ رکھنے کے لیے ایک صارف کی طرف سے بینک میں جمع کروائے جائیں۔ کچھ اقسام کی بینکی امانتیں صارف کے لیے منافع کماتی ہیں۔

اے-ٹی-ایم
خودکار نقدشماری کا آلہ یا اے-ٹی-ایم (Automated Teller Machine) ایک ایسی مشین ہے جو ایک بینک چلاتا ہے، جس کے ذریعے آپ امانت کے طور پر بینک میں جمع کروائے گئے پیسے نکلوا سکتے ہیں۔

بجٹ
ایک بجٹ وقت کے ساتھ آمدنی اور اِخراجات کا تخمینہ لگاتا ہے۔ انفرادی یا خاندانی بجٹ، بچت کا تخمینہ لگانے کے کام آتا ہے (آمدنی میں سے اخرا جات کو کم کرنا) اور کاروباری بجٹ نفع یا نقصان کا تخمینہ لگانے کے کام آتا ہے(آمدنی میں سے اخرا جات کو کم کرنا)۔

بچت
وہ پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز جس کے آپ مالک ہوتے ہیں اور جسے آپ بعد میں کسی وقت استعمال کے لیے رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ایک ماہ میں آپ کی آمدنی 1,000 روپے ہے اور اخراجات 800 روپے ہیں، تو آپ کی 200 روپے کی بچت ہوگی۔ آپ بچت کے پیسے گھر میں رکھ سکتے ہیں یا کسی بینک میں جمع کروا سکتے ہیں۔

بچت کھاتے (savings accounts)
یہ وہ بینکی کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین ایک مخصوص مُدّت کے لیے امانت کے طور پر پیسے جمع کرواتے ہیں ۔ بچت کھاتوں میں جمع کروائے گئے پیسوں پر صارفین منافع یا مارک-اَپ کما سکتے ہیں۔

بچت منصوبہ
وہ منصوبہ جو کچھ پیسے بچانے کے لیے بنایا جائے۔ بچت منصوبے کا ایک ہدف ہوتا ہے (یعنی وہ رقم جو آپ وقت کی ایک مدّت کے لیے جمع کرنا چاہتے ہیں)۔ یہ مقصد وقت کی ایک مدّت تک پورا کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کا مقصد ماہانہ 3,000 روپے جمع کرنا ہے اور آپ 1,000 روپے جمع کرتے ہیں، تو آپ اپنا مقصد 3 مہینوں میں پورا کر پائینگے۔

بینک کھاتا (bank account)
وہ ریکارڈ جو بتاتا ہے کہ ایک صارف کے کتنے پیسے ایک بینک میں جمع ہیں۔

پٹے پر دینا (leasing)
پٹے پر دینے سے مراد کسی کو کوئی مادّی مِلکیت (جیسے زمین، عمارت یا گاڑی) کو استعمال کرنے کا حق دینا ہے۔ عام طور پر، یہ حق ایک مخصوص مقصد، وقت اور فیس (جسے رقمِ کرایہ کہا جاتا ہے) کے تحت دیا جاتا ہے۔ پٹے کے معا ہدے کی رُو سے پٹہ دینے والے شخص کو پٹہ گار اور پٹہ وصول کرنے والے شخص کو پٹہ دار کہتے ہیں۔ پٹہ گار ملکیت کا مالک ہی رہتاہے۔

تحفہ
وہ پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز جو آپ کو کسی ایسے شخص سے مِلتی ہے جس کو کچھ واپس نہیں چاہیے ہوتا۔ مثال کے طور پر، لوگ ایک دوسرے کو عید یا دوسرے خاص تہواروں پر تحفے دیتے ہیں۔

ترسیل
ایک جگہ سے دوسری جگہ چیزیں پہنچانے کا عمل۔ مثال کے طور پر، پھلوں کو، بیچنے کے لیے، کھیت سے شہر میں دُکانوں تک پہنچانا۔

تنخواہ
ایک باقاعدہ مقررہ ادائیگی جو مالک، عام طور پر، اپنے ملازم کو ماہانہ بنیاد پر ادا کرتا ہے۔

جاری کھاتے (current accounts)
یہ وہ بینکی کھاتے ہوتے ہیں، جن میں صارفین آزادانہ طور پر پیسے جمع کروا سکتے ہیں اور اُنہیں نکلوا سکتے ہیں۔ عام طور پر صارفین ،جاری کھاتوں میں امانت کے طور پر جمع کروائے گئے پیسوں پر کوئی منافع یا مارک۔اَپ نہیں کماتے۔

جعلسازی
جعلسازی سے مراد دھوکہ دینے کی نیّت سے کسی قیمتی شے کی نقل بنانا ہے۔ جعلی کرنسی دراصل وہ نقلی کرنسی ہو تی ہے جو لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے جرائم پیشہ افراد کی طرف سے چھاپی جاتی ہے۔

جیب خرچ
پیسوں کی وہ چھوٹی سی رقم، جو والدین باقاعدگی سے اپنے بچّوں کو، اپنی چاہتوں کے مطابق خرچ کرنے یا جمع کرنے کے لیے، دیتے ہیں۔ اِسے وظیفہ (allowance) بھی کہا جاتا ہے، اور یہ ہفتہ وار یا ماہانہ دیا جاتا ہے۔

چینَل بینکاری
ایک بینک کئی بینکاری کے چینَل یا راستوں کی بدولت اپنے صارفین تک پہنچتا اور اُنہیں خدمات فراہم کرتا ہے۔ اِن میں شاخیں، kiosks، اے-ٹی-ایم (ATMs)، موبائل ایپ، انٹرنیٹ بینکاری کی ویب سائٹ، کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ، دُکانوں میں Point of Sale (POS) سسٹم، اور صارفین کے لیے کال سنٹر شامل ہیں ۔

حقیقی معیشت
یہ معیشت کا وہ حصّہ ہے جس کا تعلق اشیاء اور خدمات کی پیداوار سے ہے اور یہ مالیاتی معیشت کے برعکس ہے جس کا تعلق اشیاء ور خد مات کی ذخیرہ اندوزی اور خرید و فروخت سے ہے۔

خطرہ
ہر چیز میں کچھ برا ہونے کا یا نقصان کا اندیشہ ہمیشہ رہتا ہے۔ کاروبار میں خطرے سے مراد مالیاتی نقصان ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ اپنے کچھ پیسوں سے اسٹاک مارکیٹ کے حصص میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو اِس بات کا خطرہ رہے گا کہ اگر اُن حصص کی قیمت گر گئی تو آپ کا لگایا ہوا پیسہ ڈوب بھی سکتا ہے۔ مالیات میں عام طور پر خطرے کا حساب، اجر کے حساب سے برابر ہو جاتا ہے۔ آپ کو کبھی بھی مالیاتی خطرہ مول نہیں لینا چاہیے جب تک کہ آپ کو اُس سے بڑے اجر کی امید نہ ہو۔

ڈیبٹ کارڈ (debit cards)
بینک اپنے صارفین کو پلاسٹک کے کارڈ فراہم کرتے ہیں، جن کو ادائیگیاں کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈیبٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین اپنی، بینک میں امانت کے طور پر،جمع کی ہوئی رقم میں سے پیسے نکلوا کر، ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔کریڈٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین بینک سے پیسے اُدھار/ قرض لے کر ادائیگیاں کرتے ہیں۔

روایتی مالیاتی نظام (conventional finance)
روایتی مالیاتی نظام وہ مالیاتی نظام ہے جو مغرب میں تشکیل دیا گیا اور آج پوری دنیا میں عام ہے۔ مارک۔اَپ کی بنیاد پر کی جانے والی مالیات اِس نظام کا مرکزی حصّہ ہے۔

سرمایہ اخراجات (capital expenditure)
سرمایہ اخراجات بنیادی طور پر کاروبار میں استعمال ہونے والی وہ رقوم ہیں جو طویل عرصے تک استعمال ہو نے والی چیزوں پر صرف ہوں۔ مثال کے طور پر، زمین، عمارات اور پیداوار مشینری سرمایہ اخراجات کی قسمیں ہیں۔

سرمایہ کاری (investment)
وہ پیسے جو آپ مزید پیسے کمانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً، ایک شخص سرمایہ کاری کے طور پر کسی کاروبار میں پیسے لگا سکتا ہے۔ کمپنیوں اور سرکاری بانڈوں کے حصص کی خریداری بھی سرمایہ کاری کی قسم ہے۔

سرمایہ کاری کرنا
سرمایہ کاری کرنے سے مراد ہے کہ کسی کاروبار یا منصوبے کو قائم کرنے یا اُس کے فروغ میں مدد دینے کے مقصد سے پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز اُس میں لگانا ۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص ایک کاروبار جمانے کے لیے 30,000روپے لگاتا ہے، توہم کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے کاروبار میں 30,000روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

شرائط
وہ تفصیلات جن کی بنا پر ایک بیچنے والا آپ کو کچھ بیچے گا۔

مثال کے طور پر، ایک بیچنے والی آپ کو 500 روپے میں ایک اسکول کا بستہ بیچ سکتی ہے۔ وہ یہ کہہ سکتی ہے کہ وہ آپ کو بستہ ایک ہفتے بعد ہی دے گی۔ وہ یہ بھی کہہ سکتی ہے کہ اگر اِس میں کوئی مسئلہ ہوا، تو وہ آپ کو پیسے لوٹا دے گی۔ بستے کو بیچنے کا وقت اور پیسے واپس کرنے کا وعدہ ،فروخت کی شرائط ہیں۔

صدقہ

وہ رقم جو کسی غریب کی مدد کر نے کے خیال سے اور بغیر واپسی کی نیّت کے ادا کی جائے اُسے صدقہ کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کسی زلزلہ زدگان کو اُس کے گھر کی تعمیرِ نو کے لیے رقم دیتے ہیں تو یہ بھی صدقے کی ایک قِسم ہے۔

ضروری اخراجات

وہ اخراجات جو اہم ہوں اور وہ چیزیں پوری کریں جن کی آپ کو ضرورت ہو۔ مثال کے طور پر، کسی فرد کے ضروری اخراجات میں کھانے اور کرائے سے متعلق اخراجات شامل ہو سکتے ہیں۔

عملی اخراجات (operating expenses)

وہ اخراجات جو کاروباری امورکے سلسلے میں ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ بنیادوں پر ادا کیے جائیں۔ مثال کے طور پر، ایک پھلوں کی دُکان کے عملی اخراجات میں دُکان کا کرایہ، پھلوں کی خریداری اور تنخواہیں شامل ہیں۔

غیرضروری اخراجات

وہ اخراجات جو غیر ضروری یا غیر اہم ہوں۔ یہ اخراجات عام طور پر اُن چیزوں کے لیے ہوتے ہیں جو آپ لینا چاہتے ہوں لیکن آپ کو اُن کی ضرورت نہ ہو۔ مثال کے طور پر، کسی فرد کے غیرضروری اخراجات میں مٹھائیوں اور کھلونوں سے متعلق اخراجات شامل ہو سکتے ہیں۔

کاشت

پھلوں کے تیار ہو کر ا تر نے اور فصلوں کے تیار ہو جانے کا عمل۔

کریڈٹ کارڈ (credit cards)

بینک اپنے صارفین کو پلاسٹک کے کارڈ فراہم کرتے ہیں ، جن کو ادائیگیاں کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کریڈٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین بینک سے پیسے اُدھار/قرض لے کر ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔ڈیبٹ کارڈوں کے ذریعے صارفین اپنی، بینک میں امانت کے طور پر جمع کی ہوئی رقم میں سے پیسے نکلوا کر، ادائیگیاں کرتے ہیں۔

کمائیاں

وہ پیسے یا کوئی اور قابل قدر چیز جو آپ کو خدمات یا فوائد فراہم کرنے یا سرمایہ کاری کرنے کے عوض ملیں۔ کمائی آمدنی کی ایک قِسم ہے۔ مثال کے طور پر، آپ کی ایسی نوکری ہو سکتی ہے جس میں آپ کی آمدنی، تنخواہ کے طور پر، 20,000 روپے ماہانہ ہو۔ ایک اور مثال کے طور پر، آپ 10,000روپے کسی سرکاری بانڈ میں ڈال سکتے ہیں جس سے آپ کو کمائی، 1,000 روپے سالانہ مارک۔اَپ یا منافع کی صورت میں حاصل ہو۔

لائسنس کاری (licensing)

لائسنس کاری کسی کو فکری ملکیت استعمال کر نے کا حق دینا ہے(جیسے سافٹ وئیر ،فلم ،کتاب یا ایجاد) یا دوسرے حقوق؛ جیسے کہ ریڈیو لہروں کے طیف کی سرکاری ملکیت دینا۔ عام طور پر، یہ حق ایک مخصوص مقصد، وقت اور فیس (جسے رائلٹی کہا جاتا ہے) کے تحت دیا جاتا ہے۔ لائسنس کاری کے معاہدے کے تحت لائسنس دینے والے شخص کو لائسنس گار اور لائسنس لینے والے شخص کو لائسنس دار کہا جا تا ہے۔ لائسنس گار فکری ملکیت کا مالک ہی رہتا ہے۔

مارک۔اَپ

مارک۔اَپ ایک سالانہ قیمت ہے جو قرض پہ لگائی جاتی ہے، اور قرض دینے والے کے منافع یا کمائی کو ظاہر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، ایک قرض گار 1 سال کے لیے 12,000 روپے، 10% سالانہ مارک۔اَپ کے ساتھ، اُدھار دے سکتا ہے۔ اِس صورت میں، ایک سال بعد، قرض دار کو (1) 12,000 روپے اُدھار کی رقم کے طور پر واپس ادا کرنے ہوں گے، اور اِس کے علاوہ (2) مارک۔اَپ کے طور پر، 1,200 روپے (12,000 کا 10%) بھی ادا کرنے پڑیں گے۔

مالیاتی خواندگی (financial literacy)

مالیاتی خواندگی ایک شخص کی، مالیاتی اور تجارتی معاملات، جیسے کہ کمانے، خرچ کرنے، بچانے، اُدھار/قرض لینے، سرمایہ کاری (invest) کرنے، خریدنے، فروخت کرنے، بجٹ بنانے، اور منصوبہ بندی کرنے سے تعلق رکھنے والے معاملات، کو

سنبھالنے کے ہنر کا نام ہے۔ ایک ایسا شخص جس کو مالیاتی معاملات کی سمجھ بُوجھ ہو گی، وہ اِن کے حوالے سے بہتر فیصلے لے پائے گا اور منصوبے بنا پائے گا۔

مالیاتی معیشت (finance economy)

مالیاتی معیشت بنیادی طور پر معیشت کی وہ قِسم ہے جو ذخیرہ اندوزی اور مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی خرید و فروخت پر مبنی ہے۔ یہ اصل معیشت کے بر عکس ہے جو در اصل اشیاء اور خدمات کی پیداوار سے وابستہ ہے۔

متغیرّہ آمدنی

متغیرّہ آمدنی وہ آمدنی ہے جو وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر، آپ کے کاروبار کا ایک مہینے کا منافع 50,000روپے ہوتا ہیں، دوسرے مہینے 70,000اور تیسرے مہینے 73,000 روپے ہوتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ آمدنی متغیرّہ آمدنی ہے ۔افراد، خاندانوں اور کاروباروں کی آمدنی متغیرّہ ہو سکتی ہیں۔

متغیرّہ اخراجات

متغیرّہ اخراجات وہ اخراجات ہیں جو وقت کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کے کھانے پینے کی مد میں اخراجات ایک مہینے8,000روپے ہو تے ہیں، دوسرے مہینے7,000اور تیسرے مہینے 7,300روپے ہو تے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ اخراجات متغیرّہ اخراجات ہیں۔ افراد، خاندانوں اور کاروباروں کے اخراجات متغیرّہ ہو سکتے ہیں۔

مساونہ (break even)

کاروباری حوالے سے، مساونہ سے مراد وہ مقام ہے، جس پہ آمدنی اور اخراجات ایک دوسرے کے برابر ہو جاتے ہیں۔ اکثر، ایک کاروبار کے ابتدائی سالوں میں، اخراجات آمدنی سے زیادہ ہوں گے۔ ایک منظّم کاروبار میں جب ایک بار گاہک کافی ہو جائیں گے اور آمدنی میں اضافہ ہو گا، تو آمدنی اور اخراجات کی برابری ہو پائے گی۔ کاروبار کے مالکان کی کوشش ہوتی ہے، کہ کاروبار جلد از جلد نقطہء مساونہ کے مقام تک پہنچ سکیں۔

مقدم (principal)

اُدھار/قرض کی صورت میں، اُدھار/قرض کی رقم (جسے مقدم بھی کہا جاتا ہے) اُدھار یا قرض کی مقدار ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک قرض دینے والا کسی کو 12,000 روپے اُدھار دیتا ہے، تو مقدم 12,000 روپے ہو گا۔

مقرّرہ آمدنی

مقرّرہ آمدنی وہ آمدنی ہے جو ایک جیسی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کو ہر مہینے 20,000روپے تنخواہ مِلتی ہے تو وہ آپ کی مقرّرہ آمدنی ہے۔ افراد، خاندان اور کاروبار سب کی آمدنی مقرّرہ ہو سکتی ہے۔

مقرّرہ اخراجات

مقرّرہ اخراجات وہ اخراجات ہیں جو ایک جیسے رہتے ہیں۔مثال کے طور پر،آپ کے گھر کا کرایہ جسے آپ کو ہر مہینے ادا کرنا ہو تا ہے۔ افراد، خاندان اور کاروبار سب کے اخراجات مقرّرہ ہو سکتے ہیں۔

مقصود بچت

مقصودِ بچت، پیسے جمع یا اُن کی بچت کرنے کے لیے، بچت کا مقرر کیا گیا ایک مقصد ہوتا ہے ۔ ایک سوچ سمجھ کر رکھے گئے مقصودِ بچت میں شامل ہوتا ہے: (1) مقصد (آپ بچت کے پیسوں سے کیا خریدنا چاہتے ہیں) ؛ (2) رقم (آپ کتنے پیسے جمع کرنا چاہتے ہیں) ؛ اور (3) مدّت (پیسے آپ کس وقت تک جمع کر لینا چاہتے ہیں) ۔

منافع / نفع

وہ رقم جو ایک کاروبار میں آپ حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے کاروبار کی آمدنی 5,000 روپے ہے اور اخراجات 4,000 روپے ہیں،تو آپ کو 1,000 روپے کا منافع ہوگا۔ اگر ایک کاروبار میں آپ پیسے کھو دیں، تو پیسے کی وہ مقدار جو آپ نے کھوئی ہو، نقصان کہلاتی ہے۔

منافع کا حصّہ

یہ منافع کی تقسیم ہوتی ہے، جو ایک کاروبار یا ادارے کی طرف سے، سرمایہ کاروں کے درمیان، پہلے سے طے کیے ہوئے اعداد یا حصّوں کی بنیاد پر، کی جاتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری وقت یا کوشش کے حساب سے، مالیاتی ہو سکتی ہے، یا محنت کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

موبائل بینکاری

یہ بینکوں کی طرف سے پیش کردہ ایک خدمت ہے جس کی

مدد سے صارفین اپنے موبائل فون کے ذریعے بینکی سہولیات استعمال کر سکتے ہیں، جیسے جیسے کہ پیسے منتقل کرنا۔

نقصان

وہ رقم جو ایک کاروبار میں آپ کھو دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے کاروبار کی آمدنی 5,000 روپے ہے اور اخراجات 7,000 روپے ہیں،تو آپ کو 2,000 روپے کا نقصان ہوگا۔ اگر ایک کاروبار میں آپ پیسے حاصل کرتے ہیں، تو پیسے کی وہ مقدار جو آپ نے حاصل کی ہو، منافع کہلاتی ہے۔

نِکاس (withdrawal)

بینک سے پیسے نکلوانے کا عمل۔ ایک صارف جو پیسے نکلواتا ہے، وہ اُس کے متعلّقہ بینکی کھاتے سے آتے ہیں۔

واجب الادا رقمِ مقدم (outstanding principal amount)

پیسوں کی وہ رقم جو ایک قرض دینے والا ایک قرض لینے والے کو اُدھار دیتا ہے، اُسے رقمِ مقدم (principal amount) کہتے ہیں۔ کسی اُدھار/قرض کی واجب الادا رقمِ مقدم (outstanding principal amount)، بقایا principal یا اُدھار/قرض کی رقم ہے، جو پہلے ہی واپس ادا کر دی گئی رقم کے علاوہ رہ جائے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک قرض دینے والے نے ایک قرض لینے والے کو 1,000روپے اُدھار دیے ہیں، اور قرض لینے والے نے اُس رقم میں سے 600 روپے واپس ادا کر دیے ہیں، تو بقایا واجب الادا رقمِ مقدم 400 روپے ہو گی۔

واجبات (liabilities)

واجبات مالیاتی قرضے یا ذمہ داریاں ہوتی ہیں، جو ایک شخص یا اِدارے کی طرف سے کسی اور جماعت پر واجب ہوتی ہے، اور پیسوں، اثاثوں، یا اشیاء اور خدمات کی منتقلی کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔

جوابات

انارکاڑس
عملی کتاب

آمدنی: آمدنی اور اخراجات

	آمدنی	اخراجات
1. رابعہ رات کے کھانے کے لیے سبزیاں خریدتی ہے۔		✓
2. صفدر جمعرات کے دن 40 کلو پھل فروخت کرتا ہے۔	✓	
3. علی اپنی والدہ نصرت سے جیب خرچ لیتا ہے (یہ علی کے نقطۂ نظر سے کیا ہے؟)	✓	
4. نصرت اپنے بیٹے علی کو جیب خرچ دیتی ہے (یہ نصرت کے نقطۂ نظر سے کیا ہے؟)		✓
5. جنوری کے مہینے میں صفدر کے پھلوں کی دُکان سے 80,000 روپے کا منافع آتا ہے۔	✓	

نوٹ: جب نصرت اپنے بیٹے، علی، کو جیب خرچ دیتی ہے، تو علی کے نقطۂ نظر سے یہ آمدنی ہے اور نصرت کے نقطۂ نظر سے خرچہ ہے۔ مجموعی طور پر، گھریلو نقطۂ نظر سے یہ ایک خرچہ ہے۔

آمدنی: شیریں اور علی کا نفع و نقصان

نمبر	زُمرہ	سالِ اوّل
	نفع و نقصان (روپے)	
	آمدنی	
.1	درختوں کی تعداد	7
.2	پھل فی درخت (کلو)	30
.3	کُل پھل (کلو)	210
.4	پھلوں کی قیمت (فی کلو)	200
.5	**کُل آمدنی**	42,000
	اخراجات	
.6	کُل پھل (کلو)	210
.7	قیمتِ ترسیل (فی کلو)	100
.8	**کُل اخراجات**	21,000
.9	**منافع (نقصان)**	21,000

جوابات

انار کا رس
عملی کتاب

آمدنی: رَس کا کاروبار

نمبر	زُمرہ	سالِ اوّل
	نفع و نقصان (روپے)	
	آمدنی	
.1	کُل پھل (کلو)	210
.2	پھلوں کی قیمت (فی کلو)	200
.3	رَس کی قیمت (فی کلو)	400
.4	ثابت بیچے گئے پھلوں کا تناسب	60%
.5	رَس کی صورت میں فروخت کیے گئے پھلوں کا تناسب	40%
.6	پھلوں کی فروخت سے ہونے والی آمدنی	25,200
.7	رَس کی فروخت سے ہونے والی آمدنی	33,600
.8	**ٹوٹل**	58,800
	اخراجات	
.9	کُل پھل (کلو)	210
.10	قیمتِ ترسیل (فی کلو)	100
.11	کُل قیمتِ ترسیل	21,000
.12	رَس نکالنے کے سازوسامان کا خرچہ	12,000
.13	**ٹوٹل**	33,000
.14	**منافع (نقصان)**	25,800

جوابات

انار کا رس
عملی کتاب

آمدنی: دونوں کاروباروں سے متعلقہ خطرات اور فوائد

1. کس کاروبار میں زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے؟ اور کتنی زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے؟

رَس کے کاروبار میں زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے کیونکہ اس کاروبار کے لیے ایک رَس نکالنے والی مشین درکار ہے جس کی قیمت 12,000 روپے ہے۔

2. کس کاروبار میں زیادہ فائدہ اور منافع ہے؟

رَس کے کاروبار میں زیادہ فائدہ ہے کیونکہ رَس فی کلو 400 روپے کے حساب سے فروخت ہوتا ہے اور پھل فی کلو 200 روپے کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔

3. کس کاروبار میں زیادہ خطرہ ہے؟

رَس کے کاروبار میں زیادہ خطرہ ہے کیونکہ اس کاروبار میں 12,000روپے کی اضافی سرمایہ کاری درکار ہے۔

4. خطرات اور فوائد کے درمیان کیا رشتہ ہے؟ کیا زیادہ خطرہ بڑے فائدے کی طرف لے کر جاتا ہے؟

اکثر زیادہ خطرہ بڑے فائدے کی طرف لے کر جاتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا ہے۔ آپ بڑا خطرہ مول لیتے ہیں مگر اس سے آپ کو فائدہ نہیں ہوتا ہے۔خطرہ صرف اس وقت مول لینا چاہیے جب آپ کے پاس ایک مالیاتی منصوبہ موجود ہو بالکل اسی طرح جس طرح شیریں اور علی کے پاس موجود ہے۔

سرمایہ کاری: منافع کا حصہ اور انصاف

1. شیریں اور علی منافع کی تقسیم صرف مالیاتی سرمایہ کاری پر کریں یا مالیاتی سرمایہ کاری اور اضافی محنت دونوں پر کریں؟

اس سوال پر آپ کو سوچنے کی ضرورت ہے۔آپ دونوں میں سے کوئی ایک طریقہ چن سکتے ہیں۔ہمیں یقین ہے کہ شیریں اور علی نے اپنے منافع کی تقسیم مالیاتی سرمایہ کاری اور محنت کی بنیاد پر بالکل صحیح طریقے سے کی ہے۔شیریں کی اضافی محنت کو ضرور مدِّنظر رکھنا چاہیے۔

2. دونوں میں سے زیادہ بہتر طریقہ کون سا ہے اور کیوں؟

ہمارا خیال ہے کہ مالیاتی سرمایہ کاری اور محنت کی بنیاد پر منافع کی تقسیم زیادہ منصفانہ ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ علی نے کاروبار کے لیے زیادہ محنت کی ہے۔اس نے درختوں کی دیکھ بھال اور کاشت سے لے کر پھلوں کی ترسیل تک کے تمام امور میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس کو اس اہم کام کا بھرپور صلہ ملنا چاہیے۔

3. مالیاتی فائدے کے لحاظ سے کون سا طریقہ زیادہ موزوں ہے اور کیوں؟

مالیاتی لحاظ سے سرمایہ کاری بمع محنت والا طریقہ زیادہ موزوں ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ علی نے کاروبار کے لیے جو کام کیا ہے وہ انتہائی اہم ہے۔اس نے درختوں کی دیکھ بھال اور کاشت سے لے کر پھلوں کی ترسیل تک کے تمام امور میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو کاروبار ختم ہو سکتا تھا۔اسی لیے علی کی خدمات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اضافی منافع دینا کاروبار کے لیے انتہائی اہم ہے۔اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو علی کے پاس اضافی کام کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو گی اور اس سے کاروبار متاثر ہو گا۔

4. شیریں اگر تنخواہ لے رہی ہوتی تو کیا آپ کا جواب مختلف ہوتا؟

جی ہاں، اگر شیریں تنخواہ لے رہی ہوتی تو اسے کچھ نہ کچھ اضافی ضرور مل رہا ہوتا۔ اس کے علاوہ، اس کی تنخواہ کاروبار کے اخراجات میں شمار ہوتی اور اس سے منافع کی شرح کم ہو جاتی۔ اس وجہ سے، اگر شیریں تنخواہ لے رہی ہوتی تو منافع کے حصہ کو سرمایہ کاری اور محنت کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہوتی۔

جوابات
یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی
عملی کتاب

بچت: مقاصد کی اقسام

	نام	مطلوبہ بچت (روپے)	ماہانہ مطلوبہ بچت (روپے)	مہینے	مختصر، درمیانہ یا طویل دورانیہ
.1	رابعہ	25,000	2,083	12	درمیانہ
.2	صفدر	100,000	5,000	20	درمیانہ
.3	دانیال	2,500	1,250	2	مختصر
.4	شیریں	400,000	6,666	60	طویل

بچت: مقصودِ بچت کا تعیّن

بچّوں کی یونیورسٹی کے اخراجات (روپے)										
	بچّے	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	پانچواں سال	چھٹا سال	ساتواں سال	آٹھواں سال	ٹوٹل
.1	شیریں	-	-	300,000	300,000	300,000	300,000	-	-	1,200,000
.2	دانیال	-	-	-	-	300,000	300,000	300,000	300,000	1,200,000
.3	ٹوٹل	-	-	300,000	300,000	600,000	600,000	300,000	300,000	2,400,000

جوابات

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی
عملی کتاب

بچت: سالانہ بچت کا حساب کتاب

بچّوں کی یونیورسٹی کے اخراجات (روپے)										
	بچے	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	پانچواں سال	چھٹا سال	ساتواں سال	آٹھواں سال	ٹوٹل
.1	شیریں	-	-	300,000	300,000	300,000	300,000	-	-	1,200,000
.2	دانیال	-	-	-	-	300,000	300,000	300,000	300,000	1,200,000
.3	ٹوٹل	-	-	300,000	300,000	600,000	600,000	300,000	300,000	2,400,000
.4	سالانہ بچت	300,000	300,000	300,000	300,000	300,000	300,000	300,000	300,000	2,400,000

ہر سال بچوں کی یونیورسٹی کے اخراجات مختلف ہیں:

- پہلے اور دوسرے سال ان اخراجات کی مالیت 0 ہے۔
- تیسرے، چوتھے، ساتویں اور آٹھویں سال ان اخراجات کی مالیت 300,000 روپے سالانہ ہے۔
- پانچویں اور چھٹے سال ان کی مالیت 600,000 روپے ہے۔

اس خاندان کے کُل اخراجات 2,400,000 روپے ہیں۔ کیونکہ گھر والوں نے یونیورسٹی کے اخراجات شروع ہونے سے پہلے ہی بچت شروع کر دی ہے، اِس لیے وہ سالانہ 300,000 روپے کی بچت کر سکتے ہیں (2,400,000 / 8) اور اپنا مقصودِ بچت حاصل کر سکتے ہیں۔

جوابات

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی

عملی کتاب

بچت: گھریلو بجٹ کو سمجھیے

1. ان کے گزشتہ 3 مہینوں کی کُل خالص بچت کیا ہے؟

ان کی 3 ماہ کی کُل خالص بچت 60,000 روپے ہے (23,000+ 6,192 +30,808)

2. اگر پورا سال ان کی بچت کا یہی انداز رہا تو ایک سال میں وہ کتنا بچائیں گے؟

وہ پورے سال میں 240,000 روپے (4 x 60,000) بچائیں گے۔

3. کونسی آمدنی سب سے زیادہ متغیّرہ آمدنی کو ظاہر کررہی ہے؟ اور کیوں؟

صفدر کی پھلوں کی دُکان سے ہو نی والی آمدنی۔ اس آمدنی کا دارومدار دُکان سے ہونے والے منافع پر ہے۔ یہ زیادہ تر پھلوں کی فروخت اوراخراجات کی وجہ سے اوپر نیچے ہوتا رہتا ہے۔

4. ان میں سے مقررہ آمدنی کون سی ہے؟

رابعہ کے پڑھانے سے ہونے والی آمدنی مقرّرہ آمدنی میں شمار ہوتی ہے۔

5. ان میں سے کون سے دو اخراجات ہیں جو مقرّرہ اخراجات کی فہرست میں آتے ہیں؟

کرایے اور تعلیم کے اخراجات

6. اگر وہ مزید بچت کرنا چاہتے ہیں تو انہیں کون سے اخراجات پر قابو پانا ہوگا؟

ان کو کپڑوں، سیر و تفریح اور تحفے تحائف سے وابستہ اخراجات میں کمی کرنی ہو گی کیونکہ یہ اخراجات غیر ضروری اخراجات میں شمار ہوتے ہیں۔

اخراجات: کیا شیریں اور اس کے اہلِ خانہ پیسے کمائیں گے؟

		غیرآمدنی خیز	آمدنی خیز
1.	شیریں نے اسکول کے کام کے لیے ایک کاپی خریدی ہے۔	✓	
2.	شیریں نے ایک پوسٹر بنانے میں اپنے پیسے خرچ کیے ہیں جس پر طالب علموں کو ٹیوشن پڑھنے کی دعوت دی گئی ہے۔		✓
3.	علی نے ایک پھل کے درخت کے لیے کھاد خریدی ہے جس کے پھل اس کو بیچنے ہیں۔		✓
4.	علی نے ایک پھل کے درخت کے لیے کھاد خریدی ہے جس کے پھل اس کو کھانے ہیں۔	✓	
5.	نصرت نے کپڑے سی کر بیچنے کے لیے ایک سلائی مشین خریدی ہے۔		✓
6.	نصرت نے اپنے اور علی کے کپڑے سینے کے لیے ایک سلائی مشین خریدی ہے۔	✓	

جوابات

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی
عملی کتاب

اخراجات: ضروری اور غیر ضروری اخراجات سے نمٹنے کے رموز

اس سوال کا کوئی درست جواب نہیں ہے مگر کچھ اخراجات جن میں کپڑوں کے اخراجات، سیر و تفریح اور تحفے تحائف و غیرہ شامل ہیں ، غیر ضروری اخراجات گردانے جاتے ہیں۔مثال کے طور پر:

کچھ بچت مٹھائیوں، کھلونوں اور چوڑیوں بُندُوں پہ کی جا سکتی تھی۔

کچھ بچت کپڑوں کی مد میں کی جا سکتی تھی، خاص کر اگر ان کو گھر میں سیا جاتا۔

شاید سفری اخراجات بھی کچھ کم کیے جا سکتے تھے۔

سگریٹ بھی ایک خرچہ ہے جس کے بغیر لوگ آرام سے رہ سکتے ہیں۔

کیا صدقہ خیرات (مستحق لوگوں کی مدد) کرنا ضروری ہے یا غیر ضروری؟ صدقہ خیرات کرنا ایک اہم خرچہ ہے۔

جیب خرچ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ ایک بچہ کیسا محسوس کرے گا اگر اسے جیب خرچ نہ ملے؟

اکثر گھر والوں کے لیے اپنے اخراجات میں کمی کرنا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

بچت: بینک بمقابلہ گھر

	گھر پر	بینک میں
1. تحفّظ		✓
2. آمدنی لاتا ہے		✓
3. دوسرے شہر تک پیسے منتقل کرنا آسان ہوتا ہے		✓
4. پیسے حاصل کرنا آسان ہوتا ہے	✓	
اُسے اپنے پیسے کہاں جمع کرنے چاہئیں؟		✓

جوابات

یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بندی
عملی کتاب

افراطِ زر: افراطِ زر کے بارے میں سوچیں

		صحیح	غلط
.1	رابعہ کی ماہانہ تنخواہ 20,000 روپے ہے۔ مگر وہ افراطِ زر کی شرح میں اضافے کے سبب اس تنخواہ سے مزید چیزیں خرید پائے گی۔		✓
.2	آج شیریں ایک کتاب 200 روپے کی خرید سکتی ہے مگر افراطِ زر کی شرح میں اضافے کے سبب مستقبل میں اس کتاب کی قیمت بڑھ جائے گی۔	✓	
.3	شیریں کتاب خریدنے کے لیے ایک سال تک بچت کرنا چاہتی ہے۔ آج اس کتاب کی قیمت 200 روپے ہے۔ اگر ہر سال افراطِ زر کی شرح میں 10% اضافہ ہوتا ہے تو شیریں کو 220 روپے کی بچت کرنی ہو گی۔	✓	
.4	صفدر ہر سال افراطِ زر کی شرح کے مطابق اپنے پھلوں کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ ہر سال اس کی دُکان سے ہونے والی آمدنی میں کمی واقع ہوگی۔		✓

جوابات

پھل سے رس تک
عملی کتاب

مالیاتی منصوبہ بندی: تعلیمی مقاصد

1. کیا شیریں اور علی کا فیصلہ صحیح ہے؟ کیا ان کو اپنے کاروبار پر توجہ دے کر اپنے والدین کی یونیورسٹی کی مد میں ہونے والے اخراجات کی بچت میں مدد کرنی چاہیے؟

یہ سوچنے والی بات ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ علی اور شیریں کا فیصلہ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر وہ پیسے کمانے پہ اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے تو ان کی پڑھائی متاثر ہو گی۔ یہاں تک کہ اگر وہ اپنے والدین کی بچت کرنے میں مدد بھی کرتے ہیں تب بھی وہ یونیورسٹی کے لیے تیار نہیں ہو پائیں گے اور اس طرح وہ یونیورسٹی کی تعلیم سے بھر پور فائدہ نہیں اٹھا پائیں گے۔

2. کیا کامیاب زندگی گزارنے کے لیے اعلیٰ تعلیم (یونیورسٹی اور اس سے آگے کی تعلیم) حاصل کرنا ضروری ہے؟ اگر آپ کا جواب ہاں ہے تو اس کی وضاحت کریں۔

اعلیٰ تعلیم ایک کامیاب زندگی گزارنے کے لیے بہت اہم ہے۔ہم انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دور میں جی رہے ہیں۔ اس دور میں، کمپیوٹنگ، مالیات، کاروبار، طب، قانون اور دیگر کئی شعبے دن بہ دن پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں اور تیزی سے تبدیل بھی ہو رہے ہیں۔ اس دور میں اچھی تعلیم کے حامل لوگوں کو زندگی کی دوڑ میں ترقی حاصل کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع ملتے ہیں۔

3. کیا اعلیٰ تعلیم (یونیورسٹی اور اس سے آگے کی تعلیم) کا حصول صرف اس وقت ضروری ہے جب آپ بہت سارا پیسہ کمانا چاہتے ہوں؟

جی نہیں، اعلیٰ تعلیم آپ کو بہت سے طریقوں سے فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ یہ یقیناً آپ کو بہترین روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ مگر کچھ لوگوں کا مقصد صرف دولت کمانا نہیں بلکہ اپنے کام میں مہارت لانا بھی ہوتا ہے۔ یہ مہارت تعلیم کے ذریعے آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے۔ آپ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم آپ کی شخصیت پر مثبت اثرات مرتّب کرتی ہے جس بناء پر آپ لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔

جوابات

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

خریداری: عقلمندانہ خریداری

	معیار	مقدار	قیمت	شرائط
1. ”اگرہم آپ کو پیسے اُدھار دیتے ہیں تو آپ کو یہ رقم دو سال میں واپس ادا کرنی ہو گی۔“				✓
2. ”میں یہ سامان آپ کو12 لاکھ روپے کا بیچوں گا۔“			✓	
3. ”اگر یہ سامان نہیں چلا تو ہم اِسے مفت میں ٹھیک کر دیں گے۔“				✓
4. ”مجھے سب سے اچھا سامان چاہیے۔“	✓			
5. ”کیا میں آپ کو اس سامان کی رقم کی ادائیگی اس کے موصول ہونے کے 30 روز بعد کر سکتا ہوں؟“				✓
6. ”مجھے چار رَس نکالنے والی مشینیں چاہئیں۔“		✓		
7. ”ہم یہ سامان آپ کی دُکان پر پہنچا دیں گے۔“				✓

جوابات

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

بینکاری: اسٹیٹ بینک سے واقفیت

	صحیح	غلط
1. اسٹیٹ بینک پاکستانی کرنسی (روپے) کا اجراء کرتا ہے۔	✓	
2. اسٹیٹ بینک کاروباری اور نجی قرضے دیتا ہے۔		✓
3. اسٹیٹ بینک پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کی نگرانی کرتا ہے۔	✓	
4. اسٹیٹ بینک پاکستان میں بجلی اور گیس کی قیمتوں کا تعیّن کرتا ہے۔		✓
5. اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کا مالک ہے۔		✓
6. اسٹیٹ بینک پاکستان میں موجود تمام بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔	✓	

1. اسٹیٹ بینک پاکستانی کرنسی جاری کرتا ہے اور گردش میں جو کرنسی کی مقدار ہوتی ہے، اُسے قابو میں رکھتا ہے۔
2. اسٹیٹ بینک لوگوں اور کاروباری اداروں کو قرض کے طور پر پیسے اُدھار نہیں دیتا۔ یہ اُن بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو ایک نظام کے تحت چلاتا ہے، جو پیسے اُدھار/قرض دیتے ہیں۔
3. اسٹیٹ بینک، پاکستان کی غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کا انتظام اور اُن میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔
4. اسٹیٹ بینک پاکستان میں بجلی اور گیس کی قیمتیں مقرّر کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے۔
5. اسٹیٹ بینک پاکستان کے تمام بینکوں کا مالک نہیں ہے۔ یہ بینکوں اور ملک میں دیگر مالیاتی اداروں کو ایک نظام کے تحت چلاتا ہے۔
6. اسٹیٹ بینک، بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو ایک باقاعدہ نظام کے تحت چلانے کا ذمہ دار ہوتا ہے، تا کہ اُن کی بھر پور نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔

جوابات

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

اُدھار لینا: قِسطوں اور مارک-اَپ کا حساب

2 قِسطوں میں قابلِ ادائیگی اُدھار بمع مارک-اَپ (روپے)				
.1	اُدھار کی تاریخ	1 جنوری 2020		
.2	اُدھار کی رقم	1,200,000		
.3	اُدھار کی مدّت	2 سال		
.4	سالانہ مارک-اَپ	15%		
	قسطوں کی تاریخ	31 دسمبر 2020	31 دسمبر 2021	ٹوٹل
.5	رقمِ مقدم کی ادائیگی	600,000	600,000	1,200,000
.6	مارک-اَپ کی ادائیگی	180,000	90,000	270,000
.7	ٹوٹل	780,000	690,000	1,470,000
سالانہ مارک-اَپ کا حساب (روپے)				
.8	شروعاتی اُدھار	1,200,000	600,000	
.9	سالانہ مارک-اَپ	15%	15%	
.10	اُدھار کی رقم بمع مارک-اَپ	180,000	90,000	270,000

مارک-اَپ کی ادائیگی کے حوالے سے درج ذیل نکات نوٹ کریں:

1. پہلے سال کے اختتام پر، آپ کو 1,200,000 روپے کی رقم پر مارک-اَپ دینا ہو گا جو قرض کی پوری رقم ہے (180,000 = 15% x 1,200,000)۔
2. دوسرے سال، 600,000 روپے کا قرض پہلے ہی ادا ہو چکا ہے۔صرف 600,000 روپے کا قرض باقی رہ گیا ہے۔ مارک-اَپ اس رقم پہ دیا جائے گا۔ اس طرح دوسرے سال کے اختتام پر،آپ کو 600,000 روپے کی رقم پر مارک-اَپ دینا ہوگا (90,000 = 15% x 600,000)۔

جوابات

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

اُدھار لینا: دو کاروباروں کا موازنہ

	صرف پھلوں کا کاروبار (روپے)			
		پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
آمدنی				
.1	پھلوں سے کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
.2	رَس سے کُل آمدنی	-	-	-
.3	کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
اخراجات				
.4	پھلوں پر کُل اخراجات	5,600,000	6,203,610	6,822,490
.5	کرایہ	240,000	264,000	290,400
.6	بجلی، گیس اور دیگر اخراجات	235,000	265,000	300,000
.7	رَس کی بوتلیں اور پیکجنگ	-	-	-
.8	قرض کی ادائیگی	-	-	-
.9	کُل اخراجات	6,075,0000	6,723,610	7,412,890
نفع/نقصان				
.10	منافع	800,000	774,890	773,173

	پھلوں اور رَس کا کاروبار (روپے)			
		پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
آمدنی				
.1	پھلوں سے کُل آمدنی	6,875,000	7,507,500	8,186,063
.2	رَس سے کُل آمدنی	4,000,000	5,040,000	6,160,000
.3	کُل آمدنی	10,875,000	12,547,500	14,346,063
اخراجات				
.4	پھلوں پر کُل اخراجات	7,800,000	8,820,000	10,120,000
.5	کرایہ	240,000	264,000	290,400
.6	بجلی، گیس اور دیگر اخراجات	8,00,000	1,000,000	1,200,000
.7	رَس کی بوتلیں اور پیکجنگ	600,000	756,000	924,000
.8	قرض کی ادائیگی	780,000	690,000	-
.9	کُل اخراجات	10,220,000	11,530,000	12,534,400
نفع/نقصان				
.10	منافع	655,000	1,017,500	1,811,663

1. کس کاروبار میں زیادہ آمدنی ہے؟

پھل اور رَس کے کاروبار میں زیادہ آمدنی ہے۔

2. کس کاروبار میں زیادہ منافع ہے؟

پھل اور رَس کے کاروبار میں صرف پھل کے کاروبار سے زیادہ منافع ہے۔اس کاروبار میں آمدنی صرف پھلوں کی فروخت سے ہی نہیں بلکہ رَس کی فروخت سے بھی ہو گی۔

3. دوسرے کاروبار کے پہلے سال منافع کیسا تھا؟

قرض کی ادائیگی کی وجہ سے دوسرے کاروبار کے پہلے سال میں منافع کم تھا۔

4. کس کاروبار کے اخراجات اور خطرات زیادہ ہیں؟

پھلوں اور رَس کے کاروبار میں زیادہ اخراجات اور زیادہ خطرہ ہے۔اخراجات میں (1) پھل اور (2) بجلی، گیس اور دیگر اخراجات بڑھ جائیں گے۔اس کے علاوہ، کچھ اضافی اخراجات جن میں (1) رَس کی بوتلیں اور ان کی بھرائی اور (2) قرض کی ادائیگی شامل ہیں۔اگر آمدنی اخراجات کے ساتھ نہیں بڑھ پائی تو یہ ایک مسئلہ بن سکتا ہے۔

5. دوسرے کاروبار کے تیسرے سال منافع کیسا تھا؟

تیسرے سال دوسرے کاروبار کا منافع بہت بڑھ گیا تھا کیونکہ تب تک قرض ادا ہوچکا تھا۔

6. اگر صفدر بینک سے اُدھار لے کر رَس کا کام شروع کرتا ہے تو کیا یہ عقلمندانہ فیصلہ ہو گا؟

یہ سوچنے والی بات ہے۔اگر صفدر رَس کا کاروبار شروع کرتا ہےتو پہلے سال اس کے کاروبار کا منافع نیچے جائے گا۔ مگر جب وہ قرض کی ادائیگی کے مرحلے سے نکل آئے گا تو اس کا منافع بہت بڑھ جائے گا۔اگر صفدر اس بارے میں تحقیقات کرے کہ لوگ کس طرح کا رَس خریدنا چاہیں گے تو رَس کا کاروبار اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

جوابات
پھل سے رَس تک
عملی کتاب

فنانشل مارکیٹ اور فنانسنگ کے ذرائع

ان ضروریات کے حساب سے کون سی فنانسنگ موزوں ہے؟ (اس سرگرمی کا حل صفحہ نمبر __ پر دیا گیا ہے۔)

ان 12 صورتوں میں فنانسنگ کا کون سا ذریعہ استعمال ہو گا؟

1 شیریں اور علی کو رس نکالنے والی مشین کی ضرورت ہے جو تین سال تک چلے گی۔

قسطوں پر سامان فروخت کرنے والی کمپنی	بینک

وضاحت:

عام طور پر افراد اور کاروباروں کو چھوٹے آلات خریدنے کے لیے قسطوں پر سامان بیچنے والی یا لیزنگ کمپنیوں سے فنانسنگ حاصل ہوتی ہے۔

2 صفدر اپنے ملازم کے لیے موٹر سائیکل خریدنا چاہتا ہے لیکن پوری رقم ایک ساتھ نہیں ادا کر سکتا۔

لیز کمپنی	سیلر فنانسنگ

وضاحت:

عام طور پر افراد اور کاروباروں کو چھوٹے آلات، موٹر سائیکلیں یا گاڑیاں خریدنے کے لیے قسطوں پر سامان بیچنے والی یا لیزنگ کمپنیوں سے فنانسنگ حاصل ہوتی ہے۔

3 ایک ریستوران پھل فروش سے اس طرح پھل خریدنا چاہتا ہے کہ مال ابھی مل جائے لیکن رقم بعد میں ادا کی جائے۔

قسطوں پر سامان فروخت کرنے والی کمپنی	سیلر فنانسنگ

وضاحت:

ریستوران کو سیلر فنانسنگ کی تلاش ہے، یعنی پھل فروش کو بیچے جانے والے پھلوں کی فنانسنگ فراہم کرنی ہو گی۔

جوابات

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

4 صفدر اپنی دکان کے سامان اور آلات کی انشورنس کروانا چاہتا ہے۔

جنرل انشورنس کمپنی	لائف انشورنس کمپنی

وضاحت:

جائیداد یا دیگر اثاثہ جات کی انشورنس جنرل انشورنس کمپنیوں سے کروائی جاتی ہے۔

5 ریڑھی پر پھل فروخت کرنے والے کو مزید پھل خریدنے کے لیے پیسوں کی ضرورت ہے۔

بینک	مائیکرو فنانس بینک

وضاحت:

مائیکرو فنانس بینک افراد اور چھوٹے غیر رسمی کاروباروں کو فنانسنگ فراہم کرتے ہیں۔

6 صفدر کی چار دکانیں ہیں اور اسے روزانہ کے حساب سے پھل خریدنے کے لیے فنانسنگ کی ضرورت ہے۔

بینک	مائیکرو فنانس بینک

وضاحت:

بینک کاروبار کو لمبے عرصے تک چلنے والے آلات (مثلاً عمارت یا بھاری مشینری) اور خام مال، دونوں خریدنے کے لیے قرضے کی فنانسنگ فراہم کرتے ہیں۔ اس صورت میں صفدر کو خام مال خریدنے کے لیے فنانسنگ چاہیے۔ یہ ورکنگ کیپٹل فنانسنگ کہلاتی ہے۔

7 صفدر اپنی کمپنی کے لیے زیادہ سے زیادہ لوگوں سے ایکویٹی فنانسنگ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج	وینچر کیپٹل فرم

وضاحت:

ایسی کمپنی جو عوام اور زیادہ سے زیادہ افراد سے سرمایہ حاصل کرنا چاہتی ہو، وہ اسٹاک ایکسچینج میں اپنے شئیرز درج کرواتی ہے۔

جوابات

پھل سے رَس تک
عملی کتاب

8 صفدر اپنے موبائل سے فوری طور پر پیسے بھیجنا چاہتا ہے۔

فِنٹیک کمپنی	وینچر کیپٹل فرم

وضاحت:
بہت سی فِنٹیک کمپنیاں ایسی ایپ فراہم کرتی ہیں جن سے موبائل فون کے ذریعے پیسے منتقل کیے جا سکتے ہیں۔ یہ خدمات بینک بھی فراہم کرتے ہیں۔

9 صفدر انشورنس کروانا چاہتا ہے تاکہ اگر اسے کچھ ہو جائے تو اس کے گھر والے محفوظ رہیں۔

لائف انشورنس کمپنی	ہیلتھ انشورنس کمپنی

وضاحت:
لائف انشورنس کمپنیاں ایسی پالیسیاں فراہم کرتی ہیں جن میں بیمہ شدہ شخص کی وفات پر اس کے گھر والوں کو پیسے ادا کیے جاتے ہیں۔

10 صفدر نے ہوٹل میں کھانے کا بِل ادا کرنا ہے لیکن اس کے پاس نقد پیسے نہیں ہیں۔

کریڈٹ کارڈ	مائیکرو فنانس بینک

وضاحت:
لوگ ہوٹلوں، سفر کے اخراجات اور سامان خریدنے پر کریڈٹ کارڈز سے ادائیگیاں کرتے ہیں۔

11 صفدر نیا مکان تعمیر کرنے کے لیے قرضہ لینا چاہتا ہے۔

بینک	فِنٹیک کمپنی

وضاحت:
فلیٹ یا مکان تعمیر کرنے یا خریدنے کے لیے بینک رہن کی فنانسنگ فراہم کرتے ہیں۔

جوابات

پھل سے رس تک
عملی کتاب

12 صفدر کچھ پیسے جمع کروا کر منافع حاصل کرنا چاہتا ہے، اور جب اس کے پاس زیادہ پیسے ہو جائیں گے تو وہ گاڑی خریدے گا۔

بینک	لیز کمپنی

وضاحت:

بینک صارفین کے دیے پیسے اپنے پاس جمع کر کے بدلے میں منافع دیتا ہے۔

ٹیکسیشن

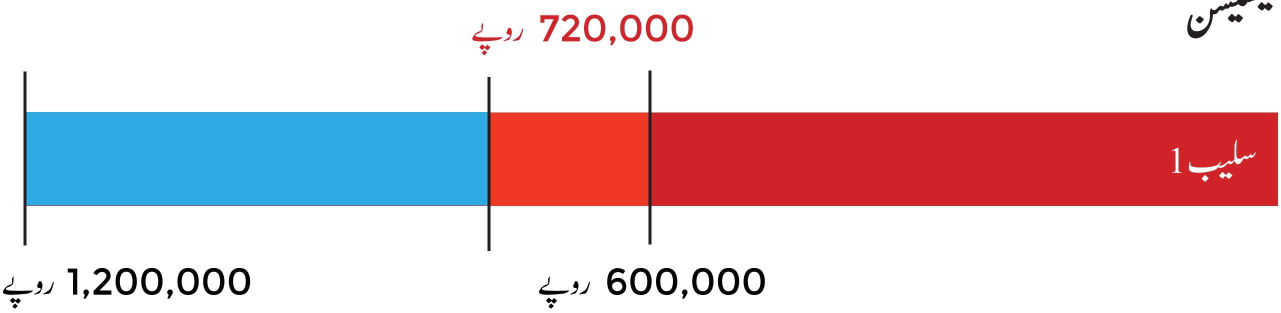

وپر دی گئی تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ دانیال 720,000 روپے سالانہ کماتا ہے، جو کہ 60,000 روپے ماہانہ ہے۔
سلیبز کی وضاحت کرنے والے ٹیبل کی بنیاد پر، کیا آپ حساب لگا سکتے ہیں کہ 2023 میں دانیال کو کتنا ٹیکس ادا کرنا چاہیے؟ دیے گئے مراحل میں خالی جگہیں پُر کریں
:

پہلا مرحلہ:
سلیب کی بنیاد پر قابلِ ٹیکس رقم کی شناخت کریں

تنخواہ	720,000 روپے
سلیب کی نچلی حد	600,000 روپے
قابلِ ٹیکس آمدنی (زائد رقم)	2.5

دوسرا مرحلہ:
قابلِ ٹیکس آمدنی پر ٹیکس کی رقم کا حساب لگائیں

$$\frac{2.5 \times 120000}{100}$$

سالانہ قابلِ ادا ٹیکس = 3000

جوابات

پھل سے رس تک
عملی کتاب

انشورنس

انشورنس کی قسم کو صارف کے ذاتی حالات سے ملائیں :

صورتحال	انشورنس پراڈکٹ
الف) یہ خاتون اپنے گھر کی واحد کمانے والی فرد ہیں۔ان کے دو بچے ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ ان کی موت واقع ہونے کی صورت میں ان کے بچوں کی کفالت ہوتی رہے۔	جنرل انشورنس، جو حادثات، یا گھر، جائیداد اور گاڑیوں کو پہنچنے والے نقصان کی کوریج مہیا کرے
ب) یہ شخص ایک گاڑی کا مالک ہے اور یہ چاہتا ہے کہ کسی حادثے کی صورت میں اسے گاڑی کی مرمّت پر آنے والے اخراجات سے تحفّظ مل جائے۔	فصلوں کی انشورنس، جو قدرتی آفات کے نتیجے میں کھیتوں یا فصلوں کو ہونے والے نقصان کی کوریج مہیا کرے
ج) یہ شخص ایک کسان ہے اور اس کا انار کا ایک باغ ہے۔یہ کسی قدرتی آفت کے نتیجے میں اپنی فصل کو پہنچنے والے نقصان سے مالی تحفّظ چاہتا ہے۔	لائف انشورنس، جو خاندان کے کسی فرد کی موت کی صورت میں کُل رقم یا باقاعدگی سے رقم کی ادائیگی کرے

اگر آپ کی عمر 22 سال ہے اور آپ نے ابھی اپنا کیریئر بنانا شروع کیا ہے، تو آپ کے لیے کون سی انشورنس پراڈکٹ مناسب رہے گی؟

ٹرمز	بڑی فیملی کی انشورنس	سٹی لائف انشورنس
پریمیم	15,000 روپے سالانہ	18,000 روپے سالانہ
کوریج	7,500,000 روپے	7,500,000 روپے
ٹرم	15 سال	15 سال
رائڈرز	اس پلان میں 50,000 روپے تک کی کوریج کے لیے صحت کی انشورنس کا رائڈر ہے۔	اس پلان میں کوئی رائڈر نہیں ہوتے۔
اپنی منتخب کردہ آپشن پر نشان لگائیں	☑	☐

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک کا ایک مشترکہ منصوبہ